بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

ہیڈ آفس کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور
کراچی آفس کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ، کراچی 74200

فون: 042-35752277, 35872277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758
فون: 021-32217544
E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس، ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

زینت خانم زینت

اللہ کی حمد کو تیار ہوئے ہیں
دنیا کے سبھی کام سے بیزار ہوئے ہیں
رزاق ہے، ستار ہے، غفار تو ہی ہے
دنیا کے وسائل تو بے کار ہوئے ہیں
چڑیا ہو کہ طوطا ہو کہ ہو مور پپیہا
مخلوق سبھی حمد کو تیار ہوئے ہیں
رستے جو بھی دشوار کبھی ہم کو ملے ہیں
اللہ تیرے نام سے ہموار ہوئے ہیں
جو لوگ غلامی میں ذلت میں رہے تھے
قرآن کی دولت سے سردار ہوئے ہیں
اللہ کے بندوں کو عزت ہی ملی ہے
دشمن جو ہیں اللہ کے وہ خوار ہوئے ہیں
اللہ کی حمد و ثناء تجھ سے بیاں کیا
زینت یہ سبھی کاوشیں بے کار ہوئے ہیں

حدیث قدسی

اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ھے:

جو گناہوں کو یاد کر کے توبہ و استغفار کر رہے ہیں، اللہ کے عذاب کے خوف سے اور ندامت سے رو رہے ہیں، اُن کا رونا اور اُن کے آہ و نالے مجھے تسبیح پڑھنے والوں کے سبحان اللہ کہنے سے زیادہ عزیز ہیں۔

نعت

بہادر شاہ ظفر

اے سرورِ دو کون شہنشاہ ذوالکرم
سرخیل مرسلین و شفاعت گرامم
موکب ترا ملائک و مرکب ترا براق
مولد ہے تیرا مکہ و معبد ترا حرم
ہوتا کبھی نہ قالب آدم میں نفع روح
بھرتا اگر خدا نہ محبت کا تیری دم
ٹوٹا جو کفر قوتِ اسلام سے ترے
صد جائے سے شکست ہے زنار موج یم
کرتا تھا تیرے اسم مبارک کو دل پہ نقش
اس واسطے عزیز جہاں ہو گیا ورم
پہنچا نہ آستان مقدس کو تیرے میں
اس غم سے مثل چشمہ ہوئی میری چشم نم
پر خاک آستاں کو تری اپنی چشم میں
کرتا ہوں سرمہ سیل تصور سے دم بدم

منقبت

طارق علی

دل میں تصور ہے اس منظرِ انوار کے ساتھ
شاہِ کوثر پہ ہیں عباسؑ علمدار کے ساتھ
اب بھی الفت ہے وہی شہہؑ کے علمدار کے ساتھ
کوئی بدلا تو نہیں ظلم کے ادوار کے ساتھ
کام کوئی بھی ادھورا نہیں کرتے ہیں کبھی
یادِ شبیرؑ بھی ہے ذکرِ علمدار کے ساتھ
کیوں نہ ہو دل کی نگاہوں کی زیارت اُن کی
کھینچی تصویر تصور نے بڑے پیار کے ساتھ
ہم گنہگار کہاں! حیدرؑ کرار کہاں
کاش محشر میں رہیں مالک و عمار کے ساتھ
جب محبت سے علیؑ! ذکرِ علیؑ کرتا ہوں
پھول جھڑتے ہیں دہن سے مری گفتار کے ساتھ

اِدھر ماہ ذوالحجہ کا چاند ہوا اور اُدھر سنت ابراہیمؑ کی یاد ذہن میں اتر آئی۔ ذبیح اللہ کی معصومیت کی داستان ڈبڈبائی ہوئی آنکھوں میں تیرنے لگی۔ کیسا لگداز منظر ہوگا کہ باپ اپنے حقیقی جگر گوشہ کو لٹا کر اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ رہا ہے تاکہ فی سبیل اللہ قربانی کے آداب میں کوئی کمی واقع نہ ہو جائے لیکن جب حضرت ابراہیمؑ مذبوح پر نظر ڈالتے ہیں تو اسمٰعیلؑ نہیں بلکہ دنبہ ہے۔ 10 ذوالحجہ اسماعیلؑ کی یاد میں دنبے کی قربانی کا دن قرار دیا گیا لیکن 10 محرم الحرام ''ذبح عظیم'' بن گیا۔ محرم کا چاند نظر آتے ہی دِل بیٹھنے لگتا ہے۔ آنکھیں تر ہو جاتی ہیں اور دِل و دماغ دنیاوی لذتوں اور معاملات سے بیزار ہو جاتا ہے۔ اس حادثہ جانکاہ کا اثر نہ صرف کلمہ گو مسلمانان عالم پر ہوتا ہے بلکہ غیر اقوام بھی عشرہ محرم الحرام میں باقاعدہ سوگ مناتے ہیں۔ شادی اور خوشی کے کاموں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ تجربہ شاہد ہے کہ ان تاریخوں میں اگر کوئی شادی کی جائے یا کوئی مکان تعمیر کیا جائے تو انجام کار خوشنودی کا باعث ثابت نہیں ہوتا ہے۔

اے مظلوم کربلا تیری آنکھوں پر نہ کوئی پٹی بندھی ہے اور نہ تیرے ہاتھوں میں رعشہ ہے۔ تیرے جوانوں کو نہ ابلیس ورغلاتا ہے اور نہ تجھے دشمن کا جاہ وحشم مرعوب کرتا ہے۔ سبحان اللہ کیسا استقلال ہے ساتھیوں کی بے کفن لاشوں پر نظر پڑتی ہے تو دوسری نظر آسمان کی رفعتوں میں جا ٹھہرتی ہے۔ شیر دِل بھائی کی میت اٹھا کر بھی چشم خشک ہے۔ آنسو کا ایک قطرہ نہیں ٹپکتا۔ نوجوان بھتیجے کی ارمان بھری جوانی پر بجلیاں کوندتی ہیں مگر لب پر حرف شکایت نہیں۔ کڑیل جوان بیٹے کو میدان جنگ کی طرف روانہ کرتا ہے تو اس کی قربانی کا ملال نہیں۔ زبان پر اگر کوئی فقرہ آتا ہے تو یہ کہ ''اے نانا! جب آپ کو دیکھنے کی آرزو ہوتی تھی تو شہزادے علی اکبر کو جی بھر کر دیکھ لیا کرتا تھا لیکن یہ لوگ مجھے اس زیارت سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ میں راضی برضا ہوں پالنے والے فدیہ قبول فرما۔

اے حسینؑ ابن علیؑ تو نے میدانِ کربلا میں جانثاروں اور وفاداروں کی قربانیاں قبول کروالیں لیکن یتیموں اور بیواؤں کے لٹے ہوئے کارواں کی قیادت کس کے سپرد کی؟ بیمار سے تو چلا بھی نہیں جاتا۔ زنجیروں سے پاؤں زخمی۔ آنکھوں کے سامنے باپ کا سر نیزے پر سوار ہے' پھوپھیؑ اپنے چہرے کو بالوں سے ڈھانپ رہی ہے۔ بچے بلک رہے ہیں۔ عورتوں پر بے بسی طاری ہے۔ فضائے آسمانی سے صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

قتل الحسینؑ بکربلا
قتل الحسین بکربلا

پاکستان میں کربلا؟

سانحہ ماڈل ٹاؤن منہاج القرآن یا پھر کراچی میں علامہ عباس کمیلی کے جواں صاحبزادے علی اکبر کمیلی، اہل سنت کے عزیزم محمد سعید بیگ، متحدہ کے سعید کاظمی جیسے افراد کی اچانک ٹارگٹ کلنگ اور اسلام آباد کا ڈی چوک، ریڈزون ان دنوں کیا مناظر پیش کر رہا ہے۔ مولاؑ فرماتے ہیں کفر کی حکومت چل سکتی ہے، مگر ظلم کی نہیں۔ عید قربان اور محرم سے قبل ہماری دعا ہے کہ بارہویں امام زمانہ حجت القائم جلد ظہور فرمائیں اور دنیا کو دین اسلام عدل سے بھر دیں۔

خاکپائے اہل بیتؑ (شاہ زنجانی)

زائچہ نیومون **20 عقرب 12** بحساب ویدک

بتاریخ 24 ستمبر 2014ء، بوقت 11 بجکر 14 منٹ، اسلام آباد

زائچہ فل مون **08 دلو 11** بحساب ویدک

بتاریخ 8 ستمبر 2014ء، بوقت 15 بجکر 50 منٹ، اسلام آباد

آسمانی کونسل پرستاروں کے اثرات اگست کا جوش انقلاب وآزادی مارچ کے اثرات ستمبر کی ستمگری (2 ستمبر بروز منگل مارشل لاء متوقع تھا)، مگر جاوید ہاشمی کی سچائی کے سبب نہ لگا۔ اکتوبر کے خونی گرہنوں کے بداثرات اگست تا نومبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا آزمائش طلب وقت الیکٹورل ریفارم، جوڈیشل کمیشن بنے یا بنانے اور اصلاح احوال پر حکومتی موجودہ جمہوریت پسند قوتوں نے توجہ نہ دی تو موجودہ سیاسی نظام کی بساط لپیٹی جاسکتی ہے، حکومت سیاسی شہادت کی تیاری میں ہے۔ پاکستانی تاریخ میں پہلے پانچ مرتبہ مارشل لاء ایک مرتبہ جوڈیشل مارشل لاء لگ چکے ہیں۔ پاکستان کی عمر 68 سال عام ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال ستارہ زحل کے 30، 30 سالہ دو چکر غالباً اصلی مارشل لاء ریٹائرڈ ہو چکا ہے۔ یہ نہ سہی جوڈیشل مارشل لاء کرپٹ لوگوں کے کڑے احتساب کا وقت آن پہنچا ہے۔ ستارہ مشتری ارض وطن اپنے چوتھے گھر میں اپنے بارہ، بارہ سالہ سرکل میں پانچ مرتبہ شرف یافتہ ہوکر اب چھٹی مرتبہ 14 جولائی 2015ء تک شرف یافتہ رہے۔ مشتری فطرتی طور سے آئین کا ستارہ ہے، پاکستان میں یکے بعد دیگرے صوبائی اور مرکزی سطح پر کئی ایک جوڈیشل کمیشن سیاسی مسائل کے حل کے لیے بنیں اور معین وقت میں انصاف کا حصول۔ تبھی زائچہ پاکستان کے تحت اصلی مارشل لاء کو روکا جاسکتا ہے، ورنہ انقلاب، آزادی مارچ مارشل لاء کے دروازے موجودہ ناقص جمہوریت بند نہ کرسکے۔

16 جون اور پھر 14 اگست سے موجودہ سیاسی بحران ملکی تاریخ کا بدترین بحرانوں میں سے ایک بحران ہے جو تادمِ تحریر جاری ہے۔ عیدالاضحیٰ کی آمد آمد ہے، سیاسی پنڈتوں کی پیش گوئی کہ قربانی سے قبل قربانی ہوگی کا وقت آ گیا ہے۔ آئینہ قسمت اشاعت کے بعد آپ کے ہاتھوں میں آنے تک اور نامعلوم سیاسی حالات کتنی تیزی سے بدل چکے ہوں گے۔ پاکستانی عوام جن میں نواز شریف اور ان کے وزراء، جناب ڈاکٹر طاہر القادری اور جناب عمران خان صاحب کی تقاریر سننے کے بعد حیران و پریشان اور بیچارگی کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ عوام کو یوں لگتا ہے کہ
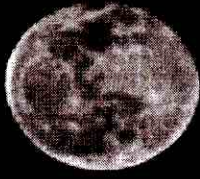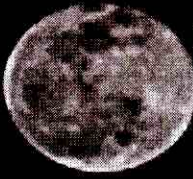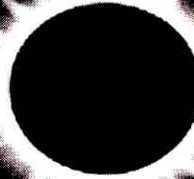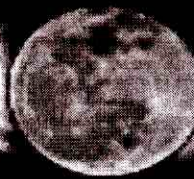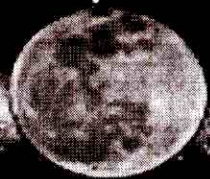
سب سچ بول رہے ہیں تو پھر جھوٹا کون ہے؟ خرابی کی ابتداء 16 جون بروز منگل سے منہاج القرآن پر حملہ سے ہوئی، جس کی اب F.I.R بھی کٹ چکی ہے تاہم 2013ء دھاندلی شدہ الیکشن کے سبب جناب طاہر القادری اور جناب عمران خان صاحب کا مشترکہ مطالبہ ہے کہ وزیر اعظم جناب نواز شریف اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔ پاکستان میں سیاسی طور سے غیر یقینی کی سی صورت حال ہے، حالات جو بھی کروٹ بدلیں اس کا اثر کاروباری مارکیٹ، مہنگائی، روپے کی قدر میں کمی، ان جاری مصائب میں طوفانی بارشوں اور سیلاب نے عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ہم علم نجوم کی روشنی میں زائچہ نیومون اور فل مون سے اکتوبر کے ملکی سیاسی متوقع حالات جاننے کی کوشش کریں گے۔

زائچہ اول: زائچہ نیومون کے اثرات 24 ستمبر تا 8 اکتوبر ملک میں جاری سیاسی بحران کے لیے فیصلہ کن مراحل کی نشان دہی کرتے ہیں۔ دورانیہ 5 اکتوبر کو عید الاضحیٰ ہوگی۔ قربانی سے قبل قربانی کا نعرہ؟ طالع قوم اور ملکی حالات کی عکاسی کا مظہر برج عقرب طالع کا حاکم مریخ عین طالع کے درجات پر رہتے ہوئے چوتھے ارضِ وطن ساتویں خارجہ امور آٹھویں حکمرانوں کے زوال کے گھروں کو مکمل ناظر ہے۔ شمس وقمر کا قران گیارہویں پارلیمنٹ مشترکہ ایوان کے گھر ہمراہ راس ہو رہا ہے۔ جبکہ گیارہویں کا حاکم عطارد بارہویں نحس گھر بیٹھا ہے۔ سیاسی حکمرانوں کا ملکی حکمرانی پر عمل دخل مزید کمزور رہو، سیاسی نفرتوں میں اضافہ، عدم سیاسی استحکام کا باعث رہے۔ مریخ عسکری قوتوں سپہ سالار، جنگی تنازعوں سے منسوب ہے۔ دارالخلافہ اسلام آباد میں 245 کا نفاذ سیلاب کے سبب افواجِ پاکستان بھی متاثر جگہ عوام کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہے۔ افواج کا عمل دخل بڑھے۔ زائچہ نیومون میں سب سے اہم سعد پوزیشن سعد اکبر ستارہ مشتری جو نویں اپنے فطرتی گھر میں عدلیہ کا حاکم ہو کر عدلیہ کے گھر میں نہایت طاقتور بیٹھا ہے۔ یہ زحل سے تربیع اور مریخ سے تثلیث بنا رہا ہے۔ نیز طالع پانچویں کو بنظر تثلیث ناظر ہے۔ آسمانی کونسل میں ستاروں کے اثرات بننے کے بعد زمین والوں کو ضرور متاثر کر سکتے ہیں۔ ستارے عدلیہ کے جوڈیشل کمیشن کے بننے اور جوڈیشل مارشل لاء (سید یوسف رضا گیلانی) جوڈیشل کمیشن کے بننے اور معین وقت میں فیصلے ہونے میں رکاوٹیں ڈالی گئیں تو سب حکمت و دانش، چالاکی اور ہوشیاری، تدبیر و تعبیر دھری رہ سکتی ہے۔ پاکستان کا اپنا ذاتی زائچہ جمہوری نہیں عسکری ہے۔ سیاسی اصلاح و احوال افہام و تفہیم درگزر الزامات کی سیاست کو روکا نہ گیا تو مستقبل قریب میں مارشل لاء یا جوڈیشل مارشل لاء لگ سکتا ہے۔ عدلیہ اور عسکری قوتیں ملک بچانے اور ملک کا نظام چلانے کے لیے آگے بڑھیں گی۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 24 اکتوبر 2 بجکر 10 منٹ تا 26 اکتوبر 9 بجکر 40 منٹ تک رہے گی۔ اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز نیک نہیں ہے۔

زانچہ دوم: طالع بارہویں کا مشترکہ حاکم زحل نویں اور نویں کا مالک زہرہ آٹھویں نحس گھر، گھر بندھن یوگ پانچویں آٹھویں کا مالک عطارد بھی نویں دوسرے ملکی معیشت گیارہویں پارلیمنٹ کا مشترکہ حاکم مشتری چھٹے نحس گھر میں قیام پارلیمانی آئینی نظام میں تبدیلی و آزمائش مریخ کا وتد السماء پر طاقتور قابض ہو کر طالع، چوتھے اور پانچویں مکمل ناظر ہونا قوم کو سخت غیر متوقع فیصلوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اپوزیشن اور میڈیا پر دباؤ احتسابی کیفیت کے اظہار کے آسمانی اشارے ہیں۔ چار خونی گرہن 2014 / 2015ء کے علاوہ عالمی منجمین کے نزدیک بہت اہمیت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ 2014ء اور 2015ء میں کل چار چار گرہن۔ تاہم اس وقت پیش نظر 8 اکتوبر کا مکمل خونی گرہن اور 24 اکتوبر کا جزوی سورج گرہن دنیا کی سپر پاورز کو عالمی جنگ و جدل کی طرف مائل کرے، سپر پاور کے محبوب یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ جب بھی خون گرہن آتے ہیں تو کسی بڑے غم اور مصیبت کی آگاہی مشکلات جنگ و جدل یا کسی آفت کے بعد انہیں یقینی فتح ملتی ہے۔ جبکہ 2014ء کا مشاہدہ ہے کہ یہ مسلم امہ کے لیے آزمائش کا جاری سال ہے۔ عراق، لیبیا، شام، فلسطین (غزہ)، افغانستان، پاکستان کے علاوہ سعودی عربیہ کی جانب خطرات و خدشات بڑھ رہے ہیں۔ مسلم امہ نے حالات کی نزاکت کا درست اندازہ نہ کیا تو نام نہاد اسلامی دہشت گرد تنظیموں ISIS کے حملوں سے 2015ء سعودی عربیہ بھی محفوظ نہ رہ سکے گا۔ غزہ پر مظالم 2014ء میں امہ کی بیداری نہ سہی 2015ء کی آمد سے قبل عالم اسلام کو بھرپور نقصان پہنچانے کی پوزیشن میں ہوں گی۔ بیداری اسلامی ممالک کے لیے ایران، پاکستان، سعودی عربیہ کی مشترکہ کاوشیں بنیں اور عملی دفاعی مشترکہ اقدامات سامنے آئیں۔ اوبامہ نے شام میں دولت اسلامیہ ISIS داعش کے خلاف کارروائی کا عندیہ دے دیا ہے۔ خونی گرہنوں کے سبب برصغیر، مڈل ایسٹ میں بڑی جنگ شروع ہو سکتی ہے۔

اعمال ماہِ ذوالحجہ

پہلی ذوالحجہ: اس ماہ کی پہلی تاریخ کو زوال آفتاب سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ توحید و آیت الکرسی اور سورۂ قدر پڑھے

☆ اس دن نماز امیر المؤمنینؑ اور نماز فاطمۃ الزہراءؑ کا پڑھنا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔

☆ بحار الانوار علامہ مجلسیؒ میں حضرت امام موسیٰؑ کاظمؑ کا ارشاد ہے کہ جس نے ماہ ذوالحجہ کی پہلی سے نویں تک روزے رکھے اللہ تعالیٰ اسکے نامۂ اعمال میں اسّی مہینوں کے روزے لکھے گا۔

☆ اس ماہ کی آٹھویں و نویں اور دسویں کی شب غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

☆ اس ماہ کی آٹھویں (ترویہ) اور نویں (روز عرفہ) کے دن کے روزے کا ثواب ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (ثوابِ کثیر ہے)

نویں ذوالحجہ: اس تاریخ کو حضرت امام عالی مقام حسینؑ بن علیؑ کی مکہ سے کربلا روانگی ہوئی تھی

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ روز عرفہ میرے جدّ امجد حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھنا اسی طرح ہے کہ وہ شخص بنفس نفیس ایام حج میں بیت اللہ کی زیارت اور کربلا معلیٰ میں حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت سے شرف یاب ہوا ہو۔

☆ اس دن حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنا ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی نویں ماہِ ذوالحجہ میں سو مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو مرتبہ سورۂ توحید سو مرتبہ سورۂ قدر سو مرتبہ آیت الکرسی سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ صلوات پڑھے گا تو اہم ترین حاجات اور مہم ترین مقاصد کی برآوری کیلئے بہت عمدہ ہے

دسویں ذوالحجہ: اس تاریخ کی رات اور دن کو غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

☆ آج کے دن زیارت امام حسین علیہ السّلام پڑھنا مستحب ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ شب عید قربان بعد از نماز مغربین اور نماز عید سے پہلے اور بعد میں ان تکبیرات کا جو اگلے صفحہ پر درج ہیں پڑھنا مستحب ہے۔

ذوالحجہ کے عشرہ اوّل کی فضیلت کئی پہلوؤں سے اجاگر ہوتی ہے۔
خدا تعالیٰ نے ان دنوں کی قسم کھائی ہے (۱)
اللہ عزوجل کا کسی شے کی قسم کھانا اس کی عظمت و فضیلت کی واضح دلیل ہے اس لیئے کہ ذات خود عظیم ہو وہ صاحب عظمت شے ہی کی قسم کھاتی ہے ارشاد ربانی ہے:
" وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ " (الفجر) "قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی۔"
مفسرین کی عظیم اکثریت کے مطابق ان دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔ امام ابن کثیرؒ نے بھی اپنی تفسیر میں اسی کو صحیح کہا ہے۔
یہی "ایام معلومات" ہیں (۲)
قرآن مجید میں جن اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ میں ذکر الٰہی کا بیان خصوصیت سے کیا گیا ہے جمہور اہل علم کے نزدیک وہ یہی دس دن ہیں۔ فرمان الٰہی ہے
" وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ " (الحج: ۲۸)
اور چند معلوم دنوں میں جو چوپائے جانور اللہ نے ان کو دیے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔"
سیدنا ابن عمرؓ اور سیدنا ابن عباسؓ نے بھی ان ایام معلومات سے ذوالحجہ کے دس دن ہی مراد لیے ہیں۔
رسول اکرم ﷺ کی شہادت (۳)
حضور نبی کریم ﷺ نے ان دنوں کو سب سے اعلیٰ و افضل قرار دیا ہے۔
پیغمبر اعظم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

ذوالحجہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اللہ بزرگ تر ہے

عَلٰی مَاھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَارَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا

کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگ تر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد اللہ کیلئے ہے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

احکام قربانی: قربانی کرنا سنتِ مؤکدہ ہے قربانی دسویں گیارہویں اور بارہویں کو بھی ہوسکتی ہے

☆ قربانی کیلئے اونٹ، گائے، بھیڑ، بکرا ہونا چاہیے۔

☆ اگر استطاعت نہ ہو تو ایک قربانی میں ستر تک افراد شرکت کرسکتے ہیں اگر استطاعت ہو تو بہتر یہ ہے کہ ہر شخص کی علیحدہ قربانی ہو ☆ گھر میں پلے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کی کھال بطور اُجرت دینا جائز نہیں (فتویٰ)

☆ اونٹ اور گائے کی قربانی مادہ ہونی چاہیے بھیڑ بکرا دنبہ ہو تو نر سنت ہے۔

☆ جانور کا سر اور گردن اور سینہ قبلہ کی طرف ہو ☆ ذبح کرنے والا شخص سمجھدار ہو ☆ ذبح کرنے والا مسلمان ہو لیکن مؤمن بہتر ہے ☆ ذبح کے بعد جانور کا حرکت کرنا ضروری ہے

مکروہ: ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا نیز آنت گردہ اور اوجھڑی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کا گوشت خشک کرکے یا ذخیرہ کرکے رکھا جاسکتا ہے۔ (نماز جعفریہ جدید صفحہ ۲۹۰)

دعائے قربانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک میں نے اپنا رخ اس کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہر شے سے بے تعلق

مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا

اور فرمانبردار بن کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں بیشک میری نماز اور میرا حج اور میری زندگی اور میری موت جہانوں کے پالنے والے اللہ کیلئے ہے

شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے لیے اللہ کے نام سے اور اللہ بزرگ ہے

"دنیا کے افضل ترین دن ایام العشر (یعنی ذوالحجہ کے دس دن) ہیں۔ دریافت کیا گیا کہ کیا جہاد فی سبیل اللہ کے ایام بھی ان کی مثل نہیں؟ فرمایا" جہاد فی سبیل اللہ میں بھی ان کی مثل نہیں سوائے اس شخص کے جس کا چہرہ مٹی میں لتھڑ جائے (یعنی وہ شہید ہوجائے)"۔ (بزار، ابن حبان)

اس میں "یوم عرفہ" ہے (۴)

حج کا رکن اعظم یوم عرفہ بھی انہی ایام میں ہے۔ یہ دن انتہائی شرف و فضیلت کا حامل ہے یہ گناہوں کی بخشش اور دوزخ سے آزادی کا دن ہے۔ اگر عشرہ ذی الحجہ میں سوائے یوم عرفہ کے اور کوئی قابل ذکر یا اہم شے بھی ہوتی تو یہی اس کی فضیلت کے لیے کافی تھا اس سلسلے میں کئی احادیث مروی ہیں۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا

(مَا مِنْ یَوْمٍ اَکْثَرَ مِنْ اَنْ یُّعْتِقَ اللّٰہُ فِیْہِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ یَوْمِ عَرَفَۃَ)(۱)

اللہ تعالیٰ جس قدر عرفہ کے دن لوگوں کو آگ سے آزاد فرماتا ہے اس سے زیادہ کسی اور دن آزاد نہیں کرتا۔

ایک اور حدیث نبویؐ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "شیطان یوم عرفہ کے علاوہ کسی اور دن میں اپنے آپ کو اتنا چھوٹا حقیر، ذلیل اور غضبناک محسوس نہیں کرتا جتنا اس دن کرتا ہے۔ یہ محض اس لیے ہے کہ اس دن میں وہ اللہ کی رحمت کے نزول اور انسانوں کے گناہوں سے صرف نظر کا مشاہدہ کرتا ہے۔ البتہ بدر کے

☆اس کے بعد جانور کو ذبح کرنا شروع کرے اگر خود اکیلا قربانی دے رہا ہو تو یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اور اگر چند آدمیوں سے مل کر قربانی کی ہو تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا کہے۔
☆اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہو تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْہُ کہے اگر کئی دوسرے افراد کی طرف سے ہو تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْھُمْ کہے۔ بہتر ہے کہ مِنِّیْ۔ مِنَّا۔ مِنْہُ۔ مِنْھُمْ کی جگہ ان لوگوں کا نام لیا جائے

فضائل روزِ عیدِ غدیر

☆ماہ ذوالحجہ کی اٹھارویں تاریخ کو عیدِ غدیر ہے۔
☆حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بروز ۱۸ ذوالحجہ عید غدیر تمام عیدوں سے بڑی عید ہے
☆اس روز رسول اکرمؐ نے غدیر خم کے مقام پر امیر المومنینؑ کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔
☆اس دن ایک درہم صدقہ دینا ایک لاکھ درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔
☆اہل سنت والجماعت کی معتبر تفاسیر اور تراجم میں ان کے علماء نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یہ آیت مجیدہ غدیر خم کے مقام پر حضرت علیؑ کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ درج ذیل تحریر سے ثابت ہے
☆ابن ابی حاتم نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ درج ذیل آیت غدیر خم میں جناب حضرت علیؑ کی ولایت کے اعلان کے بارے میں نازل ہوئی (حبیب السیر جلد ۳)

یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ (مائدہ:۶۷)

اے رسولؐ جو حکم تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھو لو تم نے اسکا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا (تفسیر در منثور جلال الدین سیوطی)

☆جب اعلانِ ولایت علیؑ ہو چکا تو جبرائیلؑ یہ درج ذیل آیت لے کر نازل ہوئے (تفسیر در منثور جلد ۲ صفحہ ۲۰۹)

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (مائدہ:۳)

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا

☆حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شاعر حسان بن ثابت نے امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کو اس شعر کے ساتھ مبارک باد دی اور آپ کی مداح سرائی کی۔ (تذکرہ سبط ابن جوزی صفحہ ۲۰)

فَقَالَ لَہٗ قُمْ یَا عَلِیُّ فَاِنَّنِیْ ٭ رَضِیْتُکَ مِنْ بَعْدِیْ اِمَامًا وَّھَادِیًا

پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی اٹھو بیشک میں نے تمہیں اپنے بعد امام اور ہادی پسند کیا ہے

دن شیطان نے اس سے بھی بڑی شے دیکھی تھی۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم بدر اس نے کیا دیکھا؟ فرمایا: "جبرئیل کو جو فرشتوں کی صفیں ترتیب دے رہے تھے۔" (مالک، عبدالرزاق۔ یہ روایت مرسل صحیح ہے)
یوم عرفہ کے روزے کی بھی بہت فضیلت ہے۔
انہی ایام میں "یوم نحر" ہے (۵)
بعض علماء کے نزدیک یوم نحر پورے سال میں سب سے افضل ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:
(اِنَّ اَعْظَمَ الْاَیَّامِ عِنْدَ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی یَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ یَوْمُ الْقَرِّ) (۲)
"اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں سب سے عظمت والا دن یوم نحر (دس ذی الحجہ) ہے پھر یوم القر (یعنی اس سے اگلا گیارہ ذی الحجہ کا دن) ہے۔"
تنبیہ: "القر قرار (ٹھہرنے) سے ہے۔ اس میں لوگ منیٰ میں قیام کرتے ہیں اس وجہ سے اسے یوم القر کہتے ہیں۔
اسی عشرہ میں عظیم عبادات جمع ہوتی ہیں (۶)
شارح بخاری علامہ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ: ظاہری طور پر عشرہ ذی الحجہ کے امتیاز کا سبب یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بڑی بڑی عبادتیں جمع ہو جاتی ہیں یعنی نماز، روزہ، صدقہ اور حج۔ ان کے علاوہ دیگر ایام میں ایسا نہیں ہوتا۔ (فتح الباری)

زائچہ پاکستان اور زائچہ آئین پاکستان کی روشنی میں مضبوط پاکستان مضبوط جمہوریت کے لیے فوج کے آئینی سیاسی کردار کی ضرورت

بتاریخ 15 اگست 1947ء، بوقت صفر بجکر 01 منٹ، کراچی

14 اگست 1973ء نصف شب صفر بجکر ایک منٹ، اسلام آباد

پاکستان کی تازہ صورت حال پر آج کل ساری دنیا کی نظریں مرکوز ہیں، ہمیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اسلام آباد میں کیا ہو رہا ہے اور پورا ملک کس بحران کا شکار ہے، مزید تباہی و بربادی کا سامان سیلاب نے کر دیا ہے جس سے نمٹنے کے لیے حکمرانوں نے گزشتہ 67 سالوں میں کبھی کوئی ایسی منصوبہ بندی نہیں کی جیسی کہ ہمارے پڑوسی ملک میں کی گئی ہے، انڈیا میں گزشتہ سالوں میں اپنے ملک میں تقریباً 62 ڈیم بنائے ہیں۔

ہم اس صورت حال پر فلکیاتی اثرات کی روشنی میں بات کرتے رہے ہیں، اس حوالے سے مریخ اور زحل کا قران بھی زیر بحث رہا، نواز شریف صاحب کا زائچہ اور وزارت عظمیٰ کے حلف کا زائچہ اور پاکستان کا زائچہ بھی ہمارے پیش نظر رہا، عمران خان اور تحریک انصاف کا زائچہ بھی پیش نظر ہے، ہم نے ابتدا ہی سے یہ گزارش کی تھی کہ پاکستان کے لیے، وزیراعظم کے لیے اور عمران خان یا تحریک انصاف کے لیے یہ وقت اچھا نہیں ہے، خراب وقت سے نکلنے کے لیے عقل و دانش سے کام لینے اور کثرت سے صدقات و خیرات کی ضرورت ہوتی ہے، تب کہیں ایسے خطرناک اوقات سے نجات ملتی ہے اور انسان عظیم نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ وزیراعظم نواز شریف موجودہ وقت کی مشکل صورت حال میں صدقات و خیرات سے غافل نہیں ہوں گے، وہ بنیادی طور پر مذہبی سوچ کے حامل انسان ہیں، اب 5 ستمبر سے سیارہ مریخ کی پوزیشن ان کے زائچے میں خطرناک رخ اختیار کر چکی ہے، فی الحال مریخ زائچے کے تیسرے گھر میں حرکت کر رہا ہے، یہ زائچے کا منحوس ترین سیارہ ہے، تیسرے اور نویں گھر کے علاوہ چھٹے اور آٹھویں گھر کو بھی ناظر ہوگا، وہی اوقات خطرناک ہو سکتے ہیں، یہ صورت حال اکتوبر میں بھی رہے گی کیوں کہ چوتھے گھر میں حرکت کرتے ہوئے ساتویں، دسویں اور گیارہویں گھر کو ناظر ہوگا اور پیدائشی شمس سے قران کرے گا، اس حوالے سے اکتوبر کا آخری ہفتہ

تشویش ناک ہوسکتا ہے۔انہیں پابندی سے منگل کے روز صدقہ دینا چاہیے۔

یہی صورت حال عمران خان کے ذاتی زائچے کی ہے، وہ 20 جولائی 2014ء سے 4 اکتوبر 2014ء تک ایک مشکل وقت سے گزر رہے ہیں جس میں انہوں نے اپنا پورا سیاسی کریئر داؤ پر لگا رکھا ہے، ہم نے کافی پہلے عرض کیا تھا کہ وہ راہو کے دور اکبر میں سیارہ مریخ کے دور اصغر سے گزر رہے ہیں جو زیادہ سپورٹنگ نہیں ہے، مزید خرابی یہ ہے کہ دور صغیر سیارہ عطارد کا 12 ستمبر تک جاری ہے جو ان کے زائچے کا منحوس ترین سیارہ ہے، اس کے بعد کیتو کا دور صغیر شروع ہوگا یہ بھی نحس ہوگا، ان کے زائچے میں سیارگان کی ٹرانزٹ پوزیشن بھی بہت اچھی نہیں ہے جس کے نتیجے میں اب تک وہ کافی نقصان بھی اٹھا چکے ہیں، پارٹی میں اختلافات بھی سامنے آئے اور جناب جاوید ہاشمی بھی علیحدہ ہو گئے، یہ تحریک انصاف کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے، اس صورت حال سے نکلنے میں عمران خان کو ستمبر، اکتوبر تک بڑے تدبر، تحمل اور دانشمندی سے کام لینے کی ضرورت ہے، بہت پہلے ہم ان کے زائچے کی ریڈنگ میں یہ بات لکھ چکے ہیں کہ قمری برج حمل ہونے کی وجہ سے وہ ایک جنگ جو بھی ہیں اور سخت مزاج بھی، ہم نے لکھا تھا کہ اگر وہ برسر اقتدار آ گئے تو اچھے منتظم تو ہو سکتے ہیں لیکن اچھے جمہوری حکمران ثابت نہیں ہوں گے، وہ اپنے کپتانی کے دور میں بھی خاصے مطلق العنان رہے ہیں۔

تقریباً یہی احوال جناب نواز شریف کا بھی ہے کہ وہ بھی اقتدار میں آنے کے بعد مطلق العنانی چاہتے ہیں اور یہ پاکستان کے ان تمام سیاست دانوں کا بنیادی اور فطری مسئلہ ہے کیوں کہ ان کی اکثریت کا تعلق ایلیٹ کلاس سے ہے، ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا کہ موجودہ معرکہ آرائی درحقیقت ایلیٹ کلاس اور غریب یا متوسط طبقے کے درمیان شروع ہوئی ہے، ایلیٹ کلاس اس ملک میں نہایت طاقت ور ہے لہٰذا وہ کسی طور بھی موجودہ نام نہاد جمہوری سسٹم کو تبدیل نہیں ہونے دے گی، آپ نے دیکھا ہوگا کہ تمام خاندانی اور موروثی جمہوری چمپئن کس طرح حکومت کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملائے کھڑے ہیں حالانکہ جمہوریت نام کی کوئی چیز تو ان کی پارٹیوں میں بھی نہیں ہے جس کے نام پر یہ اس قدر واویلا کر رہے ہیں، بہرحال کسی سیاسی بحث سے قطع نظر ہم صرف فلکیاتی اثرات کی روشنی میں صرف اتنا ہی عرض کریں گے کہ آسمانی کونسل کے فیصلے بہرحال ضرور نافذ ہوتے ہیں اور ان کے سامنے ساری حکمت و دانش، چالاکی اور ہوشیاری، تدبیر و تعبیر دھری رہ جاتی ہے، انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ یہ کیا ہوگیا ہے! شاید ایسا ہی کوئی منظر نامہ آنے والے دنوں میں سامنے آنے والا ہے سب ٹھاٹ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا۔

ہمارے قارئین کو یاد ہوگا کہ ہم تقریباً 2 سال سے پاکستان کے مختلف زائچوں کی روشنی میں بار بار یہ گزارش کرتے رہے ہیں کہ **پاکستان میں فوج کا ایک آئینی سیاسی کردار بھی ہونا چاہیے تاکہ لولی لنگڑی جمہوریت کی دھکا اسٹارٹ گاڑی جب پٹری سے اترنے لگے تو اسے آئینی اور قانونی حدود میں فوجی سہارا دیا جا سکے**، اس کے علاوہ کرپٹ سیاست دانوں اور بیوروکریسی کی حد سے تجاوز کرتی ہوئی ناجائز خواہشات پر بھی کنٹرول کیا جا سکے ورنہ ہمیشہ تاریخ اپنے آپ کو اسی طرح دہراتی رہے گی جیسے 1958ء سے آج تک دہرا رہی ہے، ہمارے خیال میں اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زائچہ پاکستان اول جو اگست 1947ء کے مطابق ہے، اس میں سیارہ مریخ تیسرے گھر میں قابض ہے، مریخ کا تعلق فوج سے ہے اور تیسرا گھر ہمت، جرأت اور ایکشن سے متعلق ہے، پاکستان کا دوسرا زائچہ جو 73ء کے آئین کے مطابق ہے، اس میں بھی سیارہ مریخ بارھویں گھر میں براجمان ہے اور اس طرح وہ زائچے کے تیسرے گھر پر اور چھٹے ساتویں گھر پر اثر انداز ہوتا ہے، **اگر فوج کے آئینی کردار میں ایسے مواقعے کے لیے آئینی گنجائش نہیں نکالی جائے گی تو "غیر آئینی گنجائش" کا راستہ بھی نہیں روکا جا سکتا۔**

ہم اپنے ان جمہوریت کے چمپئن صحافیوں اور سیاست دانوں سے معذرت خواہ ہیں کہ ایک انتہائی غیر جمہوری عمل پر زور دے رہے ہیں، اس کی بنیادی وجہ تو جیسا کہ ہم نے عرض کیا ایسٹرولوجیکل ہے، دوسری وجہ یہ کھلی حقیقت ہے کہ ہمارے سیاست داں جب بھی اقتدار میں آتے ہیں عوامی فلاح و بہبود سے غافل ہو جاتے ہیں، وہ بڑے بڑے منصوبے تو ضرور شروع کرتے ہیں جن میں کک بیکس کے ذریعے انہیں بھاری کمیشن ملنے کی امید ہوتی ہے لیکن ایسا کوئی کام نہیں کرتے جو

فوری طور پر عوام کو ریلیف دے اس حوالے سے وہ صرف ماضی کی حکومتوں کا رونا روتے ہوئے عوام کو صبر و برداشت کی تلقین کرتے نظر آتے ہیں اور اپنے دور اقتدار میں کھرب پتی بن کر جب رخصت ہوتے ہیں تو ان کے خلاف کرپشن کے سیکڑوں کیسز موجود ہوتے ہیں جنہیں ثابت کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا کیوں کہ یہ لوگ اس کام کے ماہر بن چکے ہیں۔

ستمبر تا نومبر خاصا تشویش ناک وقت ہے اگر موجودہ نظام کی بساط لپٹ جائے تو حیرت نہیں ہوگی، شاید یہ سلسلہ اب کسی قومی حکومت پر جا کر رکے جو اصلاح احوال اور الیکٹورل ریفارم کے لیے کام کرے اور پھر نئے الیکشن کی تیاری کی جائے کاش ماضی کی تاریخ ایک بار پھر نہ دھرائی جائے لیکن تاریخ کے دھرائے جانے کا عمل بھی ایک نہایت تلخ اور سچی حقیقت ہے جسے مشہور شاعر پروفیسر عندلیب شادانی مرحوم نے بڑے خوبصورت پیرائے میں بیان کیا ہے اور ان کا یہ شعر زبان زدِ خاص و عام ہوگیا ہے۔

جھوٹ ہے سب تاریخ ہمیشہ اپنے کو دھراتی ہے
اچھا میرا خواب جوانی تھوڑا سا دھرائے تو

آخر میں ہم شاہ زنجانی صاحب کی پاکستان اور پاکستانی قوم کے صدقہ کی بات کو یاد دلانا ضروری خیال کرتے ہیں۔ یہ بات زائچہ پاکستان اور روحانیات فطرت کے عین مطابق ہے کہ بروز منگل ملک کے تمام ذبیحہ خانے کھول دیے جائیں، قربانی ہو، خون بہے۔ یہی سب سے آسان پاکستان اور پاکستانی قوم کا صدقہ ہے۔ بروز منگل خون بہنے سے پاکستان پر آئی نحوستیں بتدریج اپنی موت آپ مرجائیں گی۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

نظراتِ سیاّرگان کے عملیات برائے ماہ اکتوبر 2014ء

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، مثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہوجاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2014ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجالا ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظام اور اولیاء کرام پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةِ اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ يَا قُطْبُ يَا غَوْثُ اَعِيْنُوْنِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث مریخ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 7 اکتوبر 6 بجکر 2 منٹ، مکمل نظر 9 اکتوبر 1 بجکر 43 منٹ اور خاتمہ نظر 10 اکتوبر 20 بجکر 55 منٹ پر ہوگا۔

۷۸۶		
۸۵۸۰	۶۸۶۴۵	۲۵۷۴۰
۴۲۹۰۰	یہاں مقصد لکھیں	۶۰۰۶۵
۵۱۴۸۵	۳۴۳۲۰	۱۷۱۶۰

تسدیس شمس مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 9 اکتوبر 23 بجکر 23 منٹ، مکمل نظر 11 اکتوبر 4 بجکر 17 منٹ اور خاتمہ نظر 12 اکتوبر 9 بجکر 6 منٹ پر ہوگا۔ ترقی و منزلت، حصول دولت، ناموری کے لیے سورۃ مزمل کا نقش ساعت مشتری میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۷۳۰	۴۵۸۴۶	۱۷۱۹۰
۲۸۶۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۰۱۱۶
۳۴۳۸۶	۲۳۹۲۰	۱۱۴۶۰

تسدیس شمس مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 11 اکتوبر 19 بجکر 26 منٹ، مکمل نظر 15 اکتوبر 12 بجکر 19 منٹ اور خاتمہ نظر 19 اکتوبر 6 بجکر 16 منٹ پر ہوگا۔ سفر کرنے، حکام، سلاطین یا افسرانِ بالا کے لیے سعد وقت ہوگا۔ نماز پنجگانہ کے بعد سورۃ یوسف پڑھ کر طالب مطلوب کا تصور کرکے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر دعا کرکے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس زہرہ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 13 اکتوبر 15 بجکر 43 منٹ، مکمل نظر 14 اکتوبر 13 بجکر 33 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اکتوبر 11 بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ حصول دولت، عشق و محبت اور مطلوبہ جگہ رشتہ میں آسانی کے لیے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

قران شمس عطارد: جدید علم نجوم میں اس سعد نظر کی ابتداء 16 اکتوبر 14 بجکر 49 منٹ، مکمل نظر 17 اکتوبر 1 بجکر 40 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اکتوبر 12 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ ذہنی تخلیقی صلاحیتوں، ہمت و حوصلہ بڑھانے کے لیے سورۃ یٰسین کے خالی البطن نقش کو لکھ کر ساعت عطارد میں پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

تسدیس عطارد مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 16 اکتوبر 18 بجکر 28 منٹ، مکمل نظر 17 اکتوبر 6 بجکر 49 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اکتوبر 19 بجکر 13 منٹ پر ہوگا۔ دوستوں سے الفت و محبت قائم رکھنے، بڑھانے کے لیے سورۃ حجر کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۴۷۲۵	۱۱۷۸۰۹	۴۴۱۷۵
۷۳۶۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۰۳۰۸۴
۸۸۳۵۹	۵۸۹۰۰	۲۹۴۵۰

قران عطارد زہرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 17 اکتوبر 13 بجکر 8 منٹ، مکمل نظر بجکر منٹ اور خاتمہ نظر 18 اکتوبر 8 بجکر 47 منٹ پر ہوگا۔ فنونِ لطیفہ، علم و ادب، حسن و زیبائش، شعبہ آرٹ کے ہر قسم کے حصول علم کے لیے ساعت زہرہ میں سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش بنا کر باپرہیز پاس رکھیں۔

(نقش پہلے دیا جاچکا ہے)

تسدیس زہرہ مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 18 اکتوبر 12 بجکر 28 منٹ، مکمل نظر 20 اکتوبر 10 بجکر 18 منٹ اور خاتمہ نظر 22 اکتوبر 8 بجکر 21 منٹ پر ہوگا۔ ناراض زوجین میں اُلفت پیدا کرنے کے لیے 9 آیات الفت قرآنی کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔ پلانا ناممکن ہو تو پھر پھلدار درخت سے ساعت زہرہ میں دعا کرکے باندھیں، نیکی پائیں گے۔

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

شمسی و قمری گرہن اور حروفِ صوامت

از تحریر: سید مسعود علی زنجانی

قارئین آئینہ قسمت اور شائقین علم جفر کیلئے مجرب اعمالِ گرہن حاضر خدمت ہیں جو کہ نہایت سریع التاثیر ہیں۔ زنجانی جنتری میں شاہ زنجانی صاحب نے ''معجزہ نما حروف صوامت پر تفصیلی مضمون لکھ کر پاکستان بھر کے عاملین و شائقین کو ایک نئی روشنی دکھائی تھی۔ عقود جمع ہے عقد کی جس کے معنی باندھنا کے آجاتا ہے۔ یعنی عقد اللسان، عقد النوم، عقد النکاح وغیرہ۔ قارئین ایسے اعمال کرنے والے کے پاس کوئی ایسا پیمانہ نہیں جس سے وہ یہ دیکھ سکتا ہو کہ کیا ایسے اعمال کرنا درست ہے جب تیر کمان سے نکل جائے تو وہ لگے گا تو ضرور بلکہ کرنے والے کو سوچنا چاہیئے کہ جس کے خلاف کیا جا رہا ہے وہ بھی مخلوقِ خدا ہے کیا اس کی حق تلفی تو نہیں ہو رہی۔ آج کل ہزاروں ایسے اشتہاری عاملین ہیں جو چند ٹکوں کی خاطر مخلوق خدا کو تنگ کر رہے ہیں۔ بہرحال اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ 28 حروف قمری میں سے 13 حروف ایسے ہیں جو کہ بے نکات ہیں۔ انہیں حروفِ صوامت کہا جاتا ہے۔ اس کے متعلق علمائے جفر بارہا مرتبہ تجربات کر چکے ہیں یہ تیر کی طرح کام کرتے ہیں بلکہ اسے سفید جادو کہنا بجا ہوگا۔ اکثران سے قمر در عقرب یا گرہن کے اوقات میں تیار کردہ اعمال برائے عقد 24 گھنٹوں کے اندر اندر کام دکھا دیتے ہیں۔ حروف صوامت جن کی تعداد تیرہ ہے درج ذیل ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م ہ و

شمسی و قمری گرہن جو کہ نحس ترین اوقات ہیں۔ ان اوقات میں آپ جس عمل کی زکات دینا چاہیں وہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی کیونکہ ان کیلئے کسی چلہ کی ضرورت نہ ہے۔

چاند گرہن (Lunar Total): یہ گرہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجکر 4 منٹ، مکمل گرہن دورانیہ (15 بجکر 50 منٹ تا 15 بجکر 54 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 16 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن بھی ایشیائی مما لک میں دکھائی نہ دے گا۔ اسے براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورج گرہن (Solar Partial): یہ گرہن برج عقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر بجکر 52 منٹ، مکمل گرہن (دورانیہ 2 بجکر 44 منٹ تا 2 بجکر 55 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 3 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ ایشیائی مما لک میں چونکہ شب ہو گی۔ لہٰذا یہ گرہن براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ

ممالک میں دیکھا جا سکے گا۔

ان اوقات میں آپ حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکات ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ 543 مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیا جائے۔ طریقہ دوم ان حروف کو "احدرس طعک لموہ" کو 543 مرتبہ پڑھ لیا جائے تب بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بہتر طریقہ اول ہی ہے۔ آج ہم حروف صوامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض' مختلف امراض کی بندش کریں گے اس کیلئے کلمہ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔ کلمہ طیبہ ویسے بھی مختلف امراض' حب' دفع سحر کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بسط حرفی:

ل اال ہ ال اال ل ہ م ح م د ر س ص و ل ال ل ہ

کلمہ طیبہ چوبیس حروف اور 7 الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروف صوامت میں سے ہیں۔ اعداد ۶۱۹ بنتے ہیں ان کا مفرد 7 آتا ہے۔ اگر ان کی تلخیص کی جائے تو 9 حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تلخیص: ا ح د ر س ل م و ہ

یہ 9 حروف کلمہ شریف کی تلخیص ہیں اعداد ۳۵۴ بنتے ہیں۔

طلسم: ہومل۔ سردحا

عمل نمبر 1: عین گرہن کے وقت ان الفاظ کو جو طلسمی ہیں ان کو 354 مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں 354 مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

۷۸۶

ل	م	ح
ا	س	ہ
و	د	ر

ا ح د ر س ل م و ہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

درج بالا نقش کو جملہ امراض آپ ایک نقش گلے میں پہننے کیلئے دیں انشاء اللہ ایک دو دن میں مرض کا خاتمہ ہوگا۔

آپ 19 مرتبہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم ہومل سردحا"، کا دم بھی کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر 2: گرہن سے قبل 2 رکعت نماز ادا کریں۔ اس کے بعد عین گرہن کے وقت 619 مرتبہ کلمہ طیبہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کا ورد کریں۔ بعد ازاں 2 رکعت نماز ادا کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کھیعص
لا اِلٰہ — اِلَّا
اللہ — محمد
رسول — اللہ
کھیعص
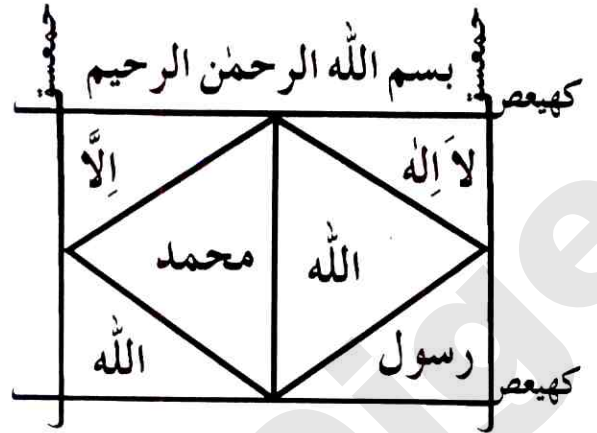
یہ نقش آپ تمام جلدی امراض درد' درد شدید میں لکھ کر دیں تا کہ گلے میں ڈالا جا سکے۔ دوسرا نقش تیل میں ڈال کر متاثرہ حصوں پر لگانے سے جسم درد اور جلدی امراض کا فوراً خاتمہ ہوگا۔ خیال رہے کہ تیل زمین پر نہ گرنے پائے اور تیل پاؤں کے نچلی جانب نہ لگنے پائے۔

تمام امراض کیلئے آپ درج ذیل نقش پہننے کے لئے دے سکتے ہیں۔ اس سے 21 دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور سحر و آسیب کا خاتمہ ہوگا حتیٰ کہ سحر و آسیب والی جگہ 3 دن پانی میں حل کر کے کمرے کے کونوں میں چھڑکنے سے سحر و جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش مثلث آبی چال یہ ہے۔

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سریع التاثیر ہیں۔ ان کو کرنے کیلئے یہ صرف ان کے مثبت اقدام ہیں لہٰذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں اس کی اجازت حضرت شاہ زنجانی یا پھر کسی روحانی سلسلے کے بزرگ سے لے لیں کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پر بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ اس لئے اجازت عام نہیں ہے۔

عمل نمبر 1 :اس سال سورج گرہن کی مناسبت سے کچھ عملیات رحمکار یہ کیساتھ حاضر ہوں۔ جو لوگ گردے کے مرض میں مبتلا ہیں یا گردے میں پتھری ہو تو وہ سورۃ ابراہیمؑ کی پہلی تین آیات 40 پرچوں پر لکھ کر اس میں ایک پرچی اپنے پاس رکھیں باقی 39 صبح کے ٹائم ایک پی لیا کریں۔ خداوند کے فضل و کرم سے 40 دن میں مکمل شفاء حاصل ہوگی۔

عمل نمبر2 : جن لوگوں کو جسمانی اور ذہنی کمزوری ہو اور احساس کمتری میں مبتلا ہوں وہ سورۃ ہودؑ کی آیت نمبر 17 زعفران اور عنبر سے 21 پرچیوں پر لکھیں۔ ایک پرچی کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں اور 20 پرچیوں کا روزانہ صبح کے ٹائم پر ایک تعویذ پیا کریں۔

عمل نمبر3 : جن لوگوں کی نظر کمزور ہو چکی ہو وہ سورۃ نور کی آیت نمبر 35 ایک تعویذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ گرہن کے دوران وہی آیت عرق گلاب' کھوپرا کے تیل اور بادام کے تیل پر دم کر کے سر پر رات کے وقت مالش کیا کریں اس عمل کی کل مدت 40 دن ہے۔ یہ تیل ان کے لئے آب حیات ہے۔

عمل نمبر4 : جو لوگ جن کے جوڑوں میں درد ہو' کمر میں درد ہو' جسم کی کسی بھی ہڈی میں درد ہو تو وہ زیتون کا تیل لیکر گرہن کے دوران 92 مرتبہ درود ابراہیمی 92 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر رات کے وقت مالش کیا کریں۔

عمل نمبر5 : جو لوگ دشمن کے سحر' جادو' آسیب' جنات' پری' چڑیل' ہمزاد' مؤکلات کی وجہ سے پریشان ہوں تو وہ 5 کاغذوں پر چار قل ایک بسم اللہ کیساتھ لکھ کر (یہ لکھنا گرہن کے دوران ہے) اس میں ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں باقی چاروں تعویزیں گھر کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔

عمل نمبر6 : جو لوگ گرہن کے دوران سورۃ فاتحہ 121 مرتبہ پڑھیں تو وہ ایک سال کیلئے سورۃ فاتحہ کا عامل ہوگا پھر روزانہ 11 مرتبہ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل نمبر7 : یہ گرہن شرف شمس کے بعد لگے گا۔ اگر اس دوران سورۃ شمس کو 92 مرتبہ پڑھیں تو ایک سال کیلئے سورۃ شمس کے عامل بن جائیں گے۔ پھر روزانہ 7 مرتبہ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل نمبر 8 : جن لوگوں کو تسخیر خلق' رجوع خلق کی ضرورت ہو تو وہ چاندی کی انگوٹھی بنوا کر اس پر حروف صوامت کے حروف لکھ کر مگر سارا کام گرہن کے دوران کرنا ہے۔ پھر اس انگوٹھی پر ایک مرتبہ سورۃ یوسفؑ پڑھ کر دم کریں یہ تسخیر خلق' رجوع خلق کی عظیم قوت ہے۔

عمل نمبر9 : جن لوگوں کو رزق کی تنگی ہو تو وہ سورۃ یٰسین شریف گرہن کے دوران گولڈن کاغذ پر زیر زبر پیش کیساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ پھر تین مرتبہ روزانہ سورۃ یٰسین پڑھیں مگر اس میں شرط یہ ہے کہ اسکی عربی لکھی

جائے اسکا نقش نہ بنایا جائے تب تاثیر ہوگی۔ نقش میں یہ کام نہیں کرے گا۔

عمل نمبر10 : جن لوگوں کی فیکٹری وغیرہ ہو اور وہ جادو کے ذریعہ بند کی گئی ہو تو سورۃ عبس 5 کاغذوں پر لکھ لیں پھر گرہن کے دوران گیارہ مرتبہ سورۃ عبس پڑھ کر دم کریں۔ اس میں ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں باقی چار تعویذ فیکٹری کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔ اس عمل پر سحر غالب نہیں ہوتا۔ یہاں جنات اور موکلات اور ہمزاد بھی بے بس ہوتے ہیں۔

عمل نمبر11 : جن لوگوں کو ترقی عروج کی ضرورت ہو تو وہ اپنا نام معہ والدہ اول سورۃ ہودؑ کی آیت نمبر 21 کے اعداد نکال کر ان سب اعداد کو جمع کر کے ان کے حروف پیدا کریں۔ حروف کے آگے کلمہ ائیل لگا کر موکل پیدا کریں پھر اس کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھیں۔ اس عمل کی برکت سے اللہ پاک ایسے اسباب بنائے گا کہ غنی ہو جائیں گے۔

عمل نمبر12 : جو لوگ دشمنوں سے تنگ آ چکے ہوں، پریشان حال ہوں وہ سورۃ ابراہیمؑ کی آیت نمبر 17 ایک لوح پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ خدائے پاک اجر دے گا۔

عمل نمبر13 : جن لوگوں کو لاعلاج امراض کی بیماریاں ہوں وہ اپنا نام معہ والدہ سورۃ حدید کی پہلی چار آیات میں امتزاج دیکر ایک الگ کاغذ پر لکھیں اور 40 پرچیوں پر زعفران، عنبر پر لکھیں۔ ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ باقی صبح کے ٹائم ایک ایک تعویذ پیا کریں۔ یہ سارے اعمال گرہن کے دوران کرنے ہیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ لوگوں کو کامیاب کریں اور دن دوگنی رات چوگنی ترقی دیں۔

حروفِ نورانی

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفی سید الانبیاء ﷺ پر قرآن مقدس، نبی داؤد علیہ السلام پر زبور، نبی موسیٰ علیہ السلام پر تورات، نبی عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل کی۔ تورات 22 حروف پر مشتمل تھی جو یہ ہیں۔

ا۔ب۔ج۔د۔ہ۔و۔ز۔ح۔ط۔ی۔ك۔ل۔م۔ن۔س
ع۔ف۔ص۔ق۔ر۔ش۔ت

توریت یا تورات عبرانی زبان میں تھی۔ قدیم عرب دانشور حکیم ابن مرہ کو اللہ تعالیٰ نے 8 بیٹے عطا فرمائے اس نے ان بیٹوں کے نام ترتیب وار یوں رکھے۔

			معانی
(1)	**ابجد**	اب ج د	آغاز کیا
(2)	**ھوز**	ھ وز	مجھے ملا
(3)	**حطی**	ح ط ی	میں واقف ہوا
(4)	**کلمن**	ک ل م ن	سخن گو ہوا
(5)	**سعفص**	س ع ف ص	اس نے کہا
(6)	**قرشت**	ق ر ش ت	ترتیب دیا
(7)	**ثخذ**	ث خ ذ	نگاہ کی
(8)	**ضظغ**	ض ظ غ	تو مکمل ہوا

انہی 28 حروف کا مجموعہ، مکمل و مقدس قرآن پاک ہے۔ قرآن پاک کی کچھ خاص سورتوں کا آغاز اللہ تعالیٰ نے حروف سے کیا جیسے:

الم۔ ص۔ ن۔ کھیعص۔ حمعسق۔ یس

ان حروف کے معنی آج تک کوئی نہیں جان سکا۔ ان حروف کے معنی کا علم صرف محمدؐ و آل محمدؐ راسخون فی العلم کو ہے۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں اور یہی حروف ''حروفِ نورانی'' ہی ہیں۔ قرآن مقدس میں جہاں جہاں جس قدر یہ حروف نورانی موجود ہیں ان کو اکٹھا کرنے کے بعد بار بار آنے والے حروف کو اگر کاٹا جائے تو خالص چودہ نورانی حروف حاصل ہوتے ہیں جو یہ ہیں۔

ا ہ ح ط ی ك ل م ن س ع ص ق ر

ان بکھرے ہوئے چودہ حروف نورانی کو ملا جلا کر اگر ناطق کریں تو اس کائنات میں صرف یہی ایک فقرہ بنتا ہے۔

صراط علی حق نمسکہ

ترجمہ: راستہ علیؑ والا حق ہے جس کو ہم نے پکڑا ہوا ہے۔

اِسی لئے تو کسی اہل ذوق شاعر نے فارسی میں کہا تھا:

نوشتہ بر درِ جنت بخط سبز جلی
شفیع روز قیامت محمدؐ است و علیؑ

ترجمہ: دروازہ جنت پر صاف صاف سبز رنگ میں لکھا ہوا ہے کہ قیامت کے دن صرف اور صرف محمد مصطفیٰ ﷺ اور علی مرتضیٰ ہماری بخشش کی شفاعت فرمائیں گے۔ جو بارگاہِ ربانی میں ضرور قبول ہوگی۔

جو شخص نو چندی جمعرات (چاند کی 4 تا 10 جو جمعرات آئے) سے حروف نورانی کے مجموعہ صراط علیؑ حق نمسکہ کو 315 بار یومیہ 40 شب تک بعد نماز عشاء خاموش مقام پر ورد کریگا کئی اسرار الٰہی اس پر عیاں ہونگے۔ جس حاجت کیلئے پڑھے گا پوری ہوگی۔ نیز حروف نورانی کی زکات بھی ادا ہو جائیگی۔ پھر جس مقصد کیلئے چاہے 40 شب کسی سائل سے عمل کرائے بعد تکمیل زکات 14 بار روزانہ تاحیات ورد رکھنا ہوگا۔

حروفِ صوامت برائے عقود اور امراض

حروف صوامت کو عقود کے لیے کافی برسوں سے استعمال کیا جاتا رہا ہے لیکن اس ناچیز نے ان حروف سے کافی لاعلاج امراض کی بندش کے اعمال پیش کیے جب کہ تمام علماء جفر اور عاملین سے عقد القدم، عقد اللسان، عقد النکاح اور عقد النوم اور عقد الزناء جیسے اعمال تیار کرتے ہیں اور اس کے لیے سب سے پہلے حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے تاکہ دوران گرہن تیار کئے گئے عمل موثر ثابت ہوسکیں۔ اسی سلسلہ کی کڑی میں ماہ ستمبر کے گرہنوں کے لیے ایک آزمودہ سراج التاثیر اور مجرب عمل حاضر خدمت ہے۔ اس عمل کے لیے گرہن سے چند منٹ پہلے 2 رکعت نماز کسوف وخسوف ادا کریں۔ کلمہ طیبہؑ کی بسط حرفی کریں۔ کیونکہ کلمہ طیبہ خالصاً حروف صوامت پر مبنی ہے۔

لآ اِلٰہَ اِلا اللہ محمد ﷺ رسول اللہ

ل ا ا ل ہ ا ل ا ا ل ل ہ م ح م د ر س و ل ا ل ل ہ

تلخیص: ل ا ہ م ح د ر س و

اعداد کی تعداد: 354 (جبکہ مکمل حروف صوامت کی تعداد 543 ہے)

فراوانی رزق اور مراتب علیٰ چھٹکارہ تنگدستی

فراوانی رزق اور غلبہ دشمن دفع تنگدستی، اسرار غیبی کیلئے، عزت و مال تحفظ اور مقام کو مقدم رکھنے میں انتہائی سریع التاثیر عمل۔ اگر تنگدستی کے باعث حقیر و بے اعتبار ہو صرف مرتبہ ہر نماز کے بعد لا الہ الا اللہ الواسع ورد کر کے نقش پر دم کریں اگر بدنصیبی پیچھا نہیں چھوڑتی کبھی بانڈ یا انعام نہیں اٹھا یا نصیب آوری نہ ہوئی ہو جن کی شادی نہ ہو رہی ہو اور رشتوں کے تمام دروازے بند ہو چکے ہوں رزق آتے ہی غائب ہو جاتا ہو۔ برکت نہ ہو۔ موت کا ڈر ہو ہر طرف اندھیرا اندھیر ہو۔ وہ حضرات جو ساری عمر ناکامیوں کا منہ دیکھ چکے ہوں کبھی بھی کامیابی نصیب نہ ہوئی ہو وہ اس انمول تحفہ کو ایک بار ضرور کر کے دیکھیں پھر تماشہ قدرت دیکھیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ کس طرح عزیز ہوتے ہیں۔ تحفظ جان و مال اور وہ حضرات جو اپنے اوپر بدنصیبی کا لیبل لگوا چکے ہیں وہ اس عمل کو با اجازت طریقہ سے خالص مشک و زعفران سے لکھ کر اس پر درج بالا آیت 333 مرتبہ ہر نماز کے بعد ورد کر کے دم کریں اور اس نقش کو بحفاظت اپنے پاس رکھیں دنیا کے خوش نصیب آپ ہونگے آزمائش شرط ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

یا رصبائیل بحق لا الہ الا اللہ الواسع

چال نقش

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اعمالِ حروفِ صوامت گرہن میں

از تحریر: میاں جاوید اقبال

شائقین عملیات و عاملین جانتے ہیں کہ ان اعمال کی زکات صرف گرہنوں میں ادا کی جاتی ہے۔ قارئین آئینہ قسمت کی نذر حروفِ صوامت پر ایک تحقیقی کوشش

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

چاند گرہن: یہ گرہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجکر 4 منٹ، مکمل گرہن دورانیہ (15 بجکر 50 منٹ تا 15 بجکر 54 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 16 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن بھی ایشیائی ممالک میں دکھائی نہ دے گا۔ اِسے براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورج گرہن: یہ گرہن برج عقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر بجکر 52 منٹ، مکمل گرہن (دورانیہ 2 بجکر 44 منٹ تا 2 بجکر 55 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 3 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ ایشیائی ممالک میں چونکہ شب ہوگی۔ لہٰذا یہ گرہن براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ ممالک میں دیکھا جاسکے گا۔

حروف صوامت

قارئین کرام کی کثیر تعداد حروف صوامت سے بخوبی آگاہ ہے کیونکہ یہ سلسلہ چند سالوں سے چلتا آرہا ہے۔ ایسے حروف جو کہ بے نکات ہیں اور ان کی تعداد تیرہ ہے۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

یہ وہی حروف ہیں جن کو آپ کی قلم روزانہ کئی مرتبہ لکھتی ہے۔ چاہے اعمال کی شکل میں، خواہ آپ اپنی روزمرہ تحریروں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اگر ان کو کسی خاص اوقات میں، خاص اہتمام کے ساتھ استعمال کریں تو ان میں ایک حیرت انگیز قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کہ ہر قسم کے عقد (بندش) کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ خواہ اس سے کسی کی زبان بندی کریں یا پھر کسی مرض کو باندھ دیں۔ یہ بندش کے لیے اتنی زبردست طاقت وقوت رکھتے ہیں کہ ایک درخت کی جڑوں سے پتوں تک پانی کی ترسیل کی بندش کی جاسکتی ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔ اگر ان حروف کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو ان حروف کی تعداد تیرہ ہے اور طبعی طور پر یہ چاروں عناصر سے تعلق رکھتے ہیں ان میں سے سب سے زیادہ تعداد خاکی عنصر کے پانچ ہے۔ جبکہ چار حروف طبع آتشی سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ باقی دونوں طبع کے دو دو حروف ہیں۔ قارئین ان تیرہ حروف میں گیارہ حروف نورانی ہیں جو کہ اپنے اندر بے پناہ قوت و طاقت رکھتے ہیں۔

اکثر عاملین یہی سمجھتے ہیں کہ 543 مرتبہ خاموش لکھ لینے سے ان کی زکات ادا ہو جاتی ہے اور اس سے مختلف قسم کے اعمال تیار کرنے بیٹھ

جاتے ہیں۔ جبکہ آپ خود ہی سوچیں اگر یہ اتنا ہی آسان ہوتا تو یہ دوسرا شخص حروف صوامت کا عامل ہوتا اور اپنے تمام دشمنوں کو عذاب میں مبتلا کرنا ان کا وطیرہ ہوتا۔ اس میں کوئی شک نہ ہے کہ یہ جادوئی حروف اپنے اندر طاقت کا ایک سمندر سموئے ہوئے ہیں۔ جس کو بڑی محنت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض کچھ نئے لکھنے والوں نے اس کو ایک تر نوالہ بنا کر رکھ دیا ہے۔ یہ بندہ آج تک ہر قسم کے صوامت کے ہزاروں اعمال تیار کر چکا ہے اور ایک بھی ایسا نہیں ملا جو کہہ سکے صوامت کے عمل سے اس کا کام نہ ہوا ہو۔

زکات ادا کرنے کا طریقہ

زکات ادا کرنے کے لیے مرکب الفاظ کو 7059 مرتبہ پڑھا اور لکھا جاتا ہے اور اس کا تکرار 13 گرہنوں میں مسلسل کیا جاتا ہے جنہوں نے اس کی زکات بااجازت 13 گرہنوں میں مکمل کر لی ہے۔ ان کو دعا دیتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کی محنت کے عوض ان کو تاثیر عطا فرمائے تا کہ وہ خلقتِ خدا کو فیض دے سکیں۔ بعد ازاں ان کو روزانہ تیرہ مرتبہ حروف باموکل پڑھنا اور لکھنا لازمی ہے۔ دورانِ زکات کسی قسم کا کلام نہ کرے وگرنہ ساری محنت رائیگاں چلی جائے گی اور زکات بھی ادا نہ ہوگی۔

زبان بندی

اگر آپ اپنے دشمنوں اور مخالفوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے عزت و شہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو یا پھر کسی نے جینا حرام کیا ہو اور بے جا تنگ کر رہا ہو۔ دورانِ گرہن اسم قابض کی ایک مثلث خاکی کالی سیاہی سے لکھ کر اگر عورت ہے تو بکری اگر مرد ہے تو بکرے کی کھوپڑی میں رکھ کر منہ کو سوئیوں سے بند کر دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ ہر سوئی پر پڑھ کر دم کریں۔

یا عطرائیلُ بحق یا قابض یا اسرائیل علیہ السلام

قبض قبضك يا قَابضُ قبضك يا قابض يا

عطائیلُ القبض یا جبرائیل علیہ السلام فی القبضك

القابض

۳۰۰	۳۰۵	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۲۹۷	۳۰۲

نیچے یہ عزیمت لکھیں۔

بستم زبان و احساس ظاهری و باطنی (فلاں بن فلاں) تا کہ (فلاں بن فلاں) کے خلاف نہ بولے اور نہ هی شر و فساد پھیلائے۔ بحق صم بکم عمی فهم لا یرجعون۔

معمولی امراض سر درد، دانت درد کے لیے طلسم صوامت ہومل سر دھا کی زکوٰۃ ادا کر کے اگلے گرہن تک عمل کو قابو کیا جا سکتا ہے اور طلسم صوامت سے سر درد، دانت درد یا پھر جسمانی درد کے لیے انتہائی مفید ہے۔

طلسم حروف صوامت

حروف کی تقسیم کی کئی قسمیں ہیں۔ نورانی، ظلمانی، ناطق و صوامت، شفا و علت کی چند قسمیں ایسی ہیں۔ جن سے طلسم بنتے ہیں اور ان حروف میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا کیا ہے۔ حروفِ صوامت سے جو مختلف مقاصد کے بے معنی حروف بنتے ہیں، میں انہیں طلسمی الفاظ کہتا ہوں۔ ایک تو اس لیے کہ ان کے معنی نہیں ہوتے۔ دوسرا اس لیے کہ یہ خاموش کام کرتے ہیں۔ یعنی ادا نہیں کرنا پڑتے۔ میں نے انسانی ضروریات کے چوتھائی حصہ پر حروف صوامت کو قابض پایا ہے اور اس سے کام لیا ہے۔ اگر آپ نے بھی سمجھ بوجھ

سے کام لیا تو واقعی چوتھائی ضروریات انسانی کو آپ بھی پورا کرسکیں گے۔
عمل میں صرف ایک بات کو یاد رکھیں کہ جس غرض کے لیے عمل کرنا ہو اس کی سطر انتہائی مختصر اور جامع ہونی چاہیے جو نفی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ آپ حروف صوامت کو صرف محض بندش کے کام کی جگہ استعمال کریں، کسی دوسری جگہ نہیں۔

سر درد باندھنے کا طریقہ

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مقصد کی سطر کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ اب ایک حرف صوامت کا اور ایک مقصد کا لے کر تمام حروف کو امتزاج دیں اور ایک تیسری سطر تیار کرلیں۔ اگر مقصد کی سطر طویل ہے تو حروف صوامت کو بار بار لیں۔ حتیٰ کہ تمام سطر مقصد کے حروف ختم ہوجائیں۔

سطر مقصد

بستم درد سر درد نہ ہو

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ھ

ب س ت م د ر د س ر د ر د ن ھ و

سطر امتزاج

اب ح س دت رم س دص رط دع س

ک رل دم رو دھ ن اھ ح ھ د و

اب چار چار حروف کے کلمات بنائے۔ یہی طلسم صوامت ہے۔

ابحس دترم سدصر طدعس کرلد مرودھناہ حھدو

ان طلسمات کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں۔ درد سر فوراً 3 گھنٹے کے اندر اندر رک جائے گا۔ اگر نہیں رکتا تو سمجھ لیں کہ طلسمات بناتے ہوئے آپ سے کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اب بندش کرنے کے مختلف طرائق بیان کرتا ہوں۔ غیر ضروری اور شرعی امور کے لیے قطعی اجازت نہ ہے۔ نہ اس امر کی اجازت ہے کہ بات بات پر ہر کسی کی زبان بندی کرتے رہیں۔ ہاں جب معاملہ سر سے گزر جائے تو پھر اپنا انتظام کرنا چاہیے۔ یہ علم کرامات سے ہے۔ سطر مقصد عربی میں لکھیں یا فارسی/اردو میں مقصد حل ہوجائے گا۔

غرض یہ ہے کہ بے شمار مقاصد میں ان حروف سے کام لیا جاسکتا ہے۔ عاملین حروفِ صوامت کی راہنمائی کے لیے مخصوص سطریں درج ذیل ہیں

1- بستم قدم فلاں بسوئے خانہ فلاں تا نتواند رسد (کسی کے ہاں جانے سے روکنا)، 2- بستم رغبت دل فلاں در محبت فلاں تا محبت نہ شود (محبت کو ختم کرنا)، 3- بستم نکاح و نسبت فلاں ماسوائے فلاں (نکاح باندھنا)، 4- بستم قدم در ایں مکان فلاں بیرون قرار نہ پاید (گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)، 5- عقد اللسان کل مخلوق معلوم وغیر معلوم فی حق فلاں (مخلوق کی زبان بندی)، 6- عقد الام رحم والحمل لایدموا (خون بہنے سے حمل گرنے کا خطرہ ہو)، 7- بستم ملازمت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیل دفتر نہ عہدہ (تبدیلی باندھنا)، 8- بستم دوکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا طلب تا خالی کردن نہ کند (قبضہ باندھنا)، 9- بستم قلب فلاں در محبت فلاں تا رجوع نہ کند (محبت باندھنا)، 10- عقد الساقط الحمل فلاں لا السقط والسقط (حمل ساقط نہ ہو)، 11- عقد التعلق زن وشوہر مجامعت ابداً (مجامعت باندھنا)، 12- عقد العقل والخرد فلاں فی حق فلاں صُمٌ بکمٌ عمیٌ فہم لا یعقلون (عقل وخرد باندھنا)، 13- بستم عقد التعلق عاشقی فلاں بن فلاں لا تنزنی (عشق وتعلق باندھنا)، 14- بستم دست دردی فلاں اراد عادتاً عمداً فعلاً دزدی نہ تواند کر (چوری کی عادت باندھنا)، 15- بستم عادت شراب نوشی فلاں ترک شراب ابداً (شراب نوشی کی عادت باندھنا)، 16- بستم زبان فلاں در غرض وحق فلاں کبھی خلاف نہ بولے (زبان بندی)، 17- بستم اجرائے خون سینہ وحلق فلاں خون نہ جائے (جاری خون باندھنا)، 18- بستم دست سزا فلاں فی حق فلاں سزا کے ہاتھ نہ لگیں (مارنے کی عادت باندھنا)، 19- بستم انزال وسرعت منی فلاں قطعی منزل نہ ہو (انزال و

احتلام باندھنا)، 20- بستم زباں و دست فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فھم لا یرجعون (مارنے اور گالی کی عادت باندھنا)، 21- ختم اللہ علیٰ قلوبھم و علیٰ سمعھم و علی ابصار ھم فلاں فی المحبت والمؤدۃ فلاں (محبت میں عقل وخرد باندھنا)، 22- بستم قدم در مکان خود فلاں بیرون قیام نہ پذیرد (باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)، 23- بستم قدم فلاں در پاکستان بیرون نمدارد (ملک سے باہر جانے والے کے قدم باندھنا)، 24- بستم طلاق مابین فلاں و بین فلاں طلاق واقع نہ شود ابداً (طلاق باندھنا)، 25- ضبط نطفہ فلاں (عورت) حمل قرار نہ شو (حمل باندھنا میاں بیوی دونوں کو بنا کر دیں) 26- ضبط نطفہ فلاں (مرد) حمل قرار نہ پاید (حمل باندھنا مرد کے لیے)، 27- عقد الزنا مابین فلاں و بین فلاں لا تنزنی ابداً (زنا باندھنا)، 28- بستم درد سر نہ ہو (درد سر ختم کرنا/ لا علاج امراض کے لیے)، 29- بستم زبان و احساس ظاہری و باطنی فلاں فی حق فلاں ابداً (بغض ختم کرنا)، 30- بستم ہوش عقل گوش چشم فہم عقل دل و شش صد و شصت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بدگفتن و بدخواستن وشر و فساد فی حق فلاں بن فلاں بحق صم بکم عمی فھم لا یرجعون (کسی کی دشمنی اور شر سے تحفظ کے لیے)۔

ان تمام بندشوں میں بے شمار مختصر اور جامع مقاصد آگئے ہیں۔ مثلاً آدمی کا باندھنا، بھیڑ بکری کا باندھنا کہ بھاگے نہ، زبان بندی، چور کو باندھنا تاکہ چوری نہ کر سکے، قلب باندھنا تاکہ فرحت نہ ملے، نظر باندھنا تاکہ دیکھ نہ سکے، کان باندھنا تاکہ سن نہ سکے، آدمی وعورت کے اعضائے تناسل باندھنا، تلوار کو باندھنا، کھیتی کو باندھنا، مسافر کو باندھنا، پینا باندھنا، دودھ باندھنا، زمین باندھنا، بارش باندھنا، جہاز کا سفر باندھنا، روح کو باندھنا تا کہ کسی کے گھر اور جسم میں داخل نہ ہو حتیٰ کہ آپ اس سے ایسے عظیم کام ان حروف سے لے سکتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جائے۔ اس سے اور بھی مقاصد کے لیے سطور قائم کی جا سکتی ہیں۔ آپ ان اعمال کو قمری وشمسی گرہن کے علاوہ زحل وقمر کے قران تربیع و مقابلہ میں کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں زبان بندی کے اعمال ساعت عطارد بروز بدھ۔

جاری چیز کو باندھنے کے عمل مثلاً خون، احتلام، زنا، محبت وغیرہ کے اعمال قمر در عقرب اور قدم، قبضہ، مکان، جائیداد، ملازمت، طلاق وغیرہ باندھنے کے لیے عمل ساعت زحل میں کرنے چاہئیں۔ زبان بندی، حاسدوں سے بچنے، زبان درازی، دست درازی کے اعمال طالع قرب یا جدی یا دیو یا سرطان یا سنبلہ میں 2 سے 3 درجہ کے درمیان کرنے چاہئیں۔ بانجھ کرنا یا اولاد کا کنٹرول کرنا ہو تو قران شمس وقمر یا ہوط قمر یا مشتری جوز 23-26 یا سنبلہ کے 8 یا عقرب کے 8 درجہ ہو تو اور اس قران شمس وقمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔

امساک، احتلام و سرعت انزال کے عملی قمر و مریخ میں مقابلہ یا تربیع ہو تو کریں۔ عقد وبستگی قوت مردانہ کے لیے طالع برج ثور ہو اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے 11 درجہ پر ہو۔ میں دوبارہ اس امر کی وضاحت کروں کہ یہ علم کرامات میں دخل رکھتا ہے۔ تمام ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچائیں اور درست ساعات دیکھنے کے لیے زنجانی جنتری کی مدد حاصل کریں۔ اگر اثر ظاہر نہ ہو تو بھی عمل سے ہاتھ نہ ہٹائیں بلکہ بار بار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تاثیر لازمی ظاہر ہوگی۔

بقیہ دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

۷۸۶		
۵۴۳۳	۱۴۴۹۵	۱۸۱۱
۱۲۶۸۴	یہاں مقصد لکھیں	۹۰۵۵
۳۶۲۲	۷۲۴۴	۱۰۸۷۳

تسدیس عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 20 اکتوبر 3 بجکر 29 منٹ، مکمل نظر 21 اکتوبر 1 بجکر 37 منٹ اور خاتمہ نظر 22 اکتوبر 3 بجکر 14 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات ہر قسم میں نقش نادِ علی ساعت مشتری میں بنا کر پاس رکھیں۔

قران شمس زہرہ: جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 21 اکتوبر 15 بجکر 6 منٹ، مکمل نظر 25 اکتوبر 12 بجکر 31 منٹ اور خاتمہ نظر 29 اکتوبر 10 بجکر 29 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت پاکیزہ محبت، روحانیت بڑھانے کے لیے درود شریف کثرت سے پڑھیں اور نقش مہر نبوت لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

شرفِ قمر

ثاقب ارسل جفر

از تحریر: حکیم منیر احمد میرانی، لاڑکانہ

محترم قارئین کرام آئینہ قسمت کی خدمت میں کوئی بھی مشکلات ہو، ان کو حل کرنا قرآن کریم کی ان آیت کے ساتھ حل ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے کتاب مقدس قرآن پاک مخلوق خدا کے لیے ہدایت و رہنمائی کا عظیم سرچشمہ ہے۔ قرآن کریم فرقان حمید کی آیات مبارکہ کی تلاوت کرنا جہاں پر باعث رحمت وثواب ہے۔ وہاں پر ان کے پڑھنے سے بے شمار دینی و دنیوی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ لاتعداد مشکلات کے حل اور حاجات روائی کے لیے بہت ہی خوب ہیں، انہی آیات مبارکہ میں سے ایک آیات مبارکہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ہے۔ کتاب ہذا میں جس آیت مبارکہ کے خواص کو بیان کیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں بھی اس آیۃ مبارکہ کے خواص کو بیان کیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں بھی اسی آیۃ مبارکہ کے فوائد کا تذکرہ بڑے شان سے ملتا ہے۔ چنانچہ اس آیت کا (ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لیے اچھا ہے۔) ہر رنج وغم اور مشکل کے لیے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے حاجات روا ہوگی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب آگ میں ڈالے گئے تو آخری کلمہ ان کا یہی تھا۔ اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل ان آیت کے ہر مصیبت و تکلیف دور ہو گی۔ حضرت شیخ شاذلیؒ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے کپڑوں کو ناپاکی سے پاک رکھو اور ہر دم اللہ تعالیٰ کی رضا میں قدم رکھو۔ جب تجھے جن وانس سے کچھ خوف ہو تو پڑھو "حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" تو خوف و تکلیف دور ہو جائیں گے۔ مذکورہ آیت کے کچھ فوائد بیان عرض محترم قارئین کرام! اس آیت کامل بڑی قوت اور طاقت کا مالک ہوتا ہے۔ اس آیت کو عاملین نے نادر مشکلات کا حل بھی رکھا ہے۔ مقصد میں کامیابی کے لیے لوح تمام بڑی قوت رکھتا ہے اور دست غیب کے لیے، دلی مرادوں کے لیے، تسخیر خلائق کے لیے، دشمنوں کے بچاؤ اور عزت واحترام کے لیے لوح مبارک، میاں بیوی میں محبت کے لیے، نصرت وفتح کے لیے بڑی طاقت رکھتا ہے۔

اس کو شرف قمر میں تیار کریں۔ مشک و زعفران کو عرق گلاب میں ملا کر سیاہی تیار کریں اور لوح لکھیں۔ دو اعداد ایک لوح کو بازوؤں یا گلی میں باندھو ایک لوح کو درخت پھل دار میں اور اس لوح کے اوپر **110** مرتبہ پڑھ کر استعمال کریں۔ مذکورہ آیت مبارکہ اس لوح کے اجازت سید انتظار حسین شاہ زنجانی یا مجھ عاجز سے اجازت حاصل کریں۔ مزید معلومات کے لیے زنجانی جنتری کا مطالعہ کریں۔

لوح چال ۷۸۶ بادی

١١	٨	١	١۴
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
۵	١٠	١۵	۴

۷۸۶

یا علی یامیکائیل یا علی

نعم المولیٰ	ونعم النصیر	حسبنا اللہ	ونعم الوکیل
ونعم الوکیل	حسبنا اللہ	ونعم النصیر	نعم المولیٰ
ونعم النصیر	نعم المولیٰ	ونعم الوکیل	حسبنا اللہ
حسبنا اللہ	ونعم الوکیل	نعم المولیٰ	ونعم النصیر

یا علی یاعزرائیل یا علی

یا جبرائیل — یا اسرافیل

اوقات شرفِ قمر: شرفِ قمر کی ابتداء 9 اکتوبر کو رات 20 بجکر 9 منٹ پر اور انتہا 9 اکتوبر رات 21 بجکر 50 منٹ پر ہوگی۔

اسمائے حسنیٰ کے خواص

اللہ لطیف الخبیر

از تحریر: غلام کبریا، کندیاں ضلع میانوالی

قارئین محترم قبل ازیں آئینہ قسمت میں مختلف اسمائے حسنیٰ کی مختصر شرح، نقوش والواح بیان کر چکا ہوں۔ ذیل کا نقش وعمل اپنے اثرات میں یگانگت رکھتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں متعدد مقامات پر اللہ عزوجل نے اپنے اسمائے حسنیٰ کے اوصاف اور انہی کے ذریعہ سے دُعا مانگنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ جیسے ارشاد ربانی ہوا ''اور اللہ کے سب نام ہی اچھے ہیں تو اسے اُن ناموں سے پکارو'' الاعراف۔ ۲۲۔

''اور تمہارا رب کہتا ہے مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا''۔ المومن ۴۰۔ تیسری جگہ ارشاد ہوا ''کہہ دیجیے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو اس کے سبھی نام اچھے ہیں۔'' بنی اسرائیل ۱۳۔ آگے چل کر پھر ارشاد ہوا ''اللہ ہی ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں۔'' طہٰ ۱۔

جب اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ ''تم مجھ سے مانگو، مجھے پکارو، اللہ کی مہربانی سے مایوس نہ ہو، میں ہی ہر چیز پر قادر ہوں'' اور فرمایا ''مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا کروں گا'' تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کس طرح مانگنا چاہیے ہمارے مانگنے کا انداز کیسا ہو؟ تاکہ بارگاہِ الٰہی میں ہماری ہر دعا کو شرف قبولیت نصیب ہو۔

عزیزانِ گرامی! ہم مسلمان ہیں، نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، حج کی سعادت کی جستجو ہمیشہ دل میں رہتی ہے۔ تاخیر کی صورت میں پریشان ہوتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں تو پھر بھی ہماری دعاؤں میں کیوں اثر نہیں؟ یقیناً خامی ہے تو یہیں پر کہ ہمارے مانگنے کا انداز درست نہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا مجھ سے مانگو۔ ''اللہ کہہ کر یا رحمن'' پھر فرمایا ''کہ اللہ سے سچی کس کی بات ہو سکتی ہے۔'' النساء، ۸۷۔

دیکھیں اگر ہمیں کسی بڑے آدمی، مشیر، وزیر یا اعلیٰ افسر سے ملنے جانا ہو تو کئی روز قبل کپڑے تیار کرواتے ہیں۔ نہا دھو کر خوشبو سے معطر ہو کر وقت سے کئی گھنٹے قبل دفتر یا ڈیرے پر پہنچ جاتے ہیں اور نہایت صبر سے انتظار کرتے ہیں۔ وہاں ہمیں نہ مایوسی ہوتی ہے اور نہ ہی تکلیف یا پریشانی چاہے صاحب کام کرے یا نہ کرے، چاہے ڈانٹ دے یا بھگا دے۔ مگر صد افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ سب سے پہلے ہمارے پاس نماز کے لیے وقت نہیں اور اگر ہم نماز کے لیے جائے نماز پر چڑھ ہی جائیں تو نہایت اجلت سے، ذہن میں ہزار ہا دیگر دنیاوی خیالات وگمان معلوم نہیں کتنی رکعتیں پڑھنا تھیں اور کتنی ادا ہو گئیں۔ اور پھر کہتے ہیں ہماری دعا قبول نہیں ہوئی۔ ہم مسلمان ہیں لیکن غیر مسلم ہم پر ہر طرح سے حاوی ہو رہے ہیں۔ اس کے برعکس اپنے عمل اور مانگنے کے انداز پر ذرہ بھی ندامت نہیں۔

قارئین محترم! اگر ہم اللہ عزوجل کے اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ سے پورے خشوع وخضوع، مکمل آداب، پوری ترکیب اور بزرگان دین کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق دعا کریں۔ چلہ میں تصور روزہ مبارک کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں کسی ایک سوال کے جواب کے لیے مراقبہ کریں۔ اب وقت کا بڑھانا آپ پر منحصر ہے۔ آہستہ آہستہ پاکیزہ وخوبصورت مناظر کے بعد آپ کے سوالوں کے جواب ملنا شروع ہو جائیں گے، انشاء اللہ۔

یاد رہے عمل جس شب شروع کرنا ہے اس کے دوسرے دن بعد نماز فجر سفید باریک کاغذ پر کالی پنسل سے (۲۳) نقش لکھنے ہیں۔ نقوش لکھنے کا عمل آخری روز تک جاری رہے گا۔ البتہ انہیں پانی میں آپ روزانہ کے بجائے کسی روز بعد تک بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن ہر ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈالنا ہوگا۔ ایسا نہیں کہ اکٹھے نقش آٹے میں بند کر کے ڈال دیں۔ بعد اختتام چلہ حسب توفیق نیاز دلوائیں اور ایک تسبیح روزانہ بعد نماز فجر و عشاء وظیفہ رکھیں عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے (۹) نقش روزانہ لکھیں اور ضرورت مند سائلین کو دیں۔ جب بھی کسی غرض سے استخارہ کرنا مقصود ہو یا مراقبہ کی ضرورت ہو تو ایک نقش لکھ کر سر میں رکھیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ بہت واضح اور صاف مشاہدات ہوں گے۔ عمل کے دیگر کثیر فوائد بعد از زکوٰۃ نصیب ہوں گے۔ اللہ عزوجل نیک اعمال اور اسمائے حسنیٰ پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

تو یقین ہے کہ وہ رب کریم جو انسان کی شہ رگ سے قریب تر ہے اور بندے کو ماں سے بھی ستر گنا زیادہ پیار کرتا ہے۔ نہ صرف ہماری دعا کو سنے گا بلکہ شرف قبولیت بھی بخشے گا۔ ذیل میں ایک لوح اسم ذات وصفات سے مرتب جملہ مقاصد و آرزوؤں کو پورا کرنے، تسخیر خلائق، استخارہ و مراقبہ اور تنگ دستی کے لیے درج کر رہا ہوں۔ اسم اللہ، اسم ذات ہے جملہ مقاصد کے لیے پڑھنا افضل ہے دوسرا اسم لطیف تنگ دستی، غربت و افلاس، دفع شدت و سختی، تغیر و دیگر کسی مقاصد کے لیے مجرب ہے۔ جبکہ اسم الخبیر استخارہ، جملہ مقاصد پوشیدہ و اسرار کے کھولنے ظاہر کرنے کے لیے پڑھنا انتہائی مناسب ہے۔ ترکیب انتہائی آسان ہے۔ ان اسمائے حسنیٰ کے پڑھنے میں کوئی شرط مانع نہ ہے۔ صوم وصلوٰۃ کی پابندی، ذکر و فکر ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔ عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔ اسلام نے جو حلال قرار دیا ہے وہ ضرور کھائیں اور استعمال کریں۔ اور جسے حرام قرار دیا ہے اس کے قریب تک نہ جائیں۔ اسی میں سب جلالی و جمالی پرہیز بھی آجاتے ہیں اور جملہ شرائط بھی۔

پورے اہتمام کے ساتھ ایک چلہ تک اسمائے حسنیٰ کو اعداد قمری ۱۰۰۷ کے مطابق پڑھیں۔ روزانہ بعد اختتام گیارہ بار سورۃ مزمل کی تلاوت کریں اور پانچ سے پندرہ منٹ تک مراقبہ کریں۔ تمام روشنیاں بجھا کے قبلہ رو بیٹھ کر آنکھیں بند کر لیں اور تصور روزہ مبارک سرور کونین حضرت محمد احمد مجتبیٰ کالی کملی والے سرکار دو عالم کا رکھیں۔ پہلے چلہ میں صرف یہی تصور رہے گا۔ مجھے معلوم نہیں آپ پر رحمت خداوندی کا نزول کیسے ہوتا ہے۔

تعزیت

محترم جناب شیخ محمد تقی جاوا صاحب چیف ایڈیٹر ماہنامہ "خواجگان" کی زوجہ 14 ستمبر 2014ء بروز اتوار قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ اراکین ماہنامہ "آئینہ قسمت" لاہور مرحومہ کے جملہ مذکورہ بالا پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور انہیں جوار جناب سیدہ میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی قبر کو نور پنجتن پاکؑ سے منور فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

تعزیت کے لیے رابطہ
شیخ محمد تقی جاوا صاحب 0321-8475550

انتخاب: شہزادہ حافظ سیّد محسن علی زنجانی

سورۃ الاعلیٰ فائدہ ہی فائدہ

یہ سورۃ عرصہ دراز سے میرے مصرف میں ہے اور بہت سے لوگوں کو بھی اس بارش کی بہار دیکھنے کو ملی۔ بے شمار فائدے اس میں ہیں اس کے نقش کو طلع جدی اور ساعت زہرہ میں تانبہ پر لوح کندہ کریں یا گولڈن کاغذ پر اور بخور صندل کریں تو یہ نقش سفر میں حفاظت کرتا ہے۔ حاملہ عورت کی داہنی پسلی پر یہ نقش لکھ دیں تو بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ کان کے امراض میں یہ سورۃ **5** مرتبہ پڑھ کر دم کریں، نقش باندھیں آرام ہو، جس کی کمر میں درد ہو تو آیات **14** سے **19** تک **7** مرتبہ زعفران سے لکھ کر زیتون کے تیل میں حل کر کے سانس کریں۔ بواسیر والے کو **35** مرتبہ دم کر کے دیں اور کرشمہ دیکھیں جو عامل کرے میرے والدین کے حق میں دعائے مغفرت ضرور کرے۔

یا اسرافیل	۷۸۶	یا جبرائیل
۸۷۶۴	۸۷۷۰	۸۷۶۸
۸۷۷۲	۸۷۶۷	۸۷۶۳
۸۷۶۶	۸۷۶۵	۸۷۷۱
یا عزرائیل	المدد بحق آیات کفایات	یا اسرافیل

نقش بہت قیمتی اور فائدہ مند ہے جو صاحب/ صاحبہ کریں وہ حشرات کی دعوت کی نیت سے **6** کلو باجرہ ضرور دیں تاکہ رجعت یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

حب کے لیے

یہ عمل زہرہ مشتری کے قران تسدیس تثلیث میں عروج ماہ نوچندی جمعرات میں ساعت زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل کریں۔ زعفران، بخور، رخ شمال کر کے بنائیں اور چراغ جلائیں اور اسم الٰہی یا وَدُود کو اسم مطلوب کے برابر پڑھیں۔ اگر عامل ہیں تو ٹھیک ورنہ پہلے زکوٰۃ اصغر حروف تہجی کی ضرور دیں تاکہ عمل کام کرے یا پھر عاملین سے بنوائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

عمل یا وَدُود = اعداد **20**، مطلوب اعداد = **141** - تفریق **30** تقسیم **4** حاصل اعداد کو مربع آتشی میں لکھیں جو بچ جائے حسب قاعدہ جمع کریں۔ چراغ جلنے تک پڑھتے رہیں۔

اللّٰھم سَخِّر **141** بنت (مطلوب) **396** الحب (طالب) **918** بحق یا وُدُود اجب یا جبرائیلُ یا دردائیل یا اَفتمائیل یا تنکفیلَ یَا سَامِعًا بِحقّ یَا وَدُوْدُ العجل الساعۃ الوحا

یا میکائیل	۷۸۶		یا جبرائیل
۴۰	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۹	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۸
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷
یا اسرافیل			یا عزرائیل

علم

علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے
(حدیث نبوی)

ازتحریر: کامران چشتی، راولپنڈی

میرا آج کا موضوع ''علم'' ہے۔ علم کیا ہے اور اس کی ابتداء کیا ہے؟ جس طرح کہ قرآن پاک میں اللہ تبارک و تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: ''اور وہ خدا فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے۔''
(سورۃ سبا آیت 26)

ترجمہ: اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدائے) غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے۔
(سورۃ سبا آیت 6)

ترجمہ: کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں۔ (سورۃ الزمر آیت 9)

ہر ذی شعور کائنات کا محل وقوع جانتا ہے وہ یہ ضرور سوچتا ہے کہ آخر یہ تمام کس جگہ قائم ہیں کس سطح پر رکی ہوئی ہیں۔ قرآن پاک میں جگہ جگہ اس سوال کا جواب دیا گیا ہے۔ بار بار اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا جیسا کہ ان آیت مبارکہ میں بھی ہیں کہ میں علیم ہوں، میں خبیر ہوں، میں بصیر ہوں، میں محیط ہوں کہ میں قدیر ہوں، میں زمین و آسمان کا نور ہوں، ان تمام عبارتوں سے لازماً یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ کائنات کا محل وقوع اللہ تبارک تعالیٰ کا علم ہے اور اللہ تبارک تعالیٰ کا علم تمام کائنات کے ذرے ذرے پر محیط ہے اور ہر ذرے پر احاطہ کیے ہوئے ہے اور کوئی چیز اس کے علم کی دسترس سے باہر نہیں ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ هُوَ الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ

ان معنوں میں اللہ تعالیٰ محیط کل ہے۔

اس کے بعد جب علم آدم علیہ السلام کو منتقل کیا گیا اس کا ذکر قرآن پاک میں اللہ تبارک تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: پس جس وقت کہ درست کروں اور پھونکوں اس کے بیچ اپنی روح میں سے پس گر پڑو واسطے اس کے سجدہ کرتے ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے آدم کے پتلے میں اپنی روح پھونک کر یہ علم اس کو بخشا ہے۔ یہ بھی ارشاد کیا ہے کہ میں نے آدم کو علم الاسماء عطا کیا۔

عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

ترجمہ: اور علم دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو (ان کو پیدا کر کے) سب چیزوں کے اسماء کا (مع ان چیزوں کے خواص و آثار کے) غرض تمام موجودات روئے زمین کے اسماء اور خواص کا علم دے دی۔

جب اللہ تبارک تعالیٰ نے علم کی تقسیم کی تو سب سے پہلے اپنی صفات کے ناموں کا تعارف کرایا۔ ان ہی ناموں کو اسمائے صفاتی کہا جاتا ہے۔ یہی نام وہ علم ہیں جو اللہ تبارک تعالیٰ کے علم کا عکس ہیں۔ صفت کی تعریف کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ہر صفت کے ساتھ قدرت اور رعت بھی شریک ہے۔ مثلاً ربانیت کی صفت کے ساتھ قدرت اور رعت کی صفات بھی شامل ہیں اسی طرح احدیت کی صفت کے ساتھ قدرت اور رحمت کی صفات کا بھی ہونا ضروری ہے۔ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ کی کوئی بھی صفت قدرت اور رحمت کی صفت کے بغیر نہیں۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو ''بصیر'' کہتے ہیں تو اس کا منشاء یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ''بصیر'' ہونے کی صفت میں قادر

اور رحیم بھی ہے یعنی اسے بصیر ہونے میں کامل قدرت اور خالقیت کی استطاعت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی اسم دراصل ایک تجلی ہے یہ تجلی اللہ تعالیٰ کی ایک خاص صفت کی حامل ہے اور اس تجلی کے ساتھ صفت قدرت کی تجلی اور صفت رحمت کی تجلی بھی شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

ترجمہ: ہم تمہاری رگ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

پچھلی آیت مبارکہ میں یہ ثابت ہوا کہ آدمؑ کے پتلے میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی روح پھونکی اور علم الاسماء وشعور خواص اشیاء کا آدمؑ کو بخشا اور اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہاری رگِ جان شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ یعنی آدم علیہ السلام میں جو نور اللہ تبارک تعالیٰ نے پھونکا اور تمام انسان آدم علیہ السلام سے ہی پیدا ہوئے۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ کا نور تمام انسانوں پر محیط ہے یعنی احاطہ کیے ہوئے ہے اور اسی وجہ سے انسان کو تمام مخلوقات میں افضل بنایا اور زمین پر اللہ کا نائب ٹھہرایا۔ اسی طرح ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تبارک تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔ (سورۃ العلق آیت 5-4)

ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: جب وہ کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے۔

اس آیت پر غور کیا جائے تو لفظ کے اندر جو راز ہیں ان رازوں کا اور ان رازوں کو حرکت میں لانے کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ جب اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے "کُن" تو ان کا مخاطب کوئی شے ہوتی ہے جو ابھی تک ظہور میں نہیں آئی لیکن جب اسے ظہور میں آنے کا حکم دیا گیا تو یہی حکم اس شے کے اندر میکانکی حرکت بن گیا۔ غور طلب یہ ہے کہ شے کے ظہور کی ماہیت اور طرز کیا تھی۔ یہ ماہیت وہ تصورات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ارادے میں موجود ہیں۔ لیکن ان کی طرز میں کوئی ترتیب نہ تھی۔ ترتیب نہ ہونا یہ معنی رکھتا ہے کہ کوئی شے لامتناہیت میں پھیلی ہوئی ہے جب ارادہ نے شے کے تصور کو لامتناہیت سے اخذ کیا تو شے کی ایک صورت بن گئی اب شے کی صورت ایک علم بن گئی اور علم لفظ ہے یعنی جس وقت شے کے عمومی تصورات علم کے سانچہ بن گئے تو لفظ کہلائے پھر شے کی ہستی لفظ کی گرفت میں آ گئی اور لفظ اسے پردہ (کتاب المبین) سے باہر کھینچ لایا۔

اس طرح علم کی تقسیم شروع ہوئی۔ جس کا آغاز اللہ تبارک تعالیٰ نے بنی نوع انسان سے کیا۔ جو علم اللہ تبارک تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو عنایت کیے ان علوم میں چیزوں کے اعداد و شمار کا علم، ناپ تول کا علم، کھیتی باڑی، تعمیرات، وقت کا شمار، فاصلوں کا علم اور وہ تمام علوم شامل تھے جن پر انسانی زندگی کا دارومدار اور ڈھانچہ کھڑا تھا۔ میرا یہ کالم لکھنے کا مقصد ایک تو علم کی بنیادی حیثیت کو اجاگر کرنا اور دوسرا یہ کہ علم اعداد کو یورپ سے منسوب کرنا یا یہ کہنا کہ فیثا غورث نے اس کی بنیاد رکھی صریحاً غلط ہے۔ ہاں انھوں نے اعداد پر ریسرچ ضرور کی ہے لیکن یہ ان کی ایجاد نہیں کیوں کہ آدم علیہ السلام کے دور سے ہی مہینوں، دنوں کا شمار، حساب کا لین دین، ناپ تول، وقت کا شمار ہو چکا تھا اور علم الاعداد اسی کا نام ہے اور یہ تمام مخفیہ علوم میں افضل ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۔ (سورۃ جن آیت 28)

ترجمہ: ہم نے ہر شے کو عدد میں شمار کیا ہوا ہے۔

اسی بارے میں حضورؐ کا ارشاد مبارک ہے۔

عِلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْمِ۔

ترجمہ: علم الاعداد جمیع علوم مخفیہ میں افضل ہے۔

اور تمام علوم کا سرچشمہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ذات مبارکہ ہے وہ جسے چاہے جتنا عطا کرے۔

☆☆☆

مجرب و آزمودہ عمل برائے ترقی

قارئین آئینہ قسمت! میں تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رسالہ آئینہ قسمت میں میرے مضامین پڑھ کر مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا اور دیے ہوئے عملیات سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ طبیب، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار، سوداگر، پبلشرز، عامل اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے حضرات اس عمل میں شرطیہ کامیاب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر یوں سمجھ لیں کہ طبیب اور ڈاکٹر کے پاس مریضوں کا ہجوم بڑھ جاتا ہے، دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ اخبارات اور رسالہ جات کی اشاعت بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔ دکاندار، صنعت کار وغیرہ وغیرہ اپنی جیبوں میں خوب روپے بھر کرلے جاتے ہیں اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے لطف وسکون کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ شوقیہ یا بلا غرض عام طبقہ کے حضرات اس عمل کو کریں۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ 15 منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ بہت سے حضرات یہ عمل کر چکے ہیں اور عظیم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ہدایات:

چاند کی پہلی تاریخ سے اس عمل کی ابتداء کرنی ہے۔

گوشت کسی بھی قسم کا کھانا مکمل طور پر بند کر دیں۔

نماز پانچ وقت باجماعت ادا کریں۔

دن بھر مکروہات سے بچنے کے لیے باوضو رہتے ہوئے درود پاک سے اپنے منہ کو معطر رکھیں۔

ہر نماز سے پہلے اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح استغفار کی ضرور پڑھیں۔

عمل: سورہ رحمٰن کی آیات نمبر 1 سے 11 تک کلام پاک میں سے دیکھ کر زبانی یاد کر لیں۔ پھر روزانہ چالیس دن تک 33 مرتبہ آیات:

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

بعد نماز فجر جب سورج طلوع ہونا شروع ہو اس کا اندازہ اس طرح کرلیں کہ سورج اپنی جگہ سے نکل کر آپ کے سامنے آجائے اور سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی ہوں۔ جس طرح ریڈیم دھات اپنا کام سورج پھر بجلی کی طاقت کے شمول سے کرتی ہے۔ جس سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رحمٰن کی یہ آیات تسخیر کا عمل بجالاتی ہیں اور ابر موسم کی صورت میں جب سورج نہیں نکلتا تو ریڈیوں کی آواز پست ہو جاتی ہے اسی طرح دوران چلہ اگر مطلع غبار آلود ہو جائے تو عمل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو کرنے کے لیے موسم گرما زیادہ مناسب رہتا ہے۔ اب سورج کے سامنے منہ کر کے یہ آیات 33 مرتبہ پڑھنا شروع کریں جب 33 مرتبہ مکمل ہو جائے تو اپنے داہنے ہاتھ کی کلمے والی انگلی سے سورج پر اشارہ کرتے ہوئے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ سات مرتبہ پڑھیں۔ اب یہ ایک تسبیح مکمل ہوئی، اسی طرح ساتھ مرتبہ اس عمل کو کریں۔

یہ زکوٰۃ ہے بعد ختم چلہ ختم ہونے کے روزانہ ایک تسبیح اپنے معمول میں رکھیں۔

آپ بلا جھجک آنے والوں کو کمال اخلاق سے بٹھایا کریں اور خوش مزاجی سے لوگوں سے پیش آئیں۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے اس عمل کے پہلے عشرہ میں عام لوگوں کی آمد دوسرے عشرہ میں خاص خاص لوگوں کی آمد تیسرے عشرہ میں رئیسوں جاگیرداروں اور نوجوانوں سے ملاقات چوتھے عشرہ میں رات دن لوگوں کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ اگر آپ کا تجارتی کاروبار ہے تو سب خریداری کریں گے۔ ہر شخص آپ کی دکان پر خود بخود کھینچا چلا آئے گا۔

کراماتِ جفر

صدری و اسراری عمل "لوح ہمزاد نورانی"

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں اپنا خاص الخاص صدری و اسراری عمل لوح ہمزاد نورانی لے کر حاضر ہوں۔ اس عمل میں آپ ہمزاد کو تسخیر کیے بغیر کام لے سکتے ہیں۔ کیونکہ ہمزاد کو تابع کرنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ قارئین و شائقین عملیات یہ عمل تحفہ سے کم نہیں ہے۔ اس عمل سے آپ ہر کام مثلاً کسی حاکم آفیسر کو تابع کرنا، محبوب، شوہر، بیوی کو تابع کرنا، انعامی اسکیموں میں یقینی فسٹ، سیکنڈ نمبر و انعام حاصل کرنا، دشمنوں کو تباہ و برباد کرنا، دل پسند جگہ پر شادی کرنا، کاروبار نہ چلتا ہو یا روزگار نہ ملتا ہو یا مقدمہ بازی کی وجہ سے پریشانی ہو تو اس عمل سے کامیابی ہوگی۔ نکاح کی بندش یا حصول ملازمت ہو، غرض کوئی بھی پریشانی ہو تو ضرور آزمائیں، انشاء اللہ ہمزاد حاضر ہو کر آپ کا مقصد ضرور حل کرے گا۔ جو لوگ جگہ جگہ عاملین کے پاس جا کر بھی اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکے ہیں تو ان لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ اس لوح ہمزاد نورانی کو ضرور ایک بار آزمائیں انشاء اللہ مایوس نہیں ہوں گے۔ لیکن ایک بات کی یہاں ضرور وضاحت کر دوں کہ اس عمل سے حاسد شخص کبھی فائدہ نہیں اُٹھا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دوسروں سے حسد کر کے اپنا ایمان خراب کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ دنیا میں بھی ناکام ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی سزا پاتے ہیں۔ بہرحال جو اچھی نیت سے یہ عمل کرے گا وہ اپنے مقصد میں بھی کامیاب ہوگا اور دوسروں کا بھی بھلا کرے گا۔ اس عمل کی اجازت ضرور لیں تا کہ رجعت و نقصان محفوظ رہ سکے اور کامیابی بھی ہوگی۔

عبارتِ عمل: عزمت و اقسمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ علیہما السلام یا قوم ہمزاد فلاں کام پورا کرو ورنہ سوختہ شد بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بحق ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم جمیع لدینا محضرون بحق یا حی یا قیوم برحمتك یا ارحم الراحمین العجل الساعۃ الوحا۔

ترکیب عمل: طریقہ استعمال یہ ہے کہ شرف و اوج قمر، زہرہ، عطارد، مشتری، مریخ، شمس اور شرف و اوج زحل کے علاوہ نوچندی جمعرات، پیر اور اتوار کے علاوہ تثلیث و تسدیس ستاروں کی نظر میں بھی کر سکتے ہیں۔ قارئین اچھے وقت کا انتخاب کر کے علیحدہ کمرہ میں داخل ہو جائیں اور اگربتیاں سلگائیں، پھر اپنا "خصوصی حصار" کر کے لوح ہمزاد نورانی کی پشت تحریر کریں۔ اسی طرح دو عدد الواح تیار کریں۔ پھر ہمزاد والی عبارت عمل **313** مرتبہ پوری توجہ اور یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے پڑھیں اور الواح پر دم کر دیں اور کوشش کریں کہ سانس کو روک روک کر پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت روزانہ پانچ یوم کرنا ہے۔ پھر ایک لوح ہمزاد نورانی چاندی میں بند کرا کے اپنے پاس رکھیں اور دوسری لوح تانبہ میں بند کر کے قبرستان میں دفن کر دیں اور گھر آ کر حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ایک کلو مٹھائی پر نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور عبارت عمل روزانہ عشاء کی نماز کے بعد **313** بار پڑھتے رہیں، انشاء اللہ سات، گیارہ حد اکیس روز میں مشکل ترین مسئلہ حل ہو جائے گا۔ لاجواب و قابل قدر تحفہ ہے۔ پہلی بار دنیا کے کسی روحانی رسالہ میں شائع ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ اہل علم حضرات اس عمل کی ضرور قدر کریں گے۔ آزمائش شرط ہے۔ اسی عمل سے تسخیر ہمزاد بھی ہوتا ہے اور انعامی اسکیموں کے فسٹ سیکنڈ نمبر گارنٹی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جن کا طریقہ علیحدہ ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی پیش کروں گا۔ میں نے ہر چیز تفصیل سے لکھ دی ہے اور کوئی چیز پوشیدہ نہیں رکھی ہے۔ اس عمل کی اجازت انتہائی ضروری ہے اور صرف اسی سے اجازت لے سکتے ہیں، جو ہمزاد کا عامل ہو، ورنہ رجعت و نقصان کے لیے تیار رہیں۔ لوح ہمزاد نورانی یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۰	یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۳	یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۰	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۷
یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۱	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۶	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۱	یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۲
یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۵	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۸	یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۵	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۲
یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۴	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۳	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۴	یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۹

اسرافیل — عزرائیل

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

عالم برزخ اور تصور آواگان

از تحریر: سید منصور علی زنجانی

احکامات شریعت حکم الٰہی فرمان رسولؐ و چہاردہ معصومینؑ سے انکار ہمیں دائرۂ اسلام سے خارج کروا سکتا ہے...... بحیثیت مومن و مومنات اور اچھے مسلمان ہونے کے ناطے ہم کبھی شریعت محمدیؐ سے باہر جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتے یہ خواہش سابقہ انبیاء کی بھی تھی کہ کاش ہم حضرت محمد مصطفیٰؐ کے امتی ہوں۔ روحانی علوم کیساتھ ساتھ ہماری علم نجوم سے روز مرہ کی آشنائی رہتی ہے دنیا میں نجوم کے تین بڑے اسکول ہیں...... ایک چائنیز نجوم دوسرا یونانی نجوم اور تیسرا ویدک نجوم جسے ہندی نجوم کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے...... اسی ہندی نجوم میں پچھلے جنم اور اگلے جنم آواگان کا تصور پایا جاتا ہے...... پنڈت (نجومی) اس سے اپنے سائل کو زائچہ کا بارہواں گھر دیکھ کر جنم جنمان کی باتیں بتاتے ہیں...... جب سے ہند و پاک کی خیالی دوستی بڑھتی ہے اور انڈین T.V چینلز پر پنڈوں کی نجومی گفتگو بھی بڑھتی ہے ستارہ زحل کی نجومی ساڑھ ستی، کالا سروپ یوگ اور لکی جیم سٹون نحوستوں کے اپائے جاننے کا رجحان پاکستان میں بھی بڑھ گیا پاکستان میں نجومی شعور بڑھنے کے ساتھ ساتھ کچھ مسلم و غیر مسلم مجھ سے آ کر اپنے پچھلے جنم اور اگلے جنم کا بھی کبھی کبھار پوچھنے لگے ہیں...... ان کی تشفی میں اپنے طور سے کرانے کی کوشش کرتا ہوں اور پھر قران پاک میں ذکر عالم برزخ سمجھانے کی سعی کرتا ہوں...... میری نظر میں حال ہی میں (جناب آقائی تقی فلسفی صاحب) کا مضمون عالم برزخ گذرا یہ مضمون اپنے اندر ایک جامعیت رکھتا ہے...... اس کے مطالعہ سے قارئین آئینہ قسمت یقیناً بعد از موت زندگی کے ایک باب کو سمجھ پائیں گے۔

برزخ یا مرنے کے بعد کا عالم

انبیائے عظام کے آفاقی مکتب کی رو سے دنیاوی زندگی کے خاتمہ اور موت کے آ جانے پر انسان کی روح اس کے بدن سے جدا ہو کر عالم برزخ میں منتقل ہو جاتی ہے اور اس جہان میں اپنی زندگی کو جاری رکھتی ہے۔ اگر متوفی نیک اور پارسا لوگوں میں سے ہے تو اپنے اچھے اعمال کی جزا پائے گا اور اس عالم میں نعمتوں سے بہرہ ور ہوگا اور اگر برے اور گناہگاروں میں سے تھا تو اپنے غلط کاموں کی وجہ سے عذاب میں مبتلا ہوگا۔ اور یہی صورتحال قیام قیامت تک برقرار رہے گی اور جب قیامت قائم ہو جائے گی تو سب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور اپنے حساب و کتاب کے لئے عدلِ الٰہی کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔

برزخ کا ثواب و عقاب

لغت عربی میں دو چیزوں کے درمیانی فاصلے کو "برزخ" کہتے ہیں اور چونکہ مرنے کے بعد کا عالم، دنیا کی عارضی زندگی اور عالم جاودانی کے درمیان حد فاصل ہے، لہٰذا قرآنی آیات اور دینی رہنماؤں کی روایات میں اسے "عالم برزخ" کے نام سے یاد کیا گیا ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: یعنی برزخ قبر ہے اور وہ دنیا اور آخرت کے درمیان ثواب و عذاب ہے"

شہداء کی جزا

عالم برزخ میں مومن اور نیک لوگوں کی جزا اور ثواب، اسی طرح بے ایمان اور گناہگار افراد کی سزا و عذاب کے بارے میں بہت سی آیات اور روایات مذکور ہیں، اور یہاں پر قرآن کی ایک آیت اور امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک

حدیث پر اکتفا کیا جاتا ہے، ارشاد رب العزت ہے:

''جو لوگ خدا کی راہ میں مار ڈالے گئے انہیں مردہ گمان نہ کرو بلکہ وہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور خدا کے رزق سے روزی پاتے ہیں، مسرور اور شادمان ہیں اس فضیلت پر جو اللہ نے انہیں عطا فرمائی ہے اور ان نیک دل لوگوں کو خوشخبری دیتے ہیں جو دنیا میں ان کے پیچھے پیچھے چل رہے ہیں اور جہاد کی راہ پر گامزن ہیں کہ ان پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے''۔

مومنین کی ارواح اور برزخی بہشت

ابو بصیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مومنین کی ارواح کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ''وہ بہشت کے حجروں میں مقیم ہیں، بہشت کی غذا کھارہی ہیں اور بہشتی مشروبات نوش کر رہی ہیں اور خدا سے درخواست گزار ہیں کہ قیامت کو جلد برپا کرے تاکہ وہ اپنی آخری جزا کو حاصل کریں''(تفسیر برہان صفحہ ۶۶۴)

قیامت سے پہلے عذاب

ترجمہ ''آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر رکھا ہے، وہ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور جب قیامت کا دن ہوگا تو فرشتوں سے کہا جائے گا کہ انہیں سخت ترین عذاب میں پہنچادو''(سورہ ۴۰ آیات ۴۵ تا ۴۶)

فرعون والوں کو قیامت میں عذاب

اسی سلسلے میں امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: ''صبح وشام کا یہ عذاب جو کہ آیت میں مذکور ہے، قیامت سے پہلے کے عذاب کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ آتش قیامت میں صبح وشام کا وجود نہیں ہوگا۔ پھر فرمایا: اگر آل فرعون قیامت میں صبح، شام معذب ہوں تو ان دونوں وقتوں کے درمیانی عرصے میں تو وہ بڑے خوش نصیب ہوں گے۔ لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ صبح شام کا یہ عذاب قیامت سے پہلے برزخ میں ہے۔ آیا تم نے خدا کا یہ فرمان نہیں سنا جو وہ فرماتا ہے۔ ''قیامت کے دن حکم ہوگا کہ آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں بھیج دو''(تفسیر مجمع البیان، مجلد ۷، ۸ صفحہ ۵۲۶)

مکتب انبیاء کے مطابق عالم کے عمومی نظام میں باری تعالیٰ کی حکیمانہ قضا کا یہی تقاضا ہے کہ مرنے کے بعد انسان کی روح دوبارہ اس دنیا میں واپس نہ آئے اور اس جہان میں اپنی نئی زندگی کا آغاز نہ کرے بلکہ یونہی وہ وقتی طور پر عالم برزخ میں رہے یہاں تک کہ قیامت برپا ہو جائے اور وہ آخرت کی جاودانی منزل میں منتقل ہو جائے۔

تناسخ اور دانشمندوں کا ردعمل

ہندوستان اور چین میں صدیوں سے ایک نظریہ حکم فرما چلا آرہا ہے جس کا نام ''نظریہ تناسخ (آواگون) ہے۔ اس نظریہ میں انبیاء کی فرمائش کے برخلاف دنیا میں روح کی واپسی اور نئی زندگی کے آغاز کا عقیدہ پایا جاتا ہے۔ مرور ایام کے ساتھ اس نظریہ نے رفتہ رفتہ دنیا کے بہت سے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرا لی اور لوگوں نے اسے ایک حقیقت سمجھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ بعض لوگوں نے تو اسے ایک مذہبی عقیدہ کی حیثیت سے قبول کر لیا۔ اس طویل عرصے کے دوران روئے زمین کے عظیم سکالروں نے اسے ہدف تنقید بنایا اور اپنی کتابوں میں اس کے باطل ہونے کے دلائل بھی بیان کیے۔

چونکہ تناسخ اور عود ارواح (روح کی واپسی کا مسئلہ) برزخ اور مرنے کے بعد کے عالم سے مربوط ہے، لہٰذا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس موضوع پر قدرے تفصیل سے گفتگو کی جائے۔

تناسخ اور دنیا میں واپسی کا مسئلہ

نظریہ تناسخ کے ماننے والوں کی طرف سے اس بارے میں جو کچھ کہا یا لکھا جا چکا ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے چونکہ اس دنیا میں عقائد و افکار کے لحاظ سے لوگوں کی مختلف قسمیں ہیں اسی طرح اخلاق اور اعمال سے بھی وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں، کچھ لوگ تو وہ ہیں جو سعادت کی سربلندیوں پر فائز ہیں، کچھ لوگ وہ ہیں جو شقاوت و بدبختی کے گڑھوں میں پڑے ہوئے ہیں اور کچھ درمیانی درجات کے مالک ہیں، لازمی طور پر ان کی کیفیت بھی مختلف ہوتی ہے اور اس لحاظ سے کہ آیا وہ مرنے کے بعد دوبارہ دنیا میں لوٹ آئیں گے یا نہیں۔ ان کی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔

ارتقاء پانے والے اور حد کمال تک پہنچنے والے سعادت مند

حکیم سبزواری قدس سرہ نے ارتقاء پانے والے سعادتمند لوگوں کے بارے میں تناسخ کا عقیدہ رکھنے والوں کے نظریہ کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

''جو لوگ سعادت کی راہوں پر چل کر منتہائے کمال کو جا پہنچے ہیں مرنے کے بعد ان کی ارواح ان پاک اور بلند درجات لوگوں سے جا ملتی ہیں جو اعلیٰ علیین میں موجود ہیں۔ اور انہیں ایسی بلند اور رفیع منزلت نصیب ہوتی ہے جسے نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی نے سنا اور نہ ہی کسی کے دل میں اس قسم کا تصور پیدا ہوا ہے'' (شرح منظومہ صفحہ ۳۱۳)

خداؤں اور بزرگوں کی راہیں

''مرنے کے بعد ارواح کے لئے دو راہیں ہوتی ہیں، جنہیں بالترتیب ''خداؤں کی راہ'' اور ''بزرگان سلف کی راہ'' کہا جاتا ہے۔ ''خداؤں کی راہ'' وہ راہ ہوتی ہے جسے عقلمند اور سمجھدار لوگ اپناتے ہیں جو جنگلوں اور پہاڑوں کی عزلت گاہوں میں رہ کر اور دنیا سے منہ موڑ کر حقیقت مطلقہ تک رسائی حاصل کر چکے ہوتے ہیں۔ مرنے کے بعد یہ ارواح آگ کی طرف جاتی ہیں، پھر دن کی روشنی اور چاند کی آدھی روشنی کی طرف جاتی ہیں۔ اس کے بعد سال کی نیم روشنی میں پھر سورج اور چاند کی جانب بڑھتی ہیں، آخرکار خود برہمن کی بارگاہ میں جا پہنچتی ہیں''۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ روح خداؤں کی جانب پرواز کے وقت روشن سے روشن ترین علاقوں کی طرف گامزن ہوتی ہے جہاں ساری کائنات کی روشنیاں متمرکز ہوتی ہیں، روشنی کے یہ درجات ان مقامات پر واقع ہیں جہاں سے برہمن کی طرف جانے والے راستے گزرتے ہیں اور خود ''برہمن'' نوروں کا نور اور روشنیوں کی روشنی ہے'' (ادیان و مکتبہائے فلسفی ہند، جلد اول مطبوعہ تہران یونیورسٹی صفحہ ۱۱۲)

کمال مطلق کا حصول

تکمیل یافتہ اور ارتقا کے آخری مراحل پر پہنچا ہوا سعادتمندوں کا یہ گروہ، مرنے کے بعد کمال مطلق تک رسائی حاصل کر لیتا ہے، غیر محدود نور کے ساتھ جا ملتا ہے اور حقیقی سربلندی اور سرفرازی کو پالیتا ہے۔ ایسے سعادتمند افراد میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہوتی کہ دوبارہ دنیا میں لوٹ آئیں اور پھر سے اپنے اعمال کے ذریعہ اس کمی کو پورا کریں۔

پست درجے کے شقی اور بدبخت افراد، سعادتمند اور ارتقاء یافتہ افراد کے برعکس کچھ ایسے پست درجہ کے لوگ بھی ہیں جو شقاوت اور بدبختی کی آخری حد تک پہنچ چکے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی کبھی دنیا میں واپس نہیں لوٹ سکتے، کیونکہ وہ اپنی زندگی کے دوران گمراہی اور انحراف کے راستوں پر اس حد تک گامزن رہے کہ سعادت اور خوش بختی کی راہیں اپنے لئے مسدود کر دیں اور ابدی پستی کو اس حد تک اپنا لیا کہ وہ دنیا میں دوبارہ واپس آ ہی نہیں سکتے تاکہ اپنی گزشتہ بداعمالی کی تلافی کر کے سعادت و کمال کے درجہ تک جا پہنچیں خواہ وہ کمال بالنسبتہ اور محدود ہی کیوں نہ ہو۔

انتہائی پستی اور بدبختی

مرنے کے بعد انسانی کی روح توالد و تناسل اور تجدید حیات کے سلسلے کو طے کرتی ہے اور مسلسل ایک عالم سے دوسرے عام کی طرف منتقل ہوتی رہتی ہے اور توالد و تناسل کا یہ پے در پے سلسلہ غیر منتہی ہے اور ابدالآباد تک جاری رہے گا، سوائے ایک خالص حالت کے اور وہ یہ کہ روح یا تو اعلیٰ علیین کے جاودانی مقام پر پہنچ کر ''برہما'' کے ساتھ وحدت تامہ حاصل کرے یا پھر اسفل السافلین جا کر ہمیشہ ہمیشہ [illegible] (تاریخ جامع ادیان صفحہ ۱۰۵)۔

گناہگار اور شقی لوگوں کا ناقص گروہ

سربلندی اور انتہائی سعادت، پستی اور انتہائی شقاوت کے درمیان کئی مراتب اور درجات ہیں اور اس درمیانے درجے کے لوگوں میں سے ہر ایک گروہ کے اپنے اخلاق اور اعمال کے لحاظ سے درجے اور مرتبے ہیں۔

متوسط گروہ اور دنیا کی طرف بازگشت

نظریہ تناسخ کے طرفداروں اور حامیوں کا عقیدہ ہے جب متوسط گروہ کے افراد مر جاتے ہیں تو ان کی روح دوبارہ اس دنیا میں لوٹ آتی ہے۔ اسی طرح ان کا یہ عقیدہ بھی ہے۔ ایسے افراد جن کے مختلف گروہ ہیں ان کے مختلف اخلاقی و عادات بھی ہیں اور ان مختلف اخلاق و عادات کے لحاظ سے ہی وہ دنیا میں مختلف اور

گوناگوں صورتوں میں عود کر آتے ہیں۔ اسی لئے انہوں نے ہر صورت کا علیحدہ نام رکھا ہوا ہے، چنانچہ:

انسانی صورت میں لوٹ آنے کو "نسخ" کہتے ہیں

حیوانی صورت میں لوٹ آنے کو "مسخ" کہتے ہیں۔

نباتات کے اندر انسانی روح کے حلول کر جانے کو "فسخ" کہتے ہیں۔

جمادات کے ساتھ انسانی روح کے تعلق حاصل کر لینے کو "رسخ" کہتے ہیں۔

انسانی یا حیوانی صورتیں

کرما کے مطابق ہر شخص اس دھقان کی مانند ہے جو اپنے بوئے ہوئے کو کاٹتا ہے اور اس کے اعمال، اقوال اور افکار اس کی روح میں اثر پیدا کرتے ہیں اور اس طرح کی شکل میں تبدیل کرتے ہیں کہ تناسخ کی حالت یعنی بعد کی زندگی میں اسی مناسبت سے اپنی شکل وصورت تبدیل کر لیتا ہے اور اسی نسبت سے ہی ایک نیا پیکر اختیار کر لیتا ہے۔ جو لوگ اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں اور نیک چال چلن کے مالک ہیں، تو مرنے کے بعد ان کی روحیں حسب مراتب برہمن، کھتری یا ویسیا عورت کے جیسی اچھی اور مستطاب عورتوں کے رحم میں چلی جاتی ہیں، لیکن بدکردار اور شریر لوگوں کی روحیں کتیا، بھیڑنی، سورنی یا پھر اچھوت قسم کے نچلے طبقے کی عورت کے رحم میں چلی جاتی ہیں" (تاریخ جامع ادیان صفحہ ۱۰۶)

تکمیل طلب تناسخ

تناسخ کے معتقدین کے مطابق بعض صورتوں میں روح کی دنیا میں واپسی، نقائص کی تلافی، تکمیل نفس اور اعلیٰ انسانی مدارج کے حصول کے لئے ہوتی ہے۔ جناب فرید وجدی اس بارے میں کہتے ہیں:

"تناسخ بعض ادیان کا مذہب ہے اور خلاصہ کے طور پر وہ یہ ہے کہ روح بدن سے جدا ہو جانے کے بعد کسی انسان یا حیوان کے بدن میں چلی جاتی ہیں۔ وہ اس لئے تاکہ اپنے کمال کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور بہشت برین میں بلند ترین روحوں کے ساتھ رہنے کے قابل ہو جائے" (دائرہ المعارف فرید وجدی جلد نمبر ۱۰ صفحہ ۱۷۲)

مکتب اسلام میں تناسخ کی حقیقت

نیک کاموں کی انجام دہی اور اعلیٰ علیین میں بلند ارواح کے ساتھ رہنے کے لئے تگ ودو کی خاطر دنیا کی طرف بازگشت مکتب اسلام کی رو سے بھی اور آفرینش کے طرز عمل کے لحاظ سے بھی ناقابل قبول نظریہ ہے اور قرآن مجید نے بڑی صراحت کے ساتھ اس نظریہ پر خط تنسیخ کھینچ دیا ہے۔

غلط سوچ

بے باک اور جسور گناہگار جو دنیا میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہیں کرتے اور خود کو شتر بے مہار کی مانند ہر پابندی سے آزاد سمجھتے ہیں، جب موت ان کے سر پر آئے گی، غیب کے پردے ان کی آنکھوں کے آگے سے اٹھا دیئے جائیں گے اور وہ اپنا خطرناک انجام بچشم خود دیکھیں گے، تو پھر انہیں پتہ چلے گا اور سخت پریشان ہوں گے، لہٰذا وہ دوبارہ زندگی کی درخواست کریں گے اور کہیں گے۔ "پروردگارا! تو حکم دے تاکہ ہمیں دنیا کی طرف پلٹا دیں تاکہ جو نیک کام ہم نے دنیا میں انجام نہیں دیئے تھے انہیں اپنی آئندہ زندگی میں انجام دیں اور اپنی پہلی ساری کمی پوری کریں" تو جواب ملے گا:

"ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، یہ انہونی اور بے بنیاد بات ہے کہ اس کے کہنے والا وہ خود انسان ہی ہے جس کے بارے میں غور بھی نہیں کیا جا سکتا اور ان کے مرنے کے بعد تا قیام قیامت عالم برزخ ہے" (سورۃ ۲۳ آیت ۱۰۰)

سزا اور جزا

تناسخ کا عقیدہ رکھنے والے لوگ اس کے ثبوت میں جو دلائل پیش کرتے ہیں ان میں سے ایک دلیل یہ بھی ہے کہ نیک لوگ اپنی زندگی میں نیک عمل انجام دینے کی پاداش اسی زندگی میں پالیں اور برے لوگوں کو اپنے غلط کاموں کی سزا بھی اسی دنیا میں ملے۔

کتنے لوگ ایسے ہیں جو اس دنیا میں مکمل شرافت اور انسانیت کی زندگی بسر کرتے ہیں، لیکن ساری زندگی مختلف محرومیوں کا شکار بھی رہتے ہیں، ان کی زندگی فقر و تنگ دستی، دکھ درد اور بیماریوں کے ساتھ گزرتی ہے، لہٰذا ایسے لوگ بعد کی زندگی میں اپنے اخلاق حمیدہ اور اعمال پسندیدہ کا اجر حاصل کرتے اور آسودہ

زندگی کا مزہ اٹھاتے اور صحت وسلامتی کی نعمت سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔

اسی طرح بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جن کی ساری زندگی برائیوں میں گزرتی ہے۔ برے اخلاق اور ناپسندیدہ افعال کا ارتکاب کرتے ہیں۔ لوگوں کو ان کی بری باتوں اور گناہ آلود کردار سے تکلیف ہوتی ہے، لیکن وہ خود انتہائی صحیح وسالم زندگی بسر کرتے ہیں اور انواع واقسام کی نعمتوں اور لذتوں سے بہرہ مند ہوتے ہیں، ایسے لوگوں کی دوسری زندگی ان کے اخلاق کے مطابق یا تو حیوان اور حشرات کے پیکر میں چلی جاتی ہے یا پھر ناقص، اپاہج، بیمار اور معاشرے کے دھتکارے ہوئے افراد میں منتقل ہو جاتی ہے اور ہر صورت میں وہ روحانی اور جسمانی عذابوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

''ایک پیکر سے دوسرے پیکر کی طرف ارواح کی منتقلی یا بالفاظ دیگر تولد اور حیات کی تجدید ضروری نہیں ہے کہ ہمیشہ ایک ہی سطح پر برقرار رہے، بلکہ ممکن ہے کہ ایک محدود زمانے میں مختلف علوی اور سفلی عالموں میں نمودار ہوتی رہیں، یا یہ کہ کرۂ ارض پر مختلف عالموں میں زندگی کے لباس میں ملبوس ہوتی ہیں، مثلاً کبھی تو نباتات اور اشجار میں، کبھی حیوانات اور جانوروں میں اور کبھی اس سے بھی گھٹیا مراتب میں ظہور پذیر ہوں اور کبھی کائنات کے بالاترین عالموں میں ظاہر ہوں، جیسے خاکروب اور جاروب کش افراد کی روحیں دوسری زندگی میں کسی راجے یا برہمن کے بدن میں داخل ہو جائیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ انسانی روحیں مرنے کے بعد بھڑ، کیڑے یا کسی گھاس کے ساتھ متعلق ہو جائیں''
(تاریخ جامع ادیان صفحہ ۱۰۵)

اخلاقی معیار کے مطابق ہی شکلیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں

حکیم سبزواری شرح منظومہ میں کہتے ہیں: ''جہاں تک غیر مکمل یعنی متوسطین، انتہائی ناقص اور اشقیا کے مختلف طبقات کی روحوں کا تعلق ہے تو وہ ان ابدان سے دوسرے ابدان کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں، لہٰذا جو عادت اور خلق ان پر غالب آ جائے اور ہر ظلمانی اور تاریک شکل وصورت کہ جس میں وہ موجود ہوتی ہیں، اس بات کی متقاضی ہوتی ہے کہ اس بدن کے فنا ہو جانے کے بعد کسی ایسے حیوان کے بدن میں منتقل ہو جاتی ہے جو اس مذموم صفت اور ظلماتی صورت کے شایان شان ہوتی ہے جیسے حریص کی روح سور میں اور چور کی روح چوہے میں چلی جاتی ہے'' (شرح منظومہ سبزواری صفحہ ۳۱۳)

کتاب ''اسرار الحکیم'' میں تناسخ کی بحث میں دوسرے جانوروں کا نام بھی لیا ہے کہ اخلاق زمیمہ اور ملکات غیر پسندیدہ سے آلودہ روحیں دنیا میں دوبارہ واپس آ کر ان جانوروں کے بدنوں میں جاگزین ہو جاتی ہیں، چنانچہ کہتے ہیں سور حیوانی شہوت کی زیادتی کے لئے ہے، درندے حیوانی غصے کی زیادتی کے لئے ہیں، شیر تکبر کے لئے ہے، چیونٹیاں حرص کے لئے ہیں، سانپ اور بچھو لوگوں کو ستانے کے لئے ہیں۔

درندہ صفت انسان

انسانی معاشروں میں ایسے بہت سے لوگ مل جاتے ہیں جن کی شکل و صورت انسانوں جیسی ہوتی ہے، انسانوں ہی کے درمیان زندگی بسر کرتے ہیں اور لوگ بھی انہیں انسان ہی سمجھتے ہیں لیکن روحانی پہلو اور نفسانی ملکات کے لحاظ سے درندوں، کاٹنے والے جانوروں یا دوسرے حشرات اور حیوانات کی صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: ''ان کی ظاہری صورتیں تو انسانوں جیسی ہوتی ہیں، لیکن باطنی شکلیں جانورو[illegible] صفحہ ۸۷)

حیوانی صورت میں حشر ونشر

قیامت کے دن دلوں کے حال ظاہر ہو جائیں گے، اندر کی باتیں باہر آ جائیں گی اور ہر شخص کو اس کی باطنی صورت اور روحانی حالت کے مطابق محشور کیا جائے گا۔ جو شخص دنیا میں انسان بن کر رہا اور انسانی صفات کو اپنائے رکھا وہ آخرت میں بھی انسانی صورت میں محشور ہوگا، لیکن جو شخص ظاہر میں تو انسان تھا لیکن باطن میں کاٹنے یا چیرنے پھاڑنے والے یا کسی اور طرح کے جانوروں کی خصوصیات کا حامل تھا اسی جانور کی صورت میں محشور ہوگا جس کی صفات کا یہ آئینہ دار تھا، جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

''لوگ قیامت کے دن اپنی باطنی نیتوں اور اندرونی ملکات کے مطابق محشور

ہوں گے"(مشکوۃ الانوار صفحہ ۱۴۷)

انبیاء کی تعلیمات کے خلاف نظریات

فاسد الاخلاق اور گناہگار انسانوں کی ان کے نفسانی ملکات کے مطابق صورتوں کی تبدیلی عالم آخرت کے سینکڑوں عذابوں میں سے ایک ہے جس کا دنیاوی عذاب سے کوئی تعلق نہیں ہے، لیکن تناسخ کے نظریہ کے قائل حضرات اس اخروی سزا کو دنیا میں واپس پلٹ آنے کی صورت میں تصور کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سوائے معدودے چند لوگوں کے جو یا تو ارتقاء کی آخری منزل پر فائز ہیں یا پھر اسفل سافلین میں گر چکے ہیں اور دنیا میں پلٹ کر واپس نہیں آئیں گے، باقی تقریباً تمام کے تمام بنی نوع انسان، مرنے کے بعد دنیا میں لوٹا دیئے جاتے ہیں اور ہر مرحلے میں اپنے اعمال کی سزا یا جزا اسی دنیا میں ہی حاصل کر لیتے ہیں۔

خدا کا انکار قیامت کی تکذیب

بنابریں تناسخ کا عقیدہ رکھنے والوں کی نظر میں قیام قیامت، حساب وکتاب، بہشت ودوزخ، غرض کہ عالم آخرت کا ثواب وعذاب کوئی حیثیت اور حقیقت نہیں رکھتے اور اس قسم کا نظریہ اور انبیاء کی بنیادی تعلیمات اور مقدس دین اسلام کی ضرورت کے بالکل برخلاف ہے اور آئمہ اطہار نے اسے صاف لفظوں میں کفر سے تعبیر کیا ہے جیسا کہ روایت میں ہے مامون الرشید نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ عقیدہ رکھنے والوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص تناسخ کا عقیدہ رکھتا ہے وہ خدا کا منکر اور بہشت اور دوزخ کو جھٹلاتا ہے"(سفینتہ البحار، مادہ نسخ صفحہ ۵۸۵)

واضح دینی راستے سے انحراف

ایک زندیق نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مختلف مسائل کے بارے میں گفتگو کی اور اسی دوران ایک سوال یہ بھی کیا کہ تناسخ کے عقیدہ کی اصل وجہ کیا ہے اور اس عقیدہ کے ماننے والوں کی کیا دلیل ہے؟ تو امام نے اس کے اس سوال کا تفصیل سے جواب دیا اور یہ بھی فرمایا: "تناسخ کے سچے پیروکاروں نے دین کے واضح اور روشن راستے کو چھوڑ کر گمراہیوں کو اپنے دل میں صحیح سمجھ لیا ہے اور اپنے آپ کو حیوانی شہوتوں اور نفسانی خواہشات میں کھلا چھوڑ دیا"

"وہ یہ سمجھتے ہیں کہ نہ تو کوئی بہشت ہے اور نہ دوزخ، نہ حشر ہے اور نہ نشر اور ان کے نزدیک قیامت یہ ہے کہ روح ایک قالب سے نکل کے دوسرے قالب میں داخل ہو جاتی ہے، اگر پہلا قالب اچھا اور نیک تھا تو اس کی بازگشت ایسے قالب میں ہوگی جو دنیا میں پہلے سے زیادہ نیکوکار اور اعلیٰ درجے پر ہوگا اور اگر پہلا قالب بدکار یا جاہل تھا تو اسے ایسے چوپایوں کے پیکر میں منتقل کر دیا جاتا ہے جو بوجھ اٹھاتے اور باربرداری کرتے ہیں اور ان کی زندگی بڑی مشکل سے گزرتی ہے، یا پھر ایسے چھوٹے چھوٹے اور بدصورت پرندوں کے بدن میں بھیج دیا جاتا ہے جو رات کو اڑتے اور قبرستانوں میں بسیرا کرتے ہیں"(احتجاج طبرسی جلد ۲ صفحہ ۸۹)۔

تناسخ اور دنیا میں ارواح کے پلٹ آنے کا مسئلہ صرف مکتب انبیاء کے مخالف، خدا کے انکار کا موجب، معاد کی نفی کا سبب، عالم اخرت کے ثواب وعذاب کا باعث ہی نہیں بلکہ دانشوروں، سکالروں اور فلاسفروں نے بھی اسے مسترد کر دیا ہے اور فلسفی کتابوں میں اس کے باطل ہونے کی کئی دلیلیں بھی پیش کی ہیں۔ اس بارے میں مزید معلومات کے لئے ان میں سے چند ایک دلائل یہاں پر ذکر کئے جاتے ہیں، لیکن ان دلائل کو بیان کرنے سے پہلے روح کے بارے میں پائے جانے والے اختلافات کو بیان کیا جاتا ہے۔ (جاری ہے)

زندگی کا بنیادی مقصد اور ہمارے مسائل و مصائب

انسانی زندگی کو آسان بنانے کی سید انور فراز آف کراچی کی ایک بہترین تحریر (شہزادہ سید مصور علی زنجانی)

عزیزان من! زیر نظر تحریر کو پوری توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھنے کی ضرورت ہے' ہمیں اور محترم شاہ زنجانی صاحب کو روزانہ بہت سے خطوط' ای میلز اور فون موصول ہوتے ہیں' ہر شخص کسی نہ کسی مصیبت یا پریشانی کا شکار نظر آتا ہے اور مدد و مشورے کا طالب ہوتا ہے لیکن اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ زندگی کے مقصد اور فطرت کے حقیقی تقاضوں سے غافل' اپنی خواہشات کی غلام نظر آتی ہے' امید ہے کہ اس تحریر کا مطالعہ شاید بعض لوگوں کو ان کے مسائل اور مصیبتوں سے نجات کا کوئی راستہ دکھا سکے' واضح رہے کہ زیر نظر تحریر ہماری نئی شائع ہونے والی کتاب ''پیش گوئی کا فن'' کا ایک باب ہے۔

زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر انسان اپنے آپ سے یہ سوال ضرور کرتا ہے کہ آخر زندگی کا مقصد کیا ہے؟

ایک غریب آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے سارے دکھ جھیلنے اور مصائب اٹھانے کے لیے ایک وہی رہ گیا ہے جب کہ ایک امیر آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے سارے عیش و آرام سے لطف اندوز ہونے کا حق صرف اسی کو ہے' اگرچہ سارے انسان اپنی اپنی تقدیر کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں جس کا انحصار ان کے اپنے ذاتی اعمال پر ہے' ان کی زندگی کا سفر مادی آسائشات کے حصول یا روحانی سکون کے لیے جاری رہتا ہے لیکن یہ دو متضاد راستے ہیں' مادی آسائشات کا حصول روحانی سکون سے محروم کر دیتا ہے اور روحانی سکون کا حصول مادی آسائشات سے دور ہونے پر مجبور کرتا ہے' ان دونوں راستوں میں توازن پیدا کرنا ایک بڑی آزمائش ہے جس میں قدم قدم پر انسان لڑکھڑاتا ہے لیکن گرتا پڑتا اپنی منزل کی جانب بڑھتا رہتا ہے' وہ منزل جو فنا کی منزل ہے جس کے بعد سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔

دین اسلام کے علاوہ کوئی دین ایسا نہیں ہے جس نے ان دو راستوں میں توازن پیدا کرنے کے درست طریقے تعلیم کیے ہوں لیکن بدقسمتی سے ان طریقوں کو سمجھنے میں اکثر ہمیں دشواری پیش آتی ہے' شاید ہم ایسے موقعوں پر انسان کی بنیادی فطری کمزوریوں کا شکار ہو جاتے ہیں' خواہشات غالب آ جاتی ہیں اور ہم وہی کچھ کرتے ہیں جس کی ترغیب ہمیں اپنی خواہشات کی جانب سے ملتی ہے' ایسی صورت میں زندگی کے اونچے نیچے راستے ہمارے لیے مزید مشکل اور کٹھن ہو جاتے ہیں اور پھر ہم اپنی قسمت کو الزام دینا شروع کرتے ہیں یا دیگر لوگوں سے متنفر ہوتے ہیں اور انہیں اپنی پریشانیوں یا ناکامیوں کا سبب سمجھتے ہیں۔

مسائل و مصائب

زندگی میں عوارض' حادثات' مالی وسائل کی کمی' جذباتی دھچکوں' شہوانی لذتوں میں زیادتی' غصہ' حرص و ہوس' وابستگی وغیرہ کی شکل میں رکاوٹیں موجود ہیں۔

روحانی آزادی اور سکون حاصل کرنے کے لیے کیا کیا جائے اور اس کا ادراک کیسے کیا جائے کہ زندگی کا مقصد کیا ہے؟ یہی سب سے اہم سوال ہے جس کا سامنا امیر و غریب دونوں کو کرنا پڑتا ہے' ایک شخص کو رکاوٹوں سے نبرد آزما ہوتے ہوئے اپنا راستہ بنانا پڑتا ہے' مقصد کے ادراک کا یقینی راستہ آفاقی اصولوں اور فطری تقاضوں سے ہو کر گزرتا ہے' زندگی میں ہمیں جو حاصل ہے' اس پر قناعت کرنا اور انسانیت کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانا ہی اصل شارٹ کٹ ہے۔

آفاقی اصول و قواعد

آفاقی اصولوں میں رحم دلی' مہربانی' سخاوت' فیض رسانی' حرص و ہوس سے

پاک ہونا، حسد، غبن، فراڈ، منافقت، دھوکہ دہی اور شہوانی لذتوں، غصہ، گھمنڈ اور رعونت سے اجتناب کرنا شامل ہے جب بھی ممکن ہو کسی شخص کے گناہوں کو کم کرنے میں مدد کرنا، اچھے اوصاف میں گنا جاتا ہے، علم انسان کو وابستگیوں سے آزاد کر دیتا ہے اور قناعت انسان کو حرص، طمع، شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں مدد دیتی ہے۔

علم نجوم کی رہنمائی

سیارے شمس، قمر، مریخ، مشتری، زہرہ اور زحل آفاقی خوبیوں اور ممنوعات پر حکومت کرتے ہیں جس میں صلاحیتیں، وجدانی قوتیں، مسائل، رکاوٹیں وغیرہ نمایاں ہیں، ان کا انحصار کسی کے برتھ چارٹ میں سیارگان کی حاکمیت پر ہے۔

کسی کے پیدائش کے زائچے میں مضبوط شمس کا مثبت کردار، اچھی صحت، اچھی قسمت اور مضبوط قوت ارادی کے ذریعہ روح کا ارتقاہے، کمزور یا متاثرہ شمس لالچ، قوت ارادی کے فقدان، حسد اور گھمنڈ کے ذریعے روح کے ارتقا کو روکتا ہے۔

ایک مضبوط قمر کا مثبت کردار ضروریات زندگی کے آسانی سے حصول، ایک فروغ پائے ہوئے دماغ اور قناعت کے ذریعے زندگی کے مقصد کے ادراک میں بہت ہی اہم ہے، اس صورت میں انسان زندگی کے سفر میں اپنا مشن جاری رکھ سکتا ہے، کمزور اور یا متاثرہ قمر کسی کو اس کی ماں کی مناسب دیکھ بھال سے محروم کرکے اس کی ذہنی نشوونما پر اثر انداز ہوتا ہے اور اسے سست کر دیتا ہے، ازدواجی تعلقات اور ذہنی سکون کی بربادی کا سبب بنتا ہے۔

ایک مضبوط مریخ کسی شخص کو اپنے ہدف کے حصول میں قدم اٹھانے اور جدوجہد کرنے کا زبردست جوش و جذبہ عطا کرتا ہے، جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مریخ کسی شخص کے لیے غصہ اور حد سے بڑھی ہوئی ہوس کے ذریعہ زندگی میں رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے۔

مضبوط عطارد سوجھ بوجھ اور رابطہ کی صلاحیت عطا کرتا ہے جبکہ کمزور یا متاثرہ عطارد کسی شخص کو الجھن میں ڈال دیتا ہے اور رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے، یہ رکاوٹیں گھمنڈ سے پیدا ہوتی ہیں۔

ایک مضبوط مشتری کسی شخص کو شفیق، مہربان، مخیر، فیض رساں اور قانع بناتا ہے جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مشتری کسی کو خودغرض اور ظالم بناتا ہے۔

ایک مضبوط زہرہ مادی عیش و آرام فراہم کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ زہرہ مادہ پرستی کے ذریعہ زندگی کے سفر میں رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے۔

ایک مضبوط زحل کسی کو لمبی محفوظ اور صحت مند زندگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ زحل کسی کو فطری طور پر شکی مزاج بناتا ہے اور وہ خود کو غیر محفوظ سمجھتا ہے۔

راہو اور کیتو بندشوں اور پابندیوں پر حکومت کرتے ہیں۔

راہو مادہ پرستی پر حکومت کرتا ہے، اگر یہ چارٹ میں اچھی جگہ واقع ہو اور دوسرے سیاروں یا گھروں سے قریبی قران تشکیل نہ دے رہا ہو تو اس کی رکاوٹیں کھڑی کرنے کی قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے، کسی دوسرے سیارے یا گھر سے اس کا قریبی قران مذکورہ سیارے یا گھر کے مثبت کردار میں بگاڑ پیدا کرتا ہے، اگر مذکورہ سیارہ کمزور ہو تو متاثرہ سیارے یا گھر کے بگاڑ میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔

کیتو آلام و مصائب اور رکاوٹوں کی علامت ہے، کمزور یا متاثرہ سیاروں سے اس کا قریبی تعلق ہمیشہ سنگین مسائل کی نشاندہی کرتا ہے، کیتو کا قریبی اثر انسان کو اتنا بے بس کر دیتا ہے کہ وہ اپنے مادی مسائل، اپنی رکاوٹوں کو دور کرنے میں ناکام رہتا ہے، یہ حادثات اور سانحات کے حوالے سے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایسٹرولوجی میں کسی خاص شخص کے بارے میں اس کی پیدائش کے وقت کے لیے نوٹ کی جانے والی سیاروں کی پوزیشن کے ذریعے پیشگی علم ہو جاتا ہے کہ اس شخص کے دامن میں کیا ہے؟ مضبوطی، تعیناتی، سیاروں کے باہمی تعلقات، سیاروں کے فعال ادوار اور سیاروں کی پیدائشی پوزیشن پر سیاروں کی موجودہ پوزیشن کا مسلسل اثر، روحانی ارتقا اور زندگی کے مقصد کے حصول سمیت ہمیں زندگی کے راستے کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے، یہ ایک فلکیاتی سائنس ہے، غیب کا علم نہیں جیسا کہ عام لوگ خیال کرتے ہیں۔

مسائل کا حل

اوپر کے بیان کے پس منظر میں ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں امیروں کو دیکھتے ہیں کہ وہ حرص و ہوس کی تکمیل میں خوامخواہ کس طرح اپنے آپ کو ہلکان

کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے اس مقصد سے ہٹ جاتے ہیں جو آفاقی اصولوں اور فطری تقاضوں کے مطابق ہے جبکہ نیک اور راست باز لوگ کبھی حرص و ہوس، تکبر، گھمنڈ، حسد اور جلن کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیتے اور ان کے آگے سر نہیں جھکاتے، خدا کے نیک بندے انسان کو سیدھا اور سچا راستہ دکھانے کے لیے آتے جاتے رہتے ہیں، ان کا درس انسان کو اپنی حرص و ہوس، غصہ، تکبر اور حسد جیسے خود پیدا کردہ مسائل سے بچانے کا اہل ہے۔

گوہر ہائے دانش

خدا ان کے دلوں میں رہتا ہے جن کے دل حرص و ہوس، تکبر، گھمنڈ، غصہ، منافقت، دھوکہ، فریب، فراڈ سے پاک ہوں۔

خدا ان کے دلوں میں رہتا ہے جو خدا کو ہمیشہ اپنا خالق حقیقی، آقا، دوست، معلم اور سب کچھ سمجھتے ہیں۔

سکون اور رحمت کے لیے ہم درج ذیل گہر ہائے دانش کی پیروی کر سکتے ہیں۔

1- زندگی میں ہمیشہ صابر و شاکر رہنا بے حد اہم ہے اگر چہ یہ بہت مشکل ترین بھی ہے۔

2- اگر کسی سے کوئی غلطی یا غلط فہمی ہو جائے تو اسے تسلیم کرنے میں ہچکچانا نہیں چاہیے، اپنی جھوٹی انا سے جنگ کرنا چاہیے۔

3- سیکھنے کی گنجائش ہمیشہ ہوتی ہے۔

4- عقل مند لوگ بے وقوفوں کی حرکتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

5- غصہ، لالچ، تجاوز کرنے کے رجحانات، تکبر، گھمنڈ اور ہوس انسان کو اندھا کر دیتے ہیں۔

6- دانش ورانہ سوجھ بوجھ یا تخلیق کاری کے لیے انسان کو ذہانت، تصور، کھوجی ذہن، ارتکاز، صبر، اعتماد اور مقصدیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

7- سوجھ بوجھ، توازن و ہم آہنگی، اتحاد کا شعور اور برداشت، تعلق کے تسلسل کے لیے اہم ہیں۔

مزید گوہر ہائے دانش

1- خدا ترس بندے دوسروں کو خوشیاں عطا کرتے ہیں جب کہ ہوس کے غلام دوسروں کو تکلیف پہنچانے کے لیے زندہ رہتے ہیں لہٰذا جو لوگ علم نجوم سیکھ رہے ہیں یا پریکٹس کرتے ہیں، خدا ترس لوگوں کے طور طریقوں کو اپنائیں اور ان کی پیروی کریں۔

2- انسان کو اپنے والدین اور اساتذہ کی نصیحتوں پر عمل کرنا چاہیے، اس طرح وہ ہمیشہ خوش اور امن سے رہیں گے۔

3- جو لوگ اپنے والدین اور خدا کا احترام نہیں کرتے اور بزرگوں سے خدمت لیتے ہیں، خبیث ہوتے ہیں، ایسے لوگ ہمیشہ دوسروں کے لیے پریشانیاں پیدا کرتے ہیں اور خود پریشانیوں اور آلام و مصائب کا شکار ہو کر تباہ ہو جاتے ہیں۔

4- اگر چہ صبر و شکر، تحمل اور بردباری ایک کامیاب اور پرسکون زندگی گزارنے کے لیے بہت ضروری ہیں لیکن فیاضی اور سخاوت سب سے اعلیٰ وصف ہے۔

انسان کا سب سے طاقتور اور سرکش دشمن "رغبت دنیا" ہے۔ شمس، قمر، مریخ، عطارد، زہرہ اور زحل رغبت کی پرورش کرتے ہیں جب کہ راہو اسے حرص میں بدل دیتا ہے، حرص یا لالچ انسان کو اندھا کر دیتی ہے اور اس کی عقل پر پٹی باندھ دیتی ہے، وہ اپنی حرص میں بھلے برے کی تمیز کھو دیتا ہے۔

رغبت پر فتح پا کر ہر صورت حال میں فتحیاب ہونے کے لیے ذیل کی خصوصیات کا حامل ہونا ضروری ہے۔

شجاعت اور استقلال، راست بازی اور اچھا رویہ، مضبوطی، تمیز، ضبط و تحمل اور فیض رسانی، عفو و درگزر، مروت، ذہن کی ہمواری، اللہ کی عبادت

غیر جانبداری، قناعت، فلاح و بہبود، توجیہ، اعلیٰ دانش، خالص اور مستقل مزاج، توکل، اعتدال کی مختلف شکلیں، مذہبی مشاہدہ، خدا اور اپنے معلم کا احترام، خدا ترسی۔

روحانی رہنمائی

روحانی ترقی ان لوگوں کے لیے زندگی کا نصب العین بن جاتی ہے جو روحانیت کا فروغ چاہتے ہیں، اس کا حصول علم اور اپنے آپ کو وقف کر دینے سے

ممکن ہے‘ علم کا راستہ مشکل اور کٹھن ہے جبکہ اپنے آپ کو وقف کر دینے کا راستہ سادہ اور آسان ہے جس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔

اعلیٰ ترین دانائی ان نقائص سے پاک ہوتی ہے جو ذیل میں درج ہیں۔

1- گھمنڈ یا تکبر سے بے نیازی-2 منافقت سے آزادی-3 عدم تشدد-4 عفو و درگزر-5 بے لوثی-6 اپنی سوچ سے مخلص-7 جسم اور ذہن کا خالص پن-8 مستقل مزاجی-9 ذہنی یکسوئی-10 شہوانیت پر قابو-11 انا پرستی سے پرہیز-12 پیدائش‘ موت‘ بڑھاپے اور عوارض میں پیدائشی یا باطنی برائیوں اور دردناک کردار پر بار بار غور-13 اپنے خاندان‘ گھر وغیرہ کے معاملے میں ملکیت کے احساس اور وابستگی سے پرہیز-14 موافق اور ناموافق دونوں حالات میں مستقل ذہنی توازن -15 خدا پر غیر متزلزل یقین اور دین داری‘ خراب لوگوں کی صحبت سے بے زاری-16 اپنے علم پر پختہ یقین اور خدا کو سچے علم کا مرکز و منبع سمجھنا۔

ظاہری و باطنی فریب

''میں‘ میرا‘ تو اور تیرا'' کا احساس ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی ایک فریب ہے‘ ہمارے حواس خمسہ سے جس چیز کا بھی ادراک ہو اور جو ذہن کی رسائی کے اندر واقع ہو‘ فریب ہو سکتا ہے‘ صرف دینی تعلیمات جو آفاقی ہیں‘ ہمیں اس فریب سے نجات دلا سکتی ہیں۔

جس نے تمام مافوق الفطرت عناصر اور دنیاوی لذتوں کو حقارت سے ٹھکرایا ہو اور جو تمام ایسی چیزوں کو حقیر سمجھتا ہو وہ انتہائی راست باز کہلاتا ہے اور یہ وہی ہے جو ظاہری و باطنی فریب سے آزاد ہو جاتا ہے۔

اس رہنمائی کو پیدائش کے سیاروں سے جوڑ کر مزید مشورے بھی دیے جا سکتے ہیں‘ باقاعدگی سے عبادت اور مراقبے کے ذریعے اپنی باطنی آفاقی قوت کو پہچاننے اور تقویت پہنچانے کی ضرورت کا احساس کرنا‘ اعتماد کو فروغ دینے‘ خوف‘ ذہنی پریشانی اور پراگندہ خیالات کو کنٹرول کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے‘ مراقبہ دنیوی رغبت سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

روحانی سفر کے اہم سنگ میل

مختلف طالع برجوں میں پیدا ہونے والے افراد کے لیے روحانی سیاروں کی شناخت ضروری ہے تاکہ بہتر نتائج کے لیے ان کو تقویت پہنچائی جائے جو حسب ذیل ہیں۔

-1 طالع حمل: مشتری اور شمس اس طالع کے لیے روحانی سیارے ہیں۔

-2 طالع ثور: شمس روحانی سیارہ ہے-3 طالع جوزا: مشتری‘ شمس اور زحل روحانی امور پر حکمران ہیں-4 طالع سرطان: شمس-5 طالع اسد: مشتری‘ شمس اور مریخ-6 طالع سنبلہ: مشتری-7 طالع میزان: مشتری اور شمس-8 طالع عقرب: مشتری‘ شمس اور قمر-9 طالع قوس: مشتری اور شمس-10 طالع جدی: عطارد -11 طالع دلو: مشتری‘ شمس اور زہرہ-12 طالع حوت: مشتری روحانی سیارے کا کردار ادا کرتا ہے۔

روحانی راستے

خدا پر بھروسہ‘ صبر و تحمل‘ جب بھی ممکن ہو ضرورت مندوں کی مدد‘ اچھے لوگوں کی صحبت‘ قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مطالعہ‘ قناعت کی مشق‘ خدا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونا‘ ہر حال میں اللہ کا شکر گزار رہنا‘ روحانی سیاروں کو تقویت پہنچانا‘ آفاقی و فطری طور طریقوں پر عمل کرنا۔

فیض رسانی

دوسروں یا ضرورت مندوں کے کام آنے (نیک عمل) کو فیض رسانی کہتے ہیں اور یہ عمل خدا کے قرب کا ذریعہ ہے‘ آفاقی طور طریقہ میں یہ باتیں شامل ہیں۔

(الف) حرص و طمع‘ رغبت‘ حسد‘ فراڈ‘ منافقت اور دھوکے فریب سے پاک (ب) مہربانی‘ شفقت‘ فیاضی اور فیض رسانی (ج) مادی آسائشوں‘ شہوانی لذتوں‘ (شہوت) غصہ‘ تکبر اور گھمنڈ میں زیادتی سے پرہیز۔

7 خدا ترس لوگوں کی دعائیں لینا‘ لوگوں کو گناہ سے بچنے میں مدد کرنا‘ آفاقی طور طریقے یا روحانی پریکٹس قناعت اور سکون عطا کرتی ہے‘ یہ لوگوں کو چاہتوں اور الفتوں سے بچاتی ہے‘ اس کے عوض قناعت انسان کو حرص و طمع‘ شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں مددگار ہوتی ہے۔

7 8 5 1 9	تاریخ: 01-10-2014 دن: بدھ شہر: مظفر آباد مالیت بانڈ: -/15000
6 9 3 2 7	تاریخ: 15-10-2014 دن: بدھ شہر: پشاور مالیت بانڈ: -/750

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	02-10-2014	12 بجکر 10 منٹ سے لے کر 12 بجکر 40 منٹ تک
2	10-10-2014	09 بجکر 35 منٹ سے لے کر 10 بجکر 06 منٹ تک
3	15-10-2014	09 بجکر 26 منٹ سے لے کر 09 بجکر 46 منٹ تک
4	16-10-2014	14 بجکر 16 منٹ سے لے کر 14 بجکر 37 منٹ تک
5	29-10-2014	15 بجکر 18 منٹ سے لے کر 16 بجکر 32 منٹ تک

دوستو آداب! پہلے تو میں شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے مامور کیا۔ دوستو! میں 01-10-2014 مظفر آباد بانڈ -/15000 اور پشاور 15-10-2014 بانڈ -/750 آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور سیّد مصور علی زنجانی اور سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین

781296 81 | 72 69 | 97	تاریخ: 01-10-2014 دن: بدھ شہر: مظفر آباد بانڈ: -/15000
509164 50 | 91 64 | 45	تاریخ: 15-10-2014 دن: بدھ شہر: پشاور بانڈ: -/750

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS

تاریخ: 01-10-2014

دن: بدھ

شہر: مظفر آباد

مالیت بانڈ: 15000/-

تاریخ: 15-10-2014

دن: بدھ

شہر: پشاور

مالیت بانڈ: 750/-

29	41
74	09
81	76
34	59

	9	
4	2	1
	0	
	2	
6	4	1
	7	

73	62
38	40
04	50
62	77

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0				03			06			09	013	089
1		11			14			17		19	114	172
2	20		22		24			27			204	271
3		31		33			36			39	316	379
4			42		44			47			447	482
5		51				55		57		59	517	590
6			62		64				68		642	678
7	70	71				75				79	710	759
8		81		83			86		88		831	884
9			92		94			97		99	925	987

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا شکریہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور سید مصور علی زنجانی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ 15,000/- اور 750/- کی ڈبی حاضر ہے۔ آگے مقدر کا سکندر کون بنتا ہے، یہ تو اللہ رب العزت ہی جانتا ہے، کیونکہ دلوں کے بھید وہ بخوبی جانتا ہے۔

F			S	
47	3	8	27	تاریخ: 01-10-2014
57	0		54	دن: بدھ
77	6	2	79	شہر: مظفرآباد
97			53	بانڈ: 15000/-
4 - 9 - 7 - 5				اوپن

فسٹ	473 - 573 - 774 - 972
سیکنڈ	275 - 541 - 792 - 538
سیکنڈ	036 - 646 - 253 - 279

F			S	
17	3	5	00	تاریخ: 15-10-2014
27	0		62	دن: بدھ
47	8	9	76	شہر: پشاور
77			46	بانڈ: 750/-
1 - 2 - 4 - 7				اوپن

فسٹ	173 - 275 - 474 - 773
سیکنڈ	005 - 624 - 768 - 463
سیکنڈ	583 - 167 - 848 - 523

محترم قارئین دوستو! اکتوبر کے انعام لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ کو ایک بات بتاتا چلوں کہ ادارہ آئینہ قسمت چونکہ ہمیشہ ہی معیاری تحریریں آ[illegible] رنے میں مصروف رہتا ہے۔

لیکن اس ماہ سے زنجانی جنتری 2015ء کی تیاری بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اس لیے کہ اب 2015ء کی زنجانی جنتری بہت ہی اعلیٰ اور بہت ہی اچھی تیار ہو کر آپ کے لیے مارکیٹ میں لائی جا سکے۔ دوستو! انعام کی بات بھی کرتا چلوں کہ دیکھو ناں آپ کے لیے کتنی محنت اور کتنی کوشش کے ساتھ نمبروں کا سلسلہ لے کر آیا ہوں، میری محنت اور کوشش آپکے لیے ہے تو یکم اکتوبر کو 15 ہزار کا ڈرا مظفر آباد میں جبکہ 15 اکتوبر کو 750 کا ڈرا پشاور میں ہوگا تو یہ لو دونوں ڈرا کی محنت۔

03	2173		038	
18	2	0	185	بانڈ: 15000/-
52	7		529	تاریخ: 01-10-2014
59	6	8	593	دن: بدھ
86			863	شہر: مظفرآباد

12	2208		125	
21	2	6	215	بانڈ: 750/-
22	4		220	تاریخ: 15-10-2014
66	1	9	664	دن: بدھ
89			896	شہر: پشاور

از تحریر: میاں فاروق چشتی، کراچی

ہم ہیں دیوانے تیرے انعام کے

السلام علیکم! تمام قارئین کرام جملہ اسٹاف ماہنامہ آئینہ قسمت خصوصاً شاہ صاحب قارئین کرام! جلد ہی البیرونی تقویم 2015ء آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ دیکھنا مت بھولنا۔ اس میں مختلف روٹین ٹنڈولے پورے سال استخارہ کے کامیاب اعمال اور بہت کچھ ہو، ہر سال کی طرح جنوری 2015ء ماہنامہ آئینہ قسمت بھی دیکھنا۔ مت بھولنا پورے سال کے آکڑے کیٹی آکڑے پورے سال کی ڈبیاں موجود ہوں گی۔ البیرونی تقویم 2015ء اور ماہنامہ آئینہ قسمت ماہ جنوری 2015ء آج ہی سید مصور علی زنجانی صاحب سے رابطہ کر کے ایڈوانس کروالیں پھر نہ کہنا کہ خبر نہیں ہوئی، خبردار سٹہ پرچی جوا کھیلنا قانونی جرم ہے۔ صرف پرائز بانڈ خریدیں۔

ڈرا نمبر: 60 تاریخ: 01-10-2014

شہر: مظفر آباد بانڈ مالیت: 15000 دن: بدھ۔

صفحہ جفت میں	تعلق آکڑہ	صفحہ کلی میں
2 – 6 – 8	7 – 2 – 6 – 8	1 – 3 – 5
تعلق خاص	**آکڑہ شکل**	**بناؤ فسٹ سیکنڈ موج کرو**
6 – 8	2 – 3	6 – 8 0 4 5 2 7

شہر ٹو شہر تعلق: 6 2 4 5 سنٹر: جفت میں لگے گا

صفحہ: جفت میں 1000% لگنا چاہیے۔

3-8-4-0 آپس میں اکڑہ نہیں بنے گا۔

آکڑے:

37	58	57	56	24	03	02
65	42	47	46	12	36	32
			87	84	86	63

ڈرا نمبر: 60 تاریخ: 15-10-2014

شہر: پشاور بانڈ مالیت: 750 دن: بدھ

صفحہ جفت میں	تعلق آکڑہ	صفحہ کلی میں
6-8-4-0-2	6 – 8 – 2 – 7	3 – 9
تعلق آکڑہ شہر ٹو شہر	**تعلق خاص**	**بناؤ فسٹ سیکنڈ موج کرو**
8 – 7 – 2 – 4	2 – 7	7 8 4 1 0 2 6

ٹنڈولہ میں لازمی فگر: 1 3 9 سنٹر: کلی میں لگے گا

خطرناک آکڑے یہ ہیں۔

47	17	07	71	72	82
74	87	62	67	81	27

خطرناک ٹنڈولے یہ ہیں۔

729	725	713	079	479	749
	811	175	179	679	761

آپکا ماہِ اکتوبر کیسا رہے گا 2014

astrology october

فہرست

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیُ مِنَ النَّحُوْسَتُ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَلِ وَالزُّھْرَہ وَالْعَطَارَد وَالْمَرِیْخ وَالرَّاس وَالذَّنب بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک وبد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کرکے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظرانداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

astrology for october

ARIES

حمل
21 March
20 April

ستارہ: مریخ ♂
حروف: ال ع
دن: منگل
اعداد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: Mars
Symbol: The Ram
Your Stone: Ruby
Life Pursuit: The thrill of the moment.
Secret Desire: To lead the way for others.

آپکا حاکم ستارہ مریخ کیم تا 26 اکتوبر قوس رہتے ہوئے روحانیت اور بیرونِ ملک سفر کے حوالے سے امور میں خاص توجہ بڑھے، اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کاوشیں اپنا رنگ دکھا سکیں۔ 6,5 اکتوبر مریخ یورانس تثلیث سے مسائل کا حل اور حالات میں خوشگوار تبدیلیوں کے لیے کیے گئے اقدامات کا مثبت نتیجہ مل سکے۔ قائدانہ صلاحیتیں نکھریں اور قوت ارادی مضبوط ہو۔ 10,9 اکتوبر مریخ مشتری تثلیث سے خود اعتمادی، مثبت طریقۂ عمل اور انرجی کئی ایک معاملات میں عملی اقدامات اور مقاصد میں کامیابی سے ہمکنار ہوسکیں۔ 16,15 اکتوبر شمس مریخ تسدیس سے حالات میں مثبت پہلو نمایاں رہیں اور مسائل کے حل کی قابلیت بڑھے، خود اعتمادی کی بحالی کے لیے کوشاں رہیں۔ 18,17 اکتوبر عطارد مریخ تسدیس سے تکنیکی مہارت بڑھے اور کام میں مثبت پیش رفت ہو۔ 21,20 اکتوبر زہرہ مریخ تسدیس سے مشترکہ مفادات کے کام و کاروبار فائدہ پہنچائیں، رومانس و تخلیقی صلاحیتیں بڑھیں، تزئین و آرائش میں دلچسپی بڑھے۔

پہلا ہفتہ: کسی اجتماعی پروگرام مثلاً شادی بیاہ کے پروگرام میں شرکت کا امکان ہے۔ آپکی عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ملازمت پیشہ افراد فرائض منصبی احسن طریقے سے ادا کرسکیں گے۔ دفتر کی کسی تنظیم کی جانب سے بعض لوگوں کو ایوارڈ وغیرہ ملنے کی توقع ہے۔ کاروباری ساکھ میں اضافہ ہو گا۔ حالات بہتری کی طرف گامزن ہوں گے۔ شراکت داری کرنا نیک رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: آپکی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کا پورا امکان ہے۔ آپکے بعض خواب حقیقت کا روپ دھالیں گے۔ ادھورے کاموں کی تکمیل ہوسکے گی۔ کسی بچھڑے ہوئے ساتھی یا دوست سے ملاقات کا امکان ہے۔ جنس مخالف کی طرف رغبت بڑھے گی۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہوسکیں گی۔ حکام بالا کا تعاون حاصل ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: بعض غیر شادی شدہ افراد کیلئے یہ بات خوش آئند ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت رہے گی۔ آمدنی میں اضافہ کی صورت پیدا ہوگی۔ کاروباری سکیموں کو بروئے کار لاکر غیر متوقع فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ نیا کاروبار کرنا مفید ثابت ہوگا، البتہ شراکتی امور کے پروگراموں میں حصہ لینے سے گریز کریں۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ زیادہ ثقل و حرکت اور غذا کے استعمال میں احتیاط کریں۔

چوتھا ہفتہ: ثقافتی اور ادبی محفلوں میں حصہ لیا جاسکے گا۔ حصول سائنسی تعلیم کا شوق پیدا ہوگا۔ تحقیق و تجسس کا مادہ اُبھرے گا۔ گھریلو سکون قائم رکھنے کیلئے زیادہ وقت اہلخانہ کو دیں۔ شریک حیات سے تعلقات کشیدہ ہونے کا امکان ہے۔ گھریلو امور کو سلجھانے کیلئے جذبات پر کنٹرول رکھیں۔ خانگی امور میں بزرگوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ سیر و تفریح کا پروگرام بن سکے گا۔ شراکتی کاروباری معاہدے کرنا مفید ثابت ہوگا۔

سعد تواریخ: 28,23,18,17,15,9,8,4 اکتوبر **نحس تواریخ**: 24,21,13,8,6 اکتوبر

TAURUS

ثور
21 April
21 May

ستارہ: زہرہ ♀
حروف: ب۔و
دن: جمعہ
اعداد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Bull
Your Stone: Emerald
Life Pursuit: Emotional and financial security.
Secret Desire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ کیم تا 26 اکتوبر چھٹے رہتے ہوئے حکام و ماتحت افراد سے خوشگوار تعلقات، ملازمتی ذمہ داریوں کی بخوبی تکمیل۔ 27 تا 31 اکتوبر زہرہ کی ساتویں موجودگی شریک حیات سے محبت بڑھے۔ 9,8 اکتوبر زہرہ پلوٹو تربیع سے خواہ مخواہ کے مسائل حاسدین کی طرف سے آسکتے ہیں، محتاط رہیں۔ 12,11 اکتوبر زہرہ یورانس مقابلہ حالات کے ساتھ جذبات کی بھی تبدیلی، غیر ضروری جذبات کی عکاسی، تحمل مزاجی اپنانے کی ضرورت ہے۔ 15,14 اکتوبر زہرہ مشتری تسدیس سے سخاوت و دوستی بڑھے، سماجی پوزیشن مستحکم، کام میں نفاست کو سراہا جائے۔ 18,17 اکتوبر عطارد زہرہ قران سے عہد و پیمان کی فضا قائم ہو، درپیش مسائل و غلط فہمیوں کا ازالہ ممکن ہوسکے۔ 21,20 اکتوبر زہرہ مریخ تسدیس سے مشترکہ امور میں کامیابی ملے اور محبت سے متعلقہ امور ذہنی سکون کا باعث ہوں۔ 26,25 اکتوبر شمس زہرہ قران سے مثبت سوچ و اقدامات راحت کا باعث ہوں، تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ اور حلقۂ احباب بڑھے۔ 28,27 اکتوبر زہرہ نیپچون تثلیث سے عشق و محبت سے متعلقہ امور حساس اور مثبت مستحکم فیصلے کرسکیں، خواہشات جنم لے سکتی ہیں۔

پہلا ہفتہ: مستقبل کے متعلق منصوبہ بندی کرسکیں گے۔ کوئی بھی نیا پراجیکٹ شروع کرتے وقت منصوبوں پر عملدرآمد سے پہلے ان پر نظرثانی کر لیں۔ خدمت خلق کا موقع ملے گا۔ دوسروں کے مسائل سمجھنے اور انہیں سلجھانے کی کوشش کریں گے۔ معلومات میں اضافہ ہوگا، ذہنی صلاحیتیں بھی اُجاگر ہوں گی۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ ترقی کی کوششیں کامیاب ہوں گی۔

دوسرا ہفتہ: نئی سرمایہ کاری کے مواقع ملیں گے۔ کوئی نیا کام خود کرنا یا کسی عزیز کی شراکت سے کرنا منفعت بخش رہیگا۔ کام کی دیکھ بھال اور حساب کتاب اپنی نظر میں رکھ سکیں گے۔ فضول خرچی سے گریز کریں، حالات کے بگڑنے کا اندیشہ ہے۔ بعض رکے ہوئے کام پایۂ تکمیل کو پہنچ سکیں گے۔ دوست احباب کا تعاون شاملِ حال رہے گا۔ رومانس کے لیے حالات سازگار رہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری مقاصد کے تحت کیا جانے والا سفر وسیلۂ ظفر ثابت ہوگا۔ ملازمت پیشہ حضرات فرائض منصبی کی بجا آوری میں غفلت و لاپرواہی نہ برتیں۔ مخالفین پر غلبہ حاصل ہوگا۔ سماجی و ادبی حلقوں میں عزت و شہرت بڑھے گی۔ مختلف پریشانیوں کا خاتمہ ہوسکے گا۔ تجدید مراسم ہوسکیں گے۔ گھر کے سکون و آرام کے لیے شریک حیات سے تعاون ضروری ہے۔

چوتھا ہفتہ: کوئی اہم خوشخبری ملے گی۔ رومانس کرنے کا موقع ملے گا۔ اندرون خانہ حالات بہتر رہیں گے۔ دوسروں کو اپنے گھریلو حالات میں مداخلت کا موقع نہ دیں۔ اہم فیصلے بہتر انداز میں کرسکیں گے۔ مقاصد کے حصول کیلئے شراکتی کاموں پر توجہ مرکوز رہے گی۔ محبت میں کامیابی، عزیز و اقارب کے تعاون سے معاملات میں بہتری آسکے گی۔ طبیعت ایڈونچر پسند اور مقاصد کے حصول کے لیے رسک لے سکیں گے۔ دوست احباب کے ساتھ لمبے سفر کا پروگرام بن سکے گا۔

سعد تواریخ: 29,27,24,20,17,14,13 اکتوبر **نحس تواریخ**: کیم, 18,17,15,11,8 اکتوبر

astrology for october

GEMINI

ستارہ: عطارد ☿
حروف: ق ک
دن: بدھ
اعداد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Twins
Your Stone: Aquamarine
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.
Secret Desire: To be ahead of the crowd.

آپ کا حاکم ستارہ عطارد کیم تا 10 اکتوبر چھپے رہتے ہوئے ملازمتی ذمہ داریوں میں اضافہ لیکن 5 تا 25 اکتوبر عطارد رجعت یافتہ ہونے سے ملازمتی امور میں ماتحت افراد سے محتاط رہیں اور رومانوی و اولاد سے متعلقہ امور بھی توجہ طلب ہوں۔ 26 تا 31 اکتوبر عطارد کی پانچویں میں استقامت حالات میں درپیش مشکلات کا خاتمہ اور اولاد کو فرمانبردار رکھے۔ 17,16 اکتوبر شمس عطارد قران، عطارد مریخ تسدیس اور عطارد زہرہ قران ملے جلے حالات رکھے، حالات کا سامنا کرنے کی قابلیت، لکھنے پڑھنے کا شوق بڑھے، ذہنی قوت بڑھے، کام میں بہتری اور تجربات سے نکل کر پریکٹیکل معاملات کا آغاز ہو سکے، درپیش غلط فہمیوں کا ازالہ عہد و پیمان طے کر سکیں۔ 22,21 اکتوبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات پر مکمل نگاہ رکھتے ہوئے مثبت و مستحکم فیصلے کر سکیں، مثبت سوچ اور تعلیم تدریس میں توجہ بڑھے۔

پہلا ہفتہ: آپ کی خواہشات کی تکمیل ہو سکے گی۔ آپ کی عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا۔ بعض ملازمت پیشہ افراد کے عہدہ میں ترقی ہوگی اور کسی ایوارڈ سے نوازے جانے کا امکان ہے۔ حاکم بالا کی آپ پر خاص عنایت ہوگی۔ آپ کی تخلیقی صلاحیتوں اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ دوسروں کو مختلف معاملات میں کنٹرول کر سکیں گے۔ اجتماعی محفلوں میں شرکت کے مواقع ملیں گے۔

دوسرا ہفتہ: دوسرے آپ کے مفید مشوروں سے مستفید ہوں گے۔ آپ بھی دوسروں کے بعض اچھے خیالات اور طور طریقوں سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ تجدید مراسم ہو سکیں گے۔ رشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات پیدا ہوں گے۔ بعض مخالفین آپ کی عزت و شہرت سے ناخوش ہوں گے اور آپ سے خائف رہیں گے۔ خدمت خلق کے کاموں میں رغبت بڑھے گی۔ ملے جلے حالات رہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: سیاسی و سماجی تقریبات میں شرکت کا موقع ملے گا۔ نیا کاروبار کرنا بھی مفید رہے گا۔ ٹھوس بنیادوں پر لگایا گیا سرمایہ منفعت بخش رہے گا۔ کاروباری امور حسب منشا حل ہوں گے۔ گذشتہ پریشانیوں اور رکاوٹوں کا ازالہ ہو سکے گا۔ کاروبار میں غیر متوقع منافع کا امکان ہے۔ دوستوں کے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سیر کا پروگرام بن سکے گا۔

چوتھا ہفتہ: آمدن اور خرچ میں یکسانیت رہے گی۔ علمی و ادبی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے۔ زمین و جائیداد کے مسائل بھی آپ کے حسب منشا ہو سکیں گے۔ تصفیہ طلب امور کا حل التواء میں پڑ جائے گا۔ خواتین خانہ کا زیادہ رجحان شاپنگ کی طرف رہے گا۔ ٹریفک کے معاملات میں احتیاط برتیں۔ چھوٹا سفر پیش آ سکتا ہے۔ آپ کی صحت جسمانی خوب رہے گی لیکن کام کی زیادتی نقصان دہ ہو سکتی ہے، لہٰذا آرام کے لیے وقت ضرور نکالیں۔ رومانوی ماحول سازگار رہے گا۔

سعد تواریخ: 26,25,24,23,22,21,20,18,17,16 اکتوبر **نحس تواریخ**: 31,30,29,28,27,8 اکتوبر

CANCER

ستارہ: قمر ☽
حروف: ح ہ
دن: پیر
اعداد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: در نجف، سفید مرجان

Element: Water
Ruling Planet: The Moon
Symbol: The Crab
Your Stone: Moonstone
Life Pursuit: Constant reassurance and intimacy.
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

11,10 اکتوبر آپ کا حاکم ستارہ قمر شرفی درجات اور 16,15,14 اکتوبر حالت عروج سے گزرتے ہوئے ان ایام میں درپیش مشکلات کا مثبت حل اور معاملات زندگی میں سکون آ سکے، ذہنی پختگی اور سیر و تفریح کے علاوہ کیرئیر میں بھی حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ 10,9 اکتوبر مریخ مشتری تثلیث سے مثبت سوچ اور ملازمتی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دے سکیں، حکومتی افراد سے بھی فوائد کا حصول ممکن ہے۔ 16,15 اکتوبر شمس مریخ تسدیس سے خانگی و مالی امور میں خاص توجہ رہے، جس سے معاملات میں راحت ملے جبکہ والد سے اہم مشاورت حل سکے۔ 26,25 اکتوبر شمس زہرہ قران زمین و جائیداد اور سواری کی خرید و فروخت سے مالی فوائد کا حصول ممکن ہو سکے۔

پہلا ہفتہ: دوستوں کیساتھ میل جول بڑھے گا۔ ان کے ساتھ مل کر تفریحی پروگرام بنا سکیں گے۔ کسی پکنک پارٹی کا بھی اہتمام ہو سکے گا جس سے آپ کافی لطف اندوز ہوں گے۔ گذشتہ پیدا شدہ مسائل حل کرنے کے مواقع ملیں گے۔ آپ کی انفرادی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ تعمیری کاموں میں حصہ لے سکیں گے۔ شرپسند عناصر آپ کے خلاف سازش کے مرتکب ہوں گے۔

دوسرا ہفتہ: کوئی بھی نیا کام کرنے سے پہلے اچھی طرح معلومات حاصل کر لیں اور کاغذات پر دستخط کرتے وقت اچھی طرح جانچ پڑتال کر لیں۔ بعض مخالفین آپ کی شہرت کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں محتاط رہیں۔ سنی سنائی باتوں پر یقین نہ کریں۔ ہر لحاظ سے مبارک دن ثابت ہوگا۔ رشتہ داروں سے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ مالی فوائد حاصل ہوں گے۔ سفر سے گریز کریں۔

تیسرا ہفتہ: آپ کے کیرئیر میں اضافہ ہوگا۔ مختلف معاہدات طے پائیں گے، اس سلسلے میں کوئی سفر بھی پیش آ سکتا ہے۔ کاروبار میں وقتی رکاوٹ آنے کا امکان ہے، پریشان نہ ہوں۔ جائیداد کی خرید و فروخت منفعت بخش ہوگی۔ آمدنی اور خرچ بیک وقت بڑھیں گے، لیکن اخراجات پر کنٹرول ضروری ہے۔ ملازمتی امور کی ادائیگی احسن طریقے سے کر سکیں گے۔ حالات سازگار رہیں گے۔

چوتھا ہفتہ: رومانوی ماحول سازگار رہے گا۔ آپ کی خوشیوں میں اضافہ ہوگا۔ اہلخانہ کی طرف سے سکون ملے گا۔ اندرون خانہ خیر و عافیت سے زندگی پرسکون ہوگی۔ شریک کار کے تعاون سے کاروبار خوب ترقی کرے گا۔ شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں۔ کاروباری امور سلجھاتے وقت بزرگوں و مخلصین کا تعاون حاصل ہو سکے گا۔ آپ کی سستی و کاہلی ترقی کی بجائے تنزلی کا باعث بن سکتی ہے۔ جلد بازی میں کیا گیا کام نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

سعد تواریخ: 31,18,17,10,9,7,6,5,4 اکتوبر **نحس تواریخ**: کیم 29,24,8,5,3,2 اکتوبر

astrology for october

LEO

ستارہ: شمس ☉
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: The Sun
Symbol: The Lion
Your Stone: Peridot
Life Pursuit: To lead the way.
Secret Desire: To be a star.

آپ کا حاکم ستارہ یکم تا 23 اکتوبر شمس تیسرے رہتے ہوئے عزیز و اقارب و ہمسائے تعاون کریں اور کئی ایک معاملات میں فائدہ دلا سکیں۔ 24 تا 31 اکتوبر شمس چوتھے رہتے ہوئے خانگی سکھ اور سواری سے متعلقہ امور میں توجہ رہے۔ 5,4 اکتوبر شمس پلوٹو تربیع سے جنس مخالف کی طرف رغبت، دوسروں سے خواہ مخواہ کا مقابلہ اور حاسدین سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ 9,8 اکتوبر شمس یورانس مقابلہ سے اضافی محنت اور حالات میں اچانک تبدیلی حیرانگی سی کیفیت رکھے۔ 12,11 اکتوبر شمس مشتری تسدیس سے خود کو حقیقت سے بڑھا چڑھا کر بیان کرنا اور مقاصد کے حصول کے لیے رسک لے سکیں، تعلیم سے نت نئے آئیڈیاز تک رسائی۔ 16,15 اکتوبر شمس مریخ تسدیس سے حالات کے مطابق اقدامات کرنے کی صلاحیت اور مسائل کا حل بھی کر سکیں۔ 18,17 اکتوبر شمس عطارد قران سفر وسیلۂ ظفر بنے، حالات کا مقابلہ کرنے کی قابلیت۔ 26,25 اکتوبر شمس زہرہ قران سے مثبت خیالات و محسوسات، دوسروں سے مشترکہ معاملات کا آغاز اور تخلیقی کاموں میں رجحان بڑھے۔ 29,28 اکتوبر شمس نیپچون تثلیث سے صحت جسمانی حساس اخراجات پر کنٹرول کے لیے مستحکم پلاننگ کی ضرورت رہے۔

پہلا ہفتہ: حصول تعلیم کا شوق سر ابھارے گا۔ دوستوں کیساتھ تفریح پر جانے کا پروگرام بن سکے گا۔ مکمل تندہی سے رکے ہوئے کاموں کو نمٹا سکیں گے۔ سفر کا امکان ہے اور آپ اس سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ بعض اہم لوگوں سے ملاقات ہو سکے گی، جو کاروباری ترقی کا باعث ہوگی۔ نئے مقامات دیکھنے کا موقع ملے گا۔ مطالعے کی طرف رجحان ہوگا۔

دوسرا ہفتہ: محنت کا صلہ مل سکے گا۔ تجدید مراسم ہو سکیں گے۔ لوگوں کیساتھ میل ملاقات بڑھے گی۔ کاروباری ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ آپکی ذاتی مصروفیات بڑھیں گی۔ کاروبار میں نئی سرمایہ کاری کر کے آپ منافع حاصل کر سکتے ہیں اور مزید ترقی کر سکتے ہیں۔ اخراجات میں اضافے کا امکان ہے جو کہ تعلیمی یا سفر وغیرہ کے اخراجات کی صورت میں ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: مشترکہ مفاد کے پروگرام میں حصہ لینا بہتر ہے۔ لاپرواہی سے کام نہ لیں بلکہ کام کی دیکھ بھال خود کریں۔ غور و فکر سے کیے گئے کاموں سے منافع کما سکیں گے۔ سائنس و ادب میں دلچسپی بڑھے اور عزیز و اقارب سے وابستہ توقعات پوری نہ ہو سکیں گی۔ فضول خرچی سے گریز کریں۔ کاروباری معاملات خاص توجہ کے حامل ہوں گے۔ مسائل میں اضافہ پریشانی کا باعث رہے گا۔

چوتھا ہفتہ: جائیداد کی خرید و فروخت منفعت بخش رہے گی۔ اپنی خواہشات کی تکمیل کرنے کیلئے مواقع ملیں گے۔ دوسروں سے معاملات نمٹاتے وقت جذباتیت کا مظاہرہ نہ کریں بلکہ تحمل مزاجی سے کام لیں۔ آپکی صحت جسمانی بہتر رہے گی۔ بعض رکے کاموں میں منجانب اللہ درستگی ہوگی۔ رومانوی ماحول سازگار رہے گا۔ اہلخانہ کی طرف سے سکون ملے گا، بچوں کی نگہداشت کی طرف توجہ دیں۔ گھر کی تزئین و آرائش کر سکیں گے۔ آرام کرنے کا موقع ملے گا۔

سعد تواریخ: 29,28,19,17,16,15,12,11,9 اکتوبر **نحس تواریخ**: 27,25,24,21,8,7,5,4,3 اکتوبر

VIRGO

ستارہ: عطارد ☿
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Virgin
Your Stone: Sapphire
Life Pursuit: To do the right thing.
Secret Desire: To love and be loved in return.

آپ کا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 4 اکتوبر تیسرے رہتے ہوئے سفر وسیلۂ ظفر رہیں جبکہ 5 تا 25 اکتوبر عطارد کی رجعت معاملات میں خواہ مخواہ کی رکاوٹ بات چیت کا عمل سست روی سے چل سکے، دوسروں کو معاملات سمجھانے کے لیے اضافی تگ و دو کرنی پڑے۔ 26 تا 31 اکتوبر عطارد کی خانۂ مال میں استقامت مالی مسائل کا خاتمہ کوشش کرنے سے ہو سکے، نئے وسائل کی تلاش بھی کارآمد ہو سکے۔ 18,17 اکتوبر شمس عطارد، عطارد زہرہ قران اور عطارد مریخ تسدیس سے حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی صلاحیت، معاملات میں اپنی پوزیشن کلیئر کر سکیں، سماجی امور میں انداز گفتگو سے عزت بڑھے، تکنیکی مہارت سے کئی ایک درپیش مسائل کا حل مل سکے۔ 22,21 اکتوبر عطارد مشتری تسدیس سے مثبت و مستحکم سوچ اور پلاننگ کے علاوہ حکمت عملی بھی بہتر رہے۔ حالات کے مطابق فیصلے کرنے کی قابلیت۔

پہلا ہفتہ: نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔ تعلیمی لحاظ سے بھی آپ کافی ترقی کریں گے۔ سماجی و ادبی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع ملیں گے۔ تحقیق و تجسس کا مادہ اُبھرے گا جس کی وجہ سے آپ کافی مسائل حل کر سکیں گے۔ کائنات کے مختلف اسرار و رموز جاننے کی کوشش کریں گے۔ سائنسی مشاہدات اور تجربات سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ کاروبار ترقی کی جانب گامزن رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع میسر ہوں گے۔ آپکی بعض خواہشات کی تکمیل ہوگی۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ زیادہ تر رجحان شاپنگ وغیرہ کی طرف ہوگا۔ گھر کی تزئین و آرائش کی طرف توجہ ہوگی۔ دوستوں کے ساتھ میل ملاپ بڑھے گا۔ اہل خانہ کے ساتھ تفریحی پروگرام بن سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: آپ کا یہ ہفتہ نہایت مصروف بسر ہوگا۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں بارآور نہ ہوں گی۔ مختلف سماجی اور کاروباری تفریحات میں حصہ لے سکیں گے۔ آپ کے گھر میں مہمانوں کی آمد و رفت رہے گی۔ ملازمت پیشہ افراد اپنی ملازمتی امور سنجیدگی سے ادا کریں۔ دوران گفتگو بھی اس بات کا خاص خیال رکھیں، مہذبانہ رویہ اختیار کریں۔ سفر سے گریز کریں۔

چوتھا ہفتہ: کاروبار میں مزید سرمایہ لگا کر اسے وسعت دے سکیں گے۔ گزشتہ بنائے گئے منصوبوں پر عملدرآمد ہو سکے گا۔ بعض معاملات میں شریک کار کا تعاون حاصل نہیں ہو سکے گا۔ کسی میٹنگ وغیرہ میں حصہ لینے کا امکان ہے۔ نئے معاہدات کر سکیں گے لیکن معاہدے کرتے وقت محتاط رہیں۔ روپے پیسے کا لین دین کرتے وقت بھی محتاط رہیں، دھوکہ دہی کا خدشہ پایا جاتا ہے۔ رومانوی ماحول سازگار رہے گا۔ فریقین کے مابین مفاہمت رہے گی۔ اندرون خانہ خیر و عافیت بڑھے گی، گھریلو مسائل کو حل کر لیا جائے گا۔

سعد تواریخ: 31,30,29,28,27,26,25,24,23,22,21,20,18,17,16 اکتوبر **نحس تواریخ**: 8 اکتوبر

LIBRA

میزان
24 Sep.-23 Oct.

ستارہ: زہرہ ♀
حروف: ر ت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Ω

Element: Air
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Scales
Your Stone: Opals
Life Pursuit: To be Consistent.
Secret Desire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا **26** اکتوبر حالتِ عروج میں رہتے ہوئے تمام معاملات محنت وخواہشات کے مطابق رہتے ہوئے ذہنی سکون ملے سکے۔ **27** تا **31** اکتوبر زہرہ خانہ مال میں جاتے ہی مالی مسائل کا مثبت و دیرپا حل اور آمدن کے وسائل مہیا کرے، مواقع سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی ضرورت رہے۔
12,11 اکتوبر زہرہ یورانس مقابلہ غیر متوقع حالات و واقعات میں جذبات وجلد بازی سے گریز کرنے کی ضرورت ہے۔ **15,14** اکتوبر زہرہ مشتری تسدیس سے اہم تقریبات میں شمولیت اور سخاوت بڑھے، دوسروں سے تعاون کی ادائیگی اور غلط فہمیوں کا ازالہ ممکنات میں سے ہو سکے۔ **21,20** اکتوبر زہرہ مریخ تسدیس سے نت نئے آئیڈیاز اور رومانوی کیفیت رہے۔ **26,25** اکتوبر شمس زہرہ قران سے عشق ومحبت کا اظہار اور مشترکہ امور سے فوائد کا حصول اور آئیڈیل سماجی پوزیشن رہے۔ **28,27** اکتوبر زہرہ نیپچون تثلیث سے خواہشات کی تکمیل کے لیے کوشاں، حالات زندگی کو بھرپور انجوائے کرسکیں۔

پہلا ہفتہ: کسی عزیز یا دوست کی شراکت سے نیا کاروبار شروع کرسکیں گے۔ کچھ افراد دوسرے ذرائع مثلاً انشورنس یا کسی اور وسیلے سے رقم حاصل کرسکیں گے۔ مالی لحاظ سے آج کا دن مبارک ثابت ہوگا۔ روزمرہ کے معمولات میں کچھ تبدیلی کا امکان ہے۔ اپنے پرانے اور فرسودہ خیالات اور روایات کو ترک کرسکیں گے۔ سفر کے متعلق پروگرام بن سکتا ہے۔ نزلہ، زکام یا کھانسی کی شکایت ہوسکتی ہے۔

دوسرا ہفتہ: کاروباری مصروفیات میں اضافہ ہو جائے گا۔ خط وکتابت اور ٹیلیفون کی وجہ سے کافی مصروفیات رہے گی۔ نئے کاروباری منصوبے بنائے جاسکیں گے۔ کاروباری معاہدے کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں۔ تحریری معاہدے کرتے وقت کاغذات کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرلیں تاکہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ شاپنگ کا موقع میسر آسکے گا۔ آرام کرسکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: گزشتہ کیے گئے معاہدوں پر عملدرآمد سے کامیابی نصیب ہوگی۔ بعض معاملات میں شریک کار کا تعاون حاصل نہیں ہوگا۔ کام کی دیکھ بھال بذات خود کرسکیں گے۔ گھریلو مسائل اُلجھ سکتے ہیں۔ بچوں کی تعلیم وتربیت کے امور توجہ طلب ہوں گے۔ ملازمت پیشہ افراد اپنے کام کے سلسلے میں مصروف رہیں گے۔ حکام بالا سے تعلقات مستحکم ہوں گے۔

چوتھا ہفتہ: ماتحتوں کے تعاون سے اہم کاموں کی تکمیل ہو سکے گی۔ انفرادی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ ادبی سرگرمیوں میں رجحان رہے گا۔ تصفیہ طلب امور زیر بحث رہیں گے۔ غم وغصہ کا اظہار نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے، محتاط رہیں۔ رومانوی ماحول کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔ اپنے مسائل خود نمٹا سکیں گے۔ دوستوں کے ساتھ کسی روح افزا مقام کی سیر وتفریح کا پروگرام بن سکے گا۔ شریک حیات سے تعاون کریں، اہل خانہ خیریت سے رہیں گے۔

سعد تواریخ: **29,13** اکتوبر **نحس تواریخ**: یکم **,24,8** اکتوبر

SCORPIO

ستارہ: مریخ ♂
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

♏

Element: Water
Ruling Planet: Pluto
Symbol: The Scorpio
Your Stone: Topaz
Life Pursuit: To survive against all opposition.
Secret Desire: To triumph

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا **26** اکتوبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی پوزیشن کی بہتری کے لیے کوشاں اور آمدن میں اضافہ کے وسائل تلاش کرسکیں۔ آپکا ذیلی حاکم پلوٹو تمام ماہ تیسرے میں ہمسائے، رشتے دار تعاون کریں اور سیر وسیاحت کا پروگرام بنے۔ **5,4** اکتوبر شمس پلوٹو تربیع کے باعث دوسروں سے معاملات شیئر کرسکیں، غیر ارادی طور پر دوسروں سے تعاون بڑھ سکے۔ **6,5** اکتوبر مریخ یورانس تثلیث سے ذاتی مفادات فوکس رہیں، مسائل کے حل کے لیے کوششیں کامیاب ہوں، قائدانہ صلاحیت اُبھرے۔ **9,8** اکتوبر زہرہ پلوٹو تربیع کے باعث حاسدین کے بد ارادوں سے محتاط رہیں اور خواہ مخواہ کی ٹینشن سوار رہے گی۔ **10,9** اکتوبر مریخ مشتری تثلیث سے خاص مقاصد کے تحت کام جاری رکھ سکیں، خود اعتمادی سے کیے گئے اقدامات بھرپور فائدہ دے سکیں۔ **16,15** اکتوبر شمس مریخ تسدیس سے معاملات انجام تک پہنچ سکیں، خود اعتمادی کی بحالی کے لیے کئی ایک اقدامات کریں۔ **18,17** اکتوبر عطارد مریخ تسدیس سے فرض شناسی وایمانداری آئے اور تکنیکی مہارت مل سکے۔ **21,20** اکتوبر زہرہ مریخ یورانس سے تخلیقی کاموں میں رجحان بڑھے، صحت افزا مقابلے راحت کا باعث بنیں۔

پہلا ہفتہ: تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینا فائدہ مند رہے گا۔ کسی لمبے سفر کے لیے روانہ ہوسکیں گے۔ نئے مقامات دیکھنے اور نئے لوگوں سے ملنے کے مواقع ملیں گے۔ مطالعہ کے لیے نیا مواد ملنے کے مواقع ملیں گے۔ مہمانوں کی آمد ورفت جاری رہے گی۔ بعض خوابوں کے پورے ہونے کا امکان ہے۔ دوسروں کی مدد کرنے کے مواقع ملیں گے جس سے انہیں فائدہ پہنچ سکے گا۔

دوسرا ہفتہ: مختلف سماجی تقریبات میں حصہ لے سکیں گے۔ آپ کی شخصیت وحیثیت میں اضافہ ہوگا۔ آپ کی زندگی میں پیدا شدہ بعض مسائل اور رکاوٹیں زیادہ دیر قائم نہیں رہیں گی۔ رشتہ داروں اور آپ کے مابین جو رنجشیں یا شکوک پائے جاتے ہیں ان کا ازالہ کرسکیں گے۔ خوش اخلاقی سے کاروبار مزید ترقی کرے گا۔ مخلص احباب کا تعاون حاصل ہوگا۔ حالات ملے جلے رہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: کسی بچھڑے ہوئے ساتھی سے ملنے کا امکان ہے۔ نئی کاروباری منصوبہ بندی کرسکیں گے۔ سماجی مصروفیات میں اضافہ ہو سکے گا۔ کاروبار کے سلسلے میں کسی میٹنگ وغیرہ میں شرکت متوقع ہے۔ مشترکہ مفاد کے پروگرام میں شریک کار سے تعاون کریں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اُلجھنیں کی بجائے سمجھوتے کو ترجیح دیں۔ کاروباری غرض سے سفر کرسکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: شریک کار کے ساتھ اتفاق سے کام کریں اسی میں آپ کی بہتری ہے۔ رومانوی ماحول سازگار رہے گا۔ آرام کرنے کا موقع میسر ہوگا۔ فریقین کے مابین پیدا شدہ شکوک وشبہات کا ازالہ ہو سکے گا۔ اہل خانہ کی نگہداشت کی جانب رجحان رہے گا۔ اندرونِ خانہ خیریت ہوگی۔ نیا کاروبار کرنا مفید ثابت ہوگا۔ سفر سے گریز کریں۔ کاروباری ترقی کرے گا۔

سعد تواریخ: **28,23,18,17,15,9,4** اکتوبر **نحس تواریخ**: **24,21,13,8,6** اکتوبر

astrology for october

SAGITTARIUS

قوس
23 Nov
21 Dec

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
اعداد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
Ruling Planet: Jupiter
Symbol: The Archer
Your Stone: Turquoise
Life Pursuit: To live the good life.
Secret Desire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ نویں میں رہتے ہوئے روحانیت کا شوق اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کی لگن بڑھے۔ جو افراد بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں کوشش کرنے سے جاسکیں۔ **10,9** اکتوبر مریخ مشتری تثلیث سے خود اعتمادی بڑھے اور صحت مند اقدامات فائدہ پہنچائیں، خاص مقاصد کے تحت معاملات طے ہوسکیں۔ **12,11** اکتوبر شمس مشتری تسدیس سے آگے بڑھنے کی جستجو بڑھے، خود اعتمادی اور عزت و وقار بڑھے، تعلیم سے آگے بڑھنے کا ہنر ملے، مذہبی امور میں دلچسپی بڑھے۔ **15,14** اکتوبر زہرہ مشتری تسدیس سے سماجی پوزیشن مثبت ہو، دوسروں سے تعلقات میں اضافہ، دوراندیشی فائدہ مند ثابت ہو۔ **22,21** اکتوبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے مستحکم فیصلے کر سکیں، تعلیم و تدریس میں شوق بڑھے، سوچ مزید پختہ ہوسکے۔

پہلا ہفتہ: مشترکہ مفاد کے پروگرام میں حصہ لے سکیں گے۔ اکیلے کوئی کام شروع کرنے کی بجائے شراکت کو ترجیح دیں۔ مخلص دوستوں کا تعاون شامل حال رہے گا۔ کاروباری ترقی کرے گا۔ شادی شدہ افراد کو اپنی شریک حیات کی جانب سے خوشی اور سکون میسر ہوگا۔ رفاہی کاموں میں حصہ لینے کے مواقع ملیں گے۔ سماجی کاموں سے عزت و وقار میں اضافہ ہوگا۔

دوسرا ہفتہ: کاروبار کو مزید مستحکم کرسکیں گے۔ رشتہ داروں سے مراسم بڑھیں گے۔ گزشتہ پیدا شدہ کشیدگی ختم ہوسکے گی۔ بعض معاملات میں لوگ کچھ غلط قسم کی افواہیں اُڑائیں گے۔ کاروباری مصروفیات اور ذمہ داریوں میں اضافہ ہوسکے گا۔ اہم امور کی انجام دہی میں غفلت و لاپرواہی نقصان کا باعث ہوسکتی ہے۔ اپنے راز کسی پر افشانہ ہونے دیں محتاط رہیں۔

تیسرا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد اپنے فرائض منصبی سے غفلت نہ برتیں۔ کاروباری حضرات نئے معاہدے کرسکیں گے۔ گزشتہ کیے گئے کاموں سے نفع حاصل ہوسکے گا۔ نئی سرمایہ کاری کرنا مفید رہے گا۔ چند ایک کاروباری مسائل سے دوچار ہوسکتے ہیں محتاط رہیں۔ صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ دور دراز کے سفر سے گریز کریں۔

چوتھا ہفتہ: رومانوی ماحول سازگار رہے گا لیکن اس سلسلے میں لاپرواہی نہ برتیں اور رومانوی ماحول کو پوشیدہ رکھنے کی کوشش کریں۔ اندرون خانہ ہر طرح سے خیریت و عافیت رہے گی۔ بچوں کی عزت سے سکون میسر ہوگا۔ آپ کی خوشیوں میں اضافہ ہوگا۔ سیاسی و سماجی سرگرمیوں میں مصروف رہیں گے، جس سے شخصیت مزید پُروقار ہوسکے گی۔ ملازمت میں کوتاہی سے ترقی کے امکانات کم ہوسکتے ہیں۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں بارآور نہ ہوں گی۔ مطالعہ کا شوق بڑھے گا۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہوگا۔

سعد تواریخ: 27,23,21,18,14,13,11,9 اکتوبر **نحس تواریخ**: 25,24,8,4 اکتوبر

CAPRICORN

جدی
22 Dec
20 Jan

ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س ح ج
دن: ہفتہ
اعداد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
Ruling Planet: Saturn
Symbol: The Goat
Your Stone: Garnet
Life Pursuit: To be proud of their achievements.
Secret Desire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ گیارہویں میں رہتے ہوئے دوستوں کا تعاون اور مخلص احباب مل سکیں، سوشل لائف مستحکم اور عزت و توقیر بڑھے۔ **10,9** اکتوبر مریخ مشتری تثلیث سے خانگی سکھ اور زمین و جائیداد کے حوالے سے بھی راحت ملے، درپیش پریشانیوں کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ **15,14** اکتوبر زہرہ مشتری تسدیس سے رومانوی امور میں بھرپور توجہ ہو جس سے طبیعت میں نرمی اور حالات زندگی کو بھرپور انجوائے کر سکیں، اپنی خامیوں کو دور کرنے کے لیے اہم اقدامات کرسکیں، سماجی امور خاصے مثبت ہوں۔ **21,20** اکتوبر زہرہ مریخ تسدیس سے اولاد فرمانبردار اور خانگی سکھ کے علاوہ کیریئر کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کرسکیں۔

پہلا ہفتہ: ملازمتی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ ایسے مواقع میسر ہوں گے کہ ان سے اچھے طریقے سے عہدہ برآ ہوسکیں گے۔ اہم مقصد کے تحت سفر کرنے کا امکان بھی ہے۔ دوران سفر اپنے سامان کی حفاظت خود کریں۔ دوسروں پر بھروسہ کرتے وقت لاپرواہی سے کام نہ لیں بلکہ اپنا کام خود اپنی زیر نگرانی کروائیں۔ دوستوں کی آمد سے ماحول مزید خوشگوار ہوسکے گا۔ آرام کرسکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: سابقہ معمولات اور روایات کے مطابق زندگی بسر کرسکیں گے۔ سماجی تقریبات میں شرکت کرسکیں گے۔ اپنی انفرادی صلاحیتوں سے کاروبار کو ترقی کی راہ پر گامزن کرسکیں گے۔ بعض کاموں میں وقتی رکاوٹیں آنے کا خدشہ ہے لیکن جلد ہی ان پر قابو پایا جاسکے گا۔ دوستوں کے ساتھ تفریحی پروگرام بناسکیں گے۔ رومانوی ماحول سازگار رہے گا۔ شاپنگ وغیرہ کا پروگرام بن سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری پوزیشن مستحکم رہے گی۔ پیشہ ورانہ امور کی انجام دہی سے مالی فوائد ملیں گے۔ اہم کاموں کی تکمیل ہوسکے گی۔ اپنے کاروبار کو مزید ترقی دینے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ تجربہ کار اور مخلص احباب کا مشورہ بھی سودمند ثابت ہوگا۔ نئے معاہدات کرتے وقت محتاط رہیں، دانشمندانہ رویہ اختیار کریں۔ چند جدی حضرات کی منگنی یا شادی طے ہوسکتی ہے۔

چوتھا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد اپنے فرائض میں کوتاہی سے گریز کریں۔ دوران ملازمت مالی فوائد کا حصول ممکن ہوسکے گا۔ عہدہ و مرتبہ میں ترقی کا امکان ہے۔ کاروباری معاملات میں آپ کافی چوکس رہیں، مخالفین سے محتاط رہیں۔ صحت جسمانی قدرے بہتر رہے گی۔ رومانوی ماحول خوشگوار رہے گا۔ فریقین کے مابین مفاہمت بڑھے گی۔ بزرگوں اور شریک حیات کے تعاون سے گھریلو مسائل کو سلجھایا جاسکے گا۔ اہلخانہ کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے جاسکیں گے۔

سعد تواریخ: 30,2115,7,2 اکتوبر **نحس تواریخ**: 25,24,18,11,8,4 اکتوبر

astrology for october

AQUARIUS دلو

21 Jan.
19 Feb.

ستارہ: یورانس ♅
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
اعداد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
Ruling Planet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
Your Stone: Amethyst
Life Pursuit: Understand life s mysteries
Secret Desire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ وتد السماء میں رہتے ہوئے کیریئر و کاروبار میں حقائق کا سامنا رہے، اساتذہ اور حلقۂ احباب کی مخلصی سامنے آسکے۔ آپکا ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ تیسرے میں ہی راجع رہتے ہوئے خانگی امور میں حاسدین کی بدنظر سے محتاط رہیں۔ **6,5** اکتوبر مریخ یورانس تثلیث سے حالات میں تبدیلی کی خواہش، ذاتی مفادات کے لیے محنت اور قائدانہ صلاحیت اُبھرے، جبکہ قوت اِرادی مضبوط۔ **9,8** اکتوبر شمس یورانس مقابلہ کے باعث حالات میں تبدیلی کے ساتھ طبیعت میں بھی اُتار چڑھاؤ رہے، مصروفیات میں اضافہ۔ **12,11** اکتوبر زہرہ یورانس مقابلہ سے غیر اِرادی طور پر نظریات کا اظہار اور فنکارانہ صلاحیتیں حالات میں سدھار کا باعث بن سکیں۔

پہلا ہفتہ: دوسروں کی خدمت کرنے کا موقع ملے گا۔ گزشتہ بگڑے ہوئے کام سنوار سکیں گے۔ ایسے کام کر سکیں گے جس سے دوسروں کو فائدہ ممکن ہو۔ دفتری امور توجہ طلب ہوں گے۔ ملازمت کی نسبت اپنے کاروبار کو زیادہ ترجیح دیں گے۔ نیا کام شروع کرنا مفید رہے گا۔ بعض بے روزگار افراد کو روزگار ملنے کے مواقع ملیں گے۔

دوسرا ہفتہ: سعی فرمانے سے مقصد پورا ہونے کا امکان ہے۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں، باقاعدہ میڈیکل چیک اپ کروائیں۔ مشترکہ مفاد کے پروگراموں میں کامیابی حاصل ہو سکے گی۔ شریک کار کا تعاون حاصل رہے گا۔ کاروباری امور کو احسن طریقے سے ادا کر سکیں گے۔ نئے کاروباری معاہدے کر سکیں گے۔ ٹھوس بنیادوں پر کی گئی سرمایہ کاری منفعت بخش ثابت ہوگی۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری معاملات سلجھانے کے لیے بزرگوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ کاروباری پوزیشن مزید مستحکم ہوگی۔ گھریلو مسائل پر قابو پایا جا سکے گا۔ ملازمت پیشہ افراد اَنے ملازمتی امور کی بجا آوری احسن طریقے سے کر سکیں گے۔ حکام بالا سے تعاون کریں۔ حلقہ احباب وسیع ہوگا۔ تجدید مراسم ہوں گے۔

چوتھا ہفتہ: دوستوں کے ساتھ تفریحی پروگرام بن سکیں گے۔ کسی سماجی تقریب میں شرکت کا امکان ہے۔ مطالعہ و ادبی تقریبات میں شرکت کا شوق اُجاگر ہوگا۔ معلومات میں اضافہ ہوگا۔ رومانوی ماحول خوشگوار بنانے کی کوشش کریں اور تحمل مزاجی کا مظاہرہ کریں۔ شریک حیات کی صحت کا خاص خیال رکھیں، ذرا سی لاپرواہی کسی خطرناک بیماری کا باعث ہو سکتی ہے۔ تعلیم لحاظ سے کافی ترقی کر سکیں گے۔ روپے پیسے کا لین دین کرتے وقت محتاط رہیں، دھوکہ دہی کا امکان ہے۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔

سعد تواریخ: 30,21,15,7,2 اکتوبر   **نحس تواریخ**: 25,24,18,11,8,4 اکتوبر

PISCES حوت

20 Feb.
20 March

ستارہ: نیپچون ♆
حروف: د ج
دن: جمعرات
اعداد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
Ruling Planet: Neptune
Symbol: The Fish
Your Stone: Bloodstone
Life Pursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
Secret Desire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ چھٹے میں رہتے ہوئے ملازمت کے خواہشمند افراد کی خواہش پوری ہو سکے۔ آپکا ذیلی حاکم نیپچون تمام ماہ طالع میں راجع رہے۔ **10,9** اکتوبر مریخ مشتری تثلیث سے ضرورت کے مطابق حالات میں تبدیلی اور ذہنی سکون ملے، مثبت لائحہ عمل حالات میں خوشگوار تبدیلی آسکے، صحت مند اقدامات ہو سکیں۔ **12,11** اکتوبر شمس مشتری تسدیس سے حالات میں کامیابی و مثبت تبدیلی کے لیے رسک لینا فائدہ مند رہے، خود اعتمادی بڑھے اور وسعت قلبی آئے۔ **14** اکتوبر زہرہ مشتری تسدیس سے سماجی پوزیشن مستحکم اور حلقۂ احباب وسعت اختیار کرے۔ **22,21** اکتوبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کا فن، مثبت سوچ اور مستحکم فیصلے کر سکیں۔ **28,27** اکتوبر زہرہ نیپچون تثلیث سے عشق و محبت سے متعلقہ امور حساس اور خواہشات جنم لے سکیں۔ **29,28** اکتوبر شمس نیپچون تثلیث سے اخراجات کنٹرول کرنے کی پوزیشن میں ہوں، مثبت و دیرپا حامل نتائج کی ضرورت ہے۔

پہلا ہفتہ: مشترکہ مفاد کے کاروبار میں سرمایہ کاری منفعت بخش ثابت ہوگی۔ شریک کار کا مخلصانہ تعاون شامل حال رہے گا۔ کاروبار ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکے گا۔ گھریلو سکون میسر آسکے گا۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہو سکے گا۔ خانگی خوشیوں میں اضافہ ہو سکے گا۔ مصروفیات میں اضافہ ہو سکے گا۔

دوسرا ہفتہ: کام کی زیادتی رہے گی۔ کاروباری امور نہایت دانشمندی اور عقل سے ادا کر سکیں گے۔ لوگوں کے فضول مشوروں اور باتوں پر نہ لگیں بلکہ اپنی عقل و شعور سے کام لیں۔ جلد بازی سے کوئی کام نہ کریں، ورنہ مختلف کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ گھریلو پریشانی لاحق ہونے کا امکان ہے۔ نئے لوگوں سے میل جول بڑھے گا۔ سفر کا پروگرام بن سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: مختلف منصوبہ جات کو عملی شکل دے سکیں گے اور مقاصد کی تکمیل کر سکیں گے۔ کاروباری معاہدوں کے متعلق فائنل فیصلہ کر سکیں گے۔ کاروباری پوزیشن تسلی بخش رہے گی۔ آمدنی اور اخراجات دونوں بیک وقت بڑھیں گے۔ کسی خانگی پریشانی سے دوچار ہو سکیں گے۔ ملازمت پیشہ افراد ملازمتی امور کی ادائیگی محنت سے کریں۔ ملازمتی امور میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: کاروباری مقاصد کے تحت کیا جانے والا سفر کامیاب رہے گا۔ خفیہ امور احتیاط طلب ہوں گے۔ کوئی بھی غلط قدم حیثیت و شخصیت پر حرف لا سکتا ہے، لہٰذا راز کے افشاء کا بھی امکان ہے محتاط رہیں۔ مختلف تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں گے، جہاں باحیثیت افراد سے ملاقات ہو سکے گی۔ معاملات عشق و محبت خوشگوار رہیں گے۔ فریقین کے مابین مفاہمت رہے گی۔ اولاد کی بہتری کا سامان کا سکیں گے۔ مستقبل کے متعلق منصوبہ بندی ہو سکے گی۔ حصول رزق کے لیے مختصر سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔

سعد تواریخ: 27,23,21,18,14,13,11,9 اکتوبر   **نحس تواریخ**: 25,24,8,4 اکتوبر

روحانی قلمی دوستی

نام: احمد رشید مغل
عمر: 28 سال
تعلیم: ایف۔اے
مشاغل: عبادات، روحانی وظائف، قلمی دوستی کرنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: مغل سینٹری سٹور، نزد قینچی کراس، والٹن روڈ، قینچی امرسدھو، کینٹ

نام: خرم شہزاد
عمر: 28 سال
تعلیم: میٹرک
مشاغل: تحقیقاتی کتب کا مطالعہ کرنا، اسلام، نجوم، پامسٹری سے متعلقہ کتب کا مطالعہ کرنا، قلمی دوستی کرنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: کچا راداں روڈ، رحمان پورہ، لاہور

نام: حسن رضا
عمر: 40 سال
تعلیم: ایف۔اے
مشاغل: حکمت، تعویذات وعملیات پر مشتمل تحقیقی کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری پڑھنا۔
پتہ: رضا برادرز ہاؤس، مکان نمبر 4، گلی نمبر 2، محلہ گئوشالہ، بورے والا

نام: الطاف احمد سومرو
عمر: 30 سال
تعلیم: بی۔اے
مشاغل: دکھی انسانیت کی خدمت کرنا، قلمی دوستی کرنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 4، سومرا محلہ، مورو (سندھ)

نام: شرافت حسین شکری
عمر: 18 سال
تعلیم: فسٹ ائیر
مشاغل: کتابیں پڑھنا، کرکٹ کھیلنا اور دیکھنا، آسٹرالوجی سے متعلق معلومات کا خزانہ اکٹھا کرنا۔
پتہ: فائیو برادر بیکری، کلفٹن پل، سکردو

نام: عمران احمد (ایڈووکیٹ)
عمر: 30 سال
تعلیم: ایل۔ایل۔بی
مشاغل: روحانی علوم پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا اور روحانی علوم حاصل کرنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: 799۔ بی، راوی بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

نام: سید صفدر شاہ
عمر: 38 سال
تعلیم: ایم اے، ایم ایڈ
مشاغل: عملیات قرآنی، درس و تدریس، روحانی خدمات حاصل کرنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: امام مہدی بک سنٹر، چک نمبر 5/7AB، تحصیل میاں چنوں، ضلع خانیوال

نام: مہر فاروق احمد طاہر القادری
عمر: 55 سال
تعلیم: ایم اے، بی ایڈ
مشاغل: علم الاعداد پر تحقیق، روحانیات وعملیات پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ کرنا، روحانی قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: C/O یامین جنرل اسٹور، جتوئی، ضلع مظفرگڑھ، پوسٹ کوڈ 34440

نام: سید اصغر علی شاہ بخاری
عمر: 43 سال
تعلیم: میٹرک
مشاغل: کتابیں پڑھنا اچھے اور مخلص دوستوں سے قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: ریلوے گارڈ کالونی، فلٹر والی گلی، بلمقابل بلاک نمبر 140، کوئٹہ

قلمی دوستی کا کوپن زنجانی جنتری 2015 سے لیکر اپنے کوائف ہر ماہ کی یکم تا 5 تاریخ تک روانہ کردیں تاکہ ان کو ترتیب اشاعت میں شائع کیا جاسکے

سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

☆......گل محمد۔ پشاور

س: شاہ زنجانی صاحب! میں اپنی موجودہ ملازمت سے مطمئن نہیں ہوں۔ میرے لیے موجودہ ملازمت چھوڑ کر کسی دوسری جگہ ملازمت کرنا کیسا رہے گا اور یہ بھی ارشاد فرمائیں کہ میں کب تک یہ ملازمت چھوڑ کر دوسری جگہ جاسکوں گا؟

ج: جناب گل صاحب! اگر آپ موجودہ ملازمت سے ناخوش ہیں تو پھر آپ کسی کاروبار کے متعلق سوچیں، کیونکہ ملازمت تو ملازمت ہوتی ہے، آج نہیں تو کل دوسری جگہ سے بھی دل اُچاٹ ہوجائے گا۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایک دو سال ملازمت جاری رکھیں اور ساتھ ساتھ کسی ذاتی کاروبار کے متعلق سوچیں اور کوئی چھوٹا موٹا کاروبار کریں یا پھر جنرل اسٹور بنالیں۔

☆......سلیم خان۔ لاہور

س: شاہ زنجانی صاحب! میرے لیے کون سا کاروبار کرنا بہتر رہے گا تاکہ میری مالی پریشانیوں کا خاتمہ ہوسکے؟

ج: جناب خاں صاحب! لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے لیے کنٹر ایجنسی کا کام نہایت بہتر رہے گا۔ (موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کا) یہ کام تھوڑے سرمائے سے بھی شروع ہوسکتا ہے۔ انشاء اللہ 2015ء کے شروع تک آپ کے حالات بہتر ہوجائیں گے۔

☆......زبیر احمد۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میں آج کل جس مصیبت میں گرفتار ہوں کیا وہ مصیبت ٹل جائے گی، کب اور کس طرح سے ٹل سکے گی؟ کوئی حل بتائیں۔

ج: جناب زبیر صاحب! لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ جس مصیبت میں گرفتار ہیں وہ مصیبت خود بخود من جانب اللہ ٹل جائے گی اور ایسا جنوری 2015ء تک ہوسکے گا۔ لہٰذا آپ چنداں متفکر اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر آپ کسی بھی اسم اعظم کا ورد کریں تو یہ پریشانی جلد دور ہوجائے گی۔

☆......اعجاز حسین۔ فیصل آباد

س: شاہ زنجانی صاحب! میری شادی خانہ آبادی کب تک ہوسکے گی؟ کیا میری مرضی کی جگہ ہوسکے گی؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی شادی خانہ آبادی انشاء اللہ 2015ء کے آخر تک ہوسکے گی۔ جہاں تک آپ کی مرضی کا تعلق ہے تو بہتر ہے کہ آپ والدین کی مرضی کے مطابق ہی چلیں۔ والدین کے کیے ہوئے فیصلے ہمیشہ درست ہوتے ہیں۔

☆......شمس الحق۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میں بیرونِ ملک جانے کا اِرادہ رکھتا ہوں۔ میں باہر کب تک جاسکوں گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کا ستارہ اِس وقت بہت بلندی پر ہے۔ آپ حسب منشاء ملک اور حسب منشاء کام کے لیے جاسکیں گے۔ مگر علم نجوم کے مطابق نومبر 2014ء کے بعد کسی بھی وقت جانا ہر لحاظ سے بہتر رہے گا۔

کوپن برائے سوال و جواب ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور۔ اکتوبر 2014ء

نام مع والدین کے نام: ________ پتہ: ________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر ________ مقام پیدائش اور وقت ________ وقت سوال اور تاریخ ________

سوال ________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کرسکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 اکتوبر 2014ء تک کارآمد ہے)

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیرِ نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرتع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علمِ نجوم اور دیگر علومِ مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لحہ متاثر ہوتے ہیں۔ معروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللّٰہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اِسکے بعد عروج ماہ تک عمل تنجیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

لوح امساک

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آرہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گرد دں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو لوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند لوح باقی رہ گئی

لوح درج ذیل ہے

٣٦٤	٣٥٨	٣٦٦
٣٦٥	٣٦٣	٣٦٠
٣٥٩	٣٦٧	٣٦٢

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آرہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

- آئینہ ہپناٹزم — 100/-
- آئینہ مسمریزم — 100/-
- آپ کی تاریخ ولادت — 100/-
- انعام کی نمبرز آئینہ قسمت میں — 200/-
- انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی) — قیمت 500 روپے
- انسان، اسلام اور سائنس — قیمت 200 روپے
- انکشافاتِ جفر — 200/-
- الہاماتِ جفر (زیر طبع)
- استخارہ قرآنیہ — 50/-
- ارواح الجفر — 200/-
- اسرار طلسمات — 100/-
- ابجد نجوم (زیر طبع)
- اسرار عجیبہ — 120 روپے
- بوستان طلسمات — 400/-
- بیاض عملیات — 100/-
- بحر الحاضرات — 135/-
- بیاض نظامی — 100/-
- تقویم سیارگان 2001 تا 2050 (فوٹو کاپی) — 2500/-
- تجلیات جفر — 150/-
- تسخیر الارواح — 200/-
- تقدیر اور دست شناسی — 450/-
- تسخیراتِ ہمزاد — 190/-
- جادو شکن دعائیں — 160/-
- جامع النجوم — 100/-
- حقائق حاضرات الارواح — قیمت 150/- روپے
- حقائق ہمزاد — 150/-
- حاضرات کی دنیا — 150/-
- حروف صوامت — قیمت 200
- خیال و سانس — قیمت 150/-
- خزینہ جفر — 180/-
- روحانی زندگی کے سنہری اصول
- رموزِ سوال — 150/- روپے
- رجوع — قیمت 100
- رحمکاریہ جفر (زیر طبع)
- سابر منتر — 100 روپے
- سحر اسود — قیمت 100 روپے
- طلسماتی دنیا — 100 روپے
- طلسمات ساری — 100/-
- طلسمات ہی طلسمات — قیمت 50 روپے
- طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی) — 500/-
- طلسمات رفیق (فوٹو کاپی) — 500/-
- عالم حاضرات — 300 روپے
- علاج بالنجوم — 150/-
- فیوض طلسمات — 100/-
- فانوس الجفر — قیمت 100
- قانون طلسمات
- قرآن، سائنس اور نجوم
- کائنات حاضرات
- کلید رمل و ستے — 60/-
- کرشمات موکلات — 100/-
- مصباح الاعداد — 100
- مصباح الرمل — 150
- مصباح العملیات — 150/-
- مصباح الکیمیا — 100/-
- مصباح الفراست — 100/-
- مصباح الجفر — 200/-
- مصباح القیافہ — 100/-
- مفاتیح الغیب — 50/-
- محفل حاضرات — قیمت 120
- نادِ علی — 70/-
- نافع النجوم — قیمت 200 روپے

آئینہ قسمت — ABC Certified CPNE Member

مظفرآباد	مالیت -/15000	مورخہ 01/10/2014				
00	18	31	72	89	94	(بونس) 6192

پشاور	مالیت -/750	مورخہ 15/10/2014				
24	39	48	61	74	86	(بونس) 8594

لکی نمبرز

ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام خدمات آپ کے لئے وقف ہیں۔ (ادارہ)

www.astrologyavenue.com

ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی وجسمانی معالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانی" پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش" سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر روحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی" المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی روحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند نجمی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

- خاتمہ بھٹو حکومت
- شہادت ضیاء الحق
- خاتمہ بے نظیر حکومت
- امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست
- عارضی حکومت کا قیام 1993
- نواز حکومت کی قانونی بحالی
- متحدہ اپوزیشن اتحاد 1996
- بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996
- وزیر اعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ
- وزیر اعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999
- اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی
- امریکی فوجی کارروائیاں 2001
- 1971ء جیسا دفاع وطن 2001
- نئے طرز جمہوری کی ابتداء 2001
- ظفر اللہ جمالی کا وزیر اعظم بننا اور خاتمہ حکومت
- چوہدری پرویز الٰہی کا وزیر اعلیٰ بننا 2002
- صدر پرویز مشرف کی وردی 2003
- چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004
- حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005
- سانحہ بے نظیر بھٹو 2007
- چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007
- چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007
- خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008
- الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد
- افواج کا وقار بلند 2009
- عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009
- شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009
- ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009
- 2010ء انقلابی سال
- گلوبل، سیاسی، موسمی تبدیلیاں 2011
- پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011
- کراچی میں نیم فوجی نقل وحمل 2011
- سیاسی پارٹیوں کے اتحاد میں اونچ نیچ 2011
- جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012
- یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012
- منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012
- منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ
- مسلم اُمہ کے لیے آزمائش 2014
- میڈیا کا احتساب 2014
- نریندر مودی وزیر اعظم ہند 2014
- ضرب عضب 2014
- مارشل لاء / نواز حکومت خطرہ 2014